











💉 سیدغایدعلی غابد ا ریختہ



https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على **البديع** عابد

> معنی ہے ئیافہ ہے۔ حملے میں راحہ میں خاتام

سے بوری میوہ ہے۔ ہی ہو س دیے فہ صہا ہے۔ مدیدی روزو دیائی صورف دیری

الدور البلاد از مام بالمهاي السارات ما داري بريسي ميلي .

ال الرسي وران هندول المائية كل المائية المائية المائية كل المائية المائية المائية المائية كل المائية كل المائية كل المائية كل المائية كل المائية الم

، ادام الحمل با ما المعاشما والمعيض .



21-20

0













سید غاید علی عابد | ریختہ



https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على البديع عابد

## معاني کي تعريفات

نصریله باوی نسخ کار

اوال علمے سب الم علی اسے شود داران العوال عطب الصب عظالم الهمان مدین آردیام از

مھر چی موعد معالی کے سہوت مسجے ان آگھ دعول میں سیلے دائے دعول میں سیلے دائے دعول میں سیلے

E, - d To

وا مه له

and the same

بالحول عداء صدر

· on your sand

معنی عمرسد بسیمل ان حداث دی سے در ادارات

And the state of the state of the state of the state of

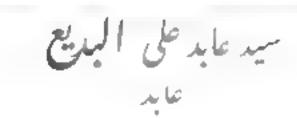
ويحر د د

ر را در محید در وقید شه دی ایمی سی به فشه و معید باگری دسور ۱ ۱۹۳۹ م









was and a second or the second the state of the s ara a la tropa da ancara 

سواد التي الله الله المحالات الما الواجه علي الما الما الما الم ر نے جات میں یا سو میں نے دیا ہے۔ و قاله مول المحالة لما الما الله المحالة الما فصحت فالأغب أرميد إمان رافية ن بسرتجاب عواليج ی در ہے کہ اس سے میشا بیجی ہے۔ اور لائل کا م عمد نعنی کی عرباند ہوں سانچ کی تفاح بہتر ہے

بعد من ک نے میں کی خواہدرعیا کی ہے اور بات سے سے یا و بعنی میں ور مشرح ہے۔ وہ باکھتے میں آ

"وہ علم جو اسی مرکو مقتصائے میں نے مو ہے ۔ سکھاتا اور ایسی غلطیاں کرنے سے عد \_ حس سے مطابقی کے موافق کلام کا مفہوم سمجھتے ہے ۔ حصر ے اسامہ بھی بھی سیانا ہے

یہ حو سحاد مرزا بیگ نے دلالت مصابقی کی درکسہ علی 

و و مسيول علامت ص وي

Secondary of the second second second جمرت کی میں میں دھی دھے ، می دکی ہے۔ 

سرورات و ال المال ما المال المال

ے مطاب علم و معنی کا مرحد اصے ادالے میں فی نا عرج سر متشکل مو د ، بلاء ده کی ۱۰ صوب حرس حمل ہا ۔ اہمے نے ڈائیر کیا ہے۔ یعنی تن کار کی ه د سمي عاده کيا جا ڪے دائي سيسلے ميں اصد ا احداد على شامل كو دا كاريان -

میں پرشاد محر بکھتے ہ*یں* :

سيم ديان و در در مي دريم سي دا او دو دو دو در دريم ے معالی بات ہے میں حصا قد ہو ہا"

وحی ر عدمی " برج " بعد سے ، دور ن شام ہے۔





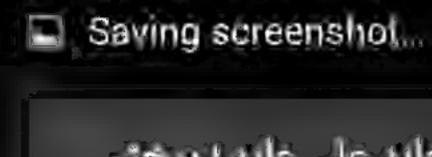












سیدغایدعلی غابد (پختہ



https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على البديع

the second secon بھو جو جود دے ہے اور دو دو جے وہ جے

The second secon 1 3 2 3 ... ... 624 2 and the state of t ے دیا جی سے میں سے میں میں میں میں میں میں ا and by the state of the state o - " c" - ه د معدد المعدود في ما معدمات الاستارات معاق ودمه <u>نا حتى سن</u> المنظور<u>اً جي</u>ه عام

> سے مور کی ہے۔ وہو سو - .5 .

است یا با سے ماری فی اسلام معالی می می می می استان ہے۔ - 1 21 6 58-1

الما و الما و المال المراجع المال المال and the second s س رجی سے داری ہی انسو مام ہے جا رئے و سے کا سے ساتے، اسلام علاج بات ہم 

and the state of the

مل پ کے صحیح میں وال کی بعد ماہ ج

ه يوكي محاري ملايدي با يديد ر سا بالبود هو ها ال المراسع الأنجاب المواقعين الأندال الماسي

المحيل علاعمل طي عاليا







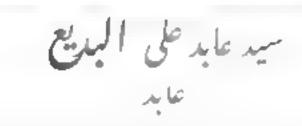












الفالية المحادي الكويت الماه المستحدد الماد المادة e was but and a second

the same of the sa may a gar a a a a a a a a a 

عدد و مهي سعده په د ن د مه به ل کے وقت سات 1. \_ 12. 44 July 24 July 25 1. 1. 2. 44. 2. 44. 2. 44. - a growing in 2 years a consist 

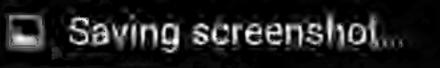
وها و مراها ان کی رہا ہے۔ ایک اول عجاب میں انساط سے رہا - 4 00 00

للمين قدي الا الله مواقع الله الله الله الله الله الله grand when a company of the same of the same of المدمعه بولت سے اللہ باک مداد معمد معرب ے لامی ۔ یہ سر سکے کہ بھی یا علم دھی میں جس سے ہے۔ ہے کے کی جن ہے کی ۔ یا دہ مے ہے۔ 1000

حيا دي د د د د - - - - - - -عبر و ده د د د د د د د د د د و د هم ٠٠ حــ مـ ـ مـ ٠٠ کړ ـ ـ ـ ـ ـ Lucy of your contract of the contract of the نے منجوب سیا ہوتا ہو آب سال we are a company of the company of t \* . \* . \*

٠٠٠ ١٠٠٠ وي ١٠٤٠ ير ١٠٠٠ دحال a cay as me a se a se a se a se a se می منہ در ال ال دریا ہے جات

and the second of the second of اصرفی محمد صور یا احداث دو وق فر محاریه اصل ماید ے یہ طبیع دی ۔ ان یہ دی در ان کے انتخی در ان نے

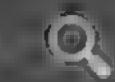


سیدغایدعلی غابد (پختہ





1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على البديع

لا سائل کے اور کا امام سال برقی مح دو تا را مينا علي سيها د اي ال حاص مو دو م الوال درويا درجعي دخر

الايما وراما الرمار الاعطا وراماق منافعات معاق اور فرمال

المنظم ال ۔ یہ علی جاتی ہے۔ جدا نے جدال دی دستھری رہے ۔ ال موجود الواجات أ بأق ل 100 ل ما يا کے دون سے میں ہے۔ والمساخب میں ہے اور المانے به به منحد ماید مای به سی بهای سام با در اور ش بیم وي ١٠٠ ـ ١٠٠ ـ ١٠٠ ـ ١٠٠ ـ ١٠٠ ـ ١٠٠ و٠٠

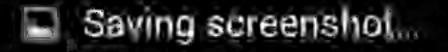












سيدغايد على غابد إريخته



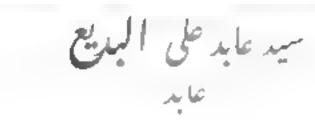


1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur









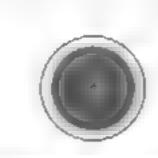
سرادفات

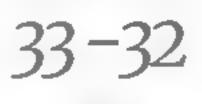
المن هذه الله المحلي الله المالية الما کی مست رئے ہے ہیں۔ ک بر ساید کرد در کارد شیپول اور سامروب ی راوی در دی ده به برے یا بعد سے معلوم ہو جائے دا ہے معنی سات وجود اسانہن ریاب دی ہی ہوتا۔

و من -3 - - - 3 44.

محب میں سو کی مامیدی ہے مسام و ما مه رها، و گلل ناه در ا علی مدید در او او او این استخداد این در د

1 Concordance or Substance with Expression















سيدعايدعلى عابد اريحتم









# https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur

سيد عابد على البديع rekhta Books

3. \_ C . ...... 3 ... = \_ 65

Compared to the compared of الله جائے مھڑے ہے وہ ہوئی بلات ہودرے کے جانے کے وہ ے سے کے میں بھی انجے سے کی وہ سر لا سے و سعی میں سے و بیس کیا ہو کے ایک

اکل کے بدہ سے میں فررے فد نے ہی بھ بیش ے س قدس مر سے کی واقعہ انکل پینو کی ہر کست میں ساہر ہوں

المنافين والمنافين والمنافين والمنافين والمرافق and the second of the second 293 40 2 3 35 11 4 24 2 ما به در ده نشر د د د د و د د ساد و د garden \_ s a c ce r crace - ce a where the second second second ا د المعصوص بعلی رابیجا از در در یک دی ب الما المراضي بالمراض المعطوات

المساح العرامي لأيتوراء الرافياء الاستاء ١٠٠٠ - ١٥٨٠ -











Saving screenshol...

💉 سیدغایدعلی عابد ا ریختہ



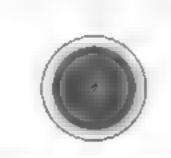








سيد عابد على البديع عابد















سيدغايدعلى غابد (پختہ





C 1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على البديع

۔ میں ہے ہے ہے ہے۔

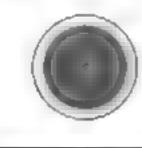
بيف کي شفق په ديمان د و کو کے اور کے اور کے اور کا وروز کا مور روی میں کی معنوں میں میں ایک و دائے و دائے ہ رو رسے میں۔ یک رہنے کی دیا سے داد دو م ـ ي مر سے حمد حگ مدون ہے ۔ مدد د حل مے میخری افتاد پر فیول و فہا ہو ہا . . . . . . .

المستعدم الما المراسي في المستعدد المست

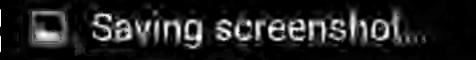
- 5m 4 - 1 2 - 1 2 the second secon

الما مراجع على الله الما ما الما ما ما ما ينظ النام في القام مي الله الراب الله النام المام ممان میں ساختنے کے اور مان حمود وہ جود وہ سب کے سيانهاي الهامان الوالم مصر وقال برا الراز الالالمان الم کا المستخران کا الانتخاب کے بات المحال کی المال المال کا المال المستقدية المحاص في المحاجزة على المستملك لهي عالم و المحتر رحية و مع المحتري من معالي المراجع في الما المريدي ما الماميد تقدید بیس نے سامہ رق بایا علا ہے ہ الم ما کا ہے موسول علیہ کے جاوال میں اللہ خواہد و ک سے اس مکن عبدمات مہاں۔ اندا اور اللہ اللہ الهم مليه و نصر کي . در پ هو د مرب و سم اند مي 







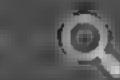


سیدغایدعلی غابد (ریخت،



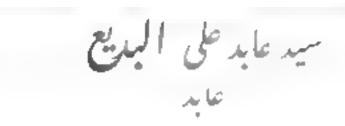


C 1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur









en de grande de la commencia d

ا ما د و کا د شکا و کا ا المام من المام المام من المام الم المحمد المحم

### "وجود :

دان فالأرفي في الأصفوا فأنج مهيئ بالما المجم المناه - 3- -- 3-1-1- -- 'L-+ 3- '

Their dias . .

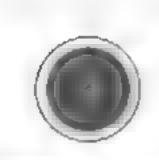
کلے برت اسا نے نے احسے بھی سا یا اسا 

ہ ہے اسے المالے الم المور فی روح یا الم المے ساق سی میں سی می راف ہے گئی ہے۔ مارہ سامان لغائم لمدا الرامطي كالميان مه سلاماء

> ب الله و إلمك ما مام لوف لمان لا تحق April of the Company of the Company

The same with the same of the الله المن المقام الهيانيات

ما المحل والمحد الهاي مع دع موك الله والم کی جائے فرندوس در وس بھی نہاں بھی بالک نے















# 1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur

rekhta .....

سيدعابد على البديع

the reserved to the tenth of the ے سیری میر ب دو سے میں ۱۹۰۰ کی د production and the state of the state of the سدن سدد س جي کے قامع سد سے ، د

#### يان :

میں "بیں" بی بی عہد استان و تا بہ استان المناه و چون کے حسر فیا دام و دامی هو the A Le Lighten Teller La Mar was المراجب المحري المصال المال المال المحري المحري المحري الماليان ال را من المعالية على المان و یا به معنی معنے سے مرب دی ہے۔ ما الله الله المعاورات الانا الربيعة الله الان الانا الله الله الانا ه ۱۰ ما معی با معنی عام خدی با معنی کا ک مار با عاب در ہے، یسی ، عکی ب دار می معر ، مر ہے

ه اهال الراء من الصلح لم مستطوق لا ساس الدويد عياله له المايين منه وحبي توجوده بالماء ديا المالت الم المي روح وجود النا مي د المصلق ا 

جها ما را داند و این کاف در دا مهی ایند اداره کر این سے در اور فی نا ما مجود فی سات کے جو ہے اور سے ا ا د و مراسا محبوی میں آپٹر کہت بیٹم نہوئے ہیں ے معالی میں فاق ہے سکن سے سواد فر بازیا شعر ان ؟ الأناء المشواء عمره بالرشمة بالحيا الشواحي بالرم بالمعددة ومد وها دروس دران دائل مؤجد بدا تواعظ پهت پر سرار ے اور ان الماملوں ملک اور محصنص اللہ اللہ اللہ کر منتقرال میں م م ہے ۔ وری دے شعر سے ،

۔ ۔ انہے ہے اسے کس ان میں ددی

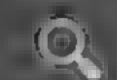
اله حرابم نے چھپ دیکھی دوستوں نے کب دیکھی ام دو جیت سکتی تھی روپ کی بھین ہے۔

المراجع المراجع المحاد وأضح بموكيا بموكاء علممعاني كالصحيح سماس ے 👵 وہ فرائز کو معردات الفاط کے صحیح معابی کی طرف توجد را ہے ہے۔ فات میں قرق قائم کونا سکھائے اور انعاط نو تھوی طور

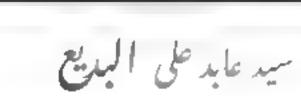


rekhta Books









وه منه الله المرسولة منسوسي سايا منايا الايا موس ہے موسید ماند ماند کا الات سر یا ہے۔ ان ما ال بن شوق مستس ما لا سته

الدالو الى واصح پاولى د مصد لد د ين العالى الد موی ہے ہے کی بھی مجاری میں سیفان سے بھانے ہے کہ

ب ا بعنی تعوی و معانی عری بین بازد . و بعنی ، صوحواء بهاب ريع با

( ) جوئی بات سی طروز چهال نے حال ہے ، دیا د الما معنی - ری میں ساء ل نے اپنے - اپنے سطلاح میں وسی کمے ہے۔

و مح رہے کہ معنی محری رئے سمل میں میں سر دی یوہ ہے کی ک یسی صوب ہی ۔۔ یہ رم کی عے مل می علی سے کام ہے ہے کہ سے مد رات اور سال روم وهی هری سرور پست پورے و در در در دور در ی می قبل الرائد، سے اسل ہوت مناز سے دار ا سعمل کے عور می دائے میں سمسیر کی علمی سٹی ہے۔ اس کے لعول معال دمی مشاورد این در این سی کے یا دعا و محری می ا جو دوی ڈیوی د لازم سے علی یہ کہ وہ مہیں رے۔ سی صاءرت میں معانی عاری می محسوب ان کار سونے اس سکل وہ مدیل ، ان ما ما صور حق مان لعامی در دلالت لارتے باس ما حود محود اسی ، وم سا چوے بر - بال قریم وی موجود بیر جان لد مدی الدوى ۽ معنى حيل معنى مجازى مين سنجي سے لئے دي . ل . م وں لو ک سعو ہے کے دریعے یوں دہی سند سرے کی ہے سی

ہ دیدی میں ہے ، ہے، بھی کے بعن نے متعنی عبر یا م ن ده مضعی م استان به دار ان ان ان ان ان کا نوال خوا للا المناسقة المالية المناسب المالية المناسب المناسبة الم ہ ہورے ساس مر اور ف سے دان دانوگ سر معرو المعاد فيدن بالصالية والسع الحالما على المعلى المعالم المعادم المعادم المعادم المعادم ا کے بعال معالی عود و معالی عود کی سے Su 1 San war of the form of the first of the ، دی و وی اسر باس با در دو و کی پر بہمی سسه ی سے دہ ہے۔ در ہے لدے و عوی سے امرف کو جائے ا در الا د المائل د حد اولی درب الا شهر در و در الله الله العام رسيم موع موا يو ص د يد سايت الله عدد نے ورم عدد و سال نے مدور فرمانے سرسان کو ماہ جنہار دسید ب دو ۱ بر از باوجود صنوع نهی او بیکند با نعنی اس منعنی میر الله الهال الما الما والمنع و الما شاعر في ماه حيادر دمم سے مولمتوں رات نے چید مہاں باکم بنوٹی ور جناز مراد لی ہے اور علما ه با با منجهان نے بات بار ماہ جنہاز چھ کا و ما ای و سکتی ہے ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا کا کا کا اندام حمال میں یوں روسا محت و م در دارس مجه ساہے۔ ب معود دو الدحدال ه دو در معال میں کے گولی بدلت یا بعلق ہی موجود میں پیدا ساند الما دری کا حدر کی صورت بد سکل دیگر) چی موجود عد ہے۔ مدینے میں مدین ہو ماہ جہارتہم فلوع ہوتا ہو عظر ات ادامه دی ایم در معنوند کی مدید مسیرت شعری او النع ہے ۔ رہے تھ میں ماہ چار منہ صاوع ہو" چودھونی کا جائد



Saving screenshot...

💉 مید عاید علی عاید ( ریخت،









سيد عابد على **البديع** عابد

#### يتبتع

بدیع ، سه ی ور سی نے سابی ، سے کی موسس سے سی سورسد ہو سابی ہ سی کی موسس سے سی سورسد ہو سابی کی عمل بعرید ب ور مولت کے بعظما بعر سے سنانی جانس ہو جائے۔

شمن الليل فايل المانيات اليان

"علم بديع عبارت سب ر سنځين وجوه غيبناتکلام و بداره ه













rekhta Books

سيد عابد على البديع

## سنجر داد نونی ۱۰۵م ایس ای

سار بده منه هسات . م <u>ب</u> ، جو لدان و دعی میر المالية الأراء الأمل وداغلليات يرسين المحسان وول دارد للسر الرحوب ورمني داوم كالدرسب وودا حسبت فواعد عليه معاني والدان ا بد کے صرور ہے ۔ اور صابع بھی ہوں تو سب بدر وريم الدمه مطيانتها ليوان الداك

ر تد می کی تشریح کی ضرورت نہیں ۔ آئرچہ آگے جاں ہے ہے۔ الها ن کا نا بعدل ما پن جن دو محمد النمو شها جا تا ہے۔ فقا وقد ارتع دفاق می وجه با داره، حسا از سی پات شلاباه والخرمانين الأراث

ا آس علم نو چنن سے تحسین ، برتان کے اندہ ہوئے ہیں علم ہدیم کیے اور دائے

من تمریب میں بھی درئیں و عسین کے کیاب ہوجہ ہے در و ین کی جالیات اور متعلم اقدار و ' نوالف کی طرف اشاره کرے . خالاماء روحی بانیان با ا

ر ہے سب نہ بدن معرف وجوہ جیس الام مد المام بنيد فيشأ مان واولموج دلانت را بمعود بالملدات عاصل دو ق معوه ر با صالات بن في به مد باب با المديان والمحالق المسايعية والمسرادات

المعلموم الارزاء الاعلم للالع وه علم ليها حلى علم ارتمي في الا فلام کے اساب و وجوہ معاوم ہوتے ہیں۔ دام ہے اساب و وجوہ معاوم ہوتے ہیں۔

لون سارز پلاپوار ۱۹۱۸ م

و د تسريل : ١٦٥ -

المستبري والماطعوا ثاق

ما ہے جو جو ہے جس اور گیادات ہ ما وی د نے کا ایک سے ما در یا گیا سا Jan Jan Sungar Bush Eller Stand والمستاح المنافع فيوو مستمال المائم عرادل

المن الراسي المنظوم الماري المساعي المناسبين الم والأفراق المناز الحمول والمتناز المناز المراز الأفراد الأفراد والماليين بالراجم ے جو سے ما میں حس ہی جہائی ادر سامہ میہ میں ہے ے کے بات اس میں اس میں ایک ایک ایک ایک میں میں وہ ۔ سہ ہے کے سمسے میں انہوں کے بعد ابلاغ کے سمسے میں الماران المعاوف بينانا

اللہ عراق ہے۔ ک معیرہ الراکی صورت

ا الله المراجع الله المراجع الله المهرس سری بھی دم ہے۔ یس مرضع سار کا

المحجم ہوں سے انویا فن کار کے پاس حیال محردہ یا واردات اسی عن ۱۸ موجو ہے جس نے سے اعاظ کی یبدس درور ہے۔ - نا جا رکے ساتھ ہی کچھ انہ کچھ الفاظ درور **ذہن میں آئیں گئے** ۔

الديام في المحمل مع بين الأفاليات والعي المعراك



















سيد عابد على البديع

ن را خوقیود ... در با خانها بدات فحده پدر با السمارات والمالوي والتقي

The same

ال مع د. الحسد معود برأت ال وجودية موالب المالي لم ومعه باه مم سلمه راز حسي

ه موسه مست العا<u>سة</u> بالماري<u>ة بال دا و</u> سے ہے کی در احمد کیے کے ووں نے لیکن الم على الما الما و ساس مايد الما كر ها الما مه علامل <u>سا</u>مه او و این بلا مامو به رق الحر<u>ت</u> با ما م ما دي د د د و چې ر ښتان ور شه ر ر سے بڑے میں ہوں ۔ بی جنف و جے برہ و جنس کم ری سی ها در د دو سهر خان ساره مال ا في به \_\_

الما کے مصر ہوں ۔ اب حس نے مصر مو سے معلوم و جملے جاتے جو حول او یا عال جوتے ہیں۔ لکن اول 

and the second second - ر سبر میرمی میه معی و ن . - ر سب ى ، بەل سامە ، يا دارى سامە ، دارى سام .\_ 0` . \_ 0 ->

J 7 - - J 3 - - - 3\* سرن وي ع حد، ال ١٠ ي ال ١٠٠٠ 5 -- - -- - -- --ب سه می در ماینده در ها ے ایک سے خرجہ ور عدد وہ فی ے لیسل میں کی دے یہ ساو در فوجیہ ۔ جے دیا دیا دیا ہے۔ دی ہوی سے علیہ ہیں۔ 

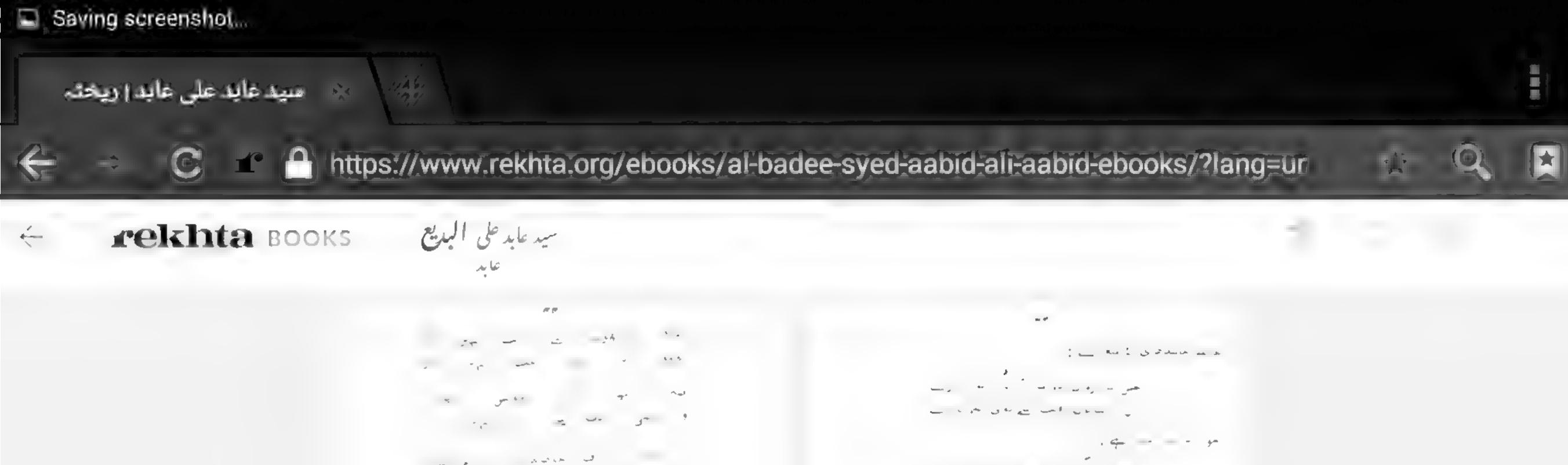
> الم الرامي الما المسلم را را يا الما با وسد در ربات فول ارسلال دید

الداخر المستعلق والحل مالهان ال

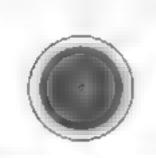
----



C 1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur



ہے م فیردی ہے۔ جبکی دھ سے ہے۔ and the contract of اللي مرح المنتج بـ الأنت يون الما الحن المن المناه



💉 سید غاید علی عابد ا ریختہ



https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur









سيد عابد على البديع عابد

- ر کی سے : Art of exposition ، نفست نجھ و سے نہیں ہے ۔ ان کی میں و مینیوں کی ، ، ان کی میں و مینیوں کی ، ، ان کی در ان ک
- الاس) بدیم ت علی ما الاسی کریری م کریری فارسی) Figures of Speech
- - Exposition, Description Que Got
    - Rhaile --
- - Signification date
- جم ہی Rheterite نو علم معنی و اللہ اللہ Rheterite نے میں ہر محص کے Rheterite نے سر معانی میں اور میں معانی میں اور سے اور Rheterite نے سے میں معانی میں اور میں اللہ میں اللہ

٠٠٠ کی میر حال ا

### ہدیج کے سطیب 😩

ر ہ کی تھیں بھی بات سے ہے۔ تحقید ہستانی یہ بات ہے کے اس میں ان سے اس کی جائے اس میں ان سے اس کی جائے اس میں ان سے کے اس میں ان سے کے اس میں ان سام اس کی شہورت ہے ہا۔

مرر نبدعت کی نے ۱۱ ندرا را با سن مسے کی صورت س، در نبد میں انگلیسی اور انگلیسی قارمی میں ، وایدڈ (Wyld) کی در در می میں انگلیسی اور انگلیسی قارمی میں ، وایدڈ (ec دور رس کی در میں میں اور دور رس در میں ہوئے دوئی ہے) اور چیدبر زیسویں صدی کی لفت کے میں میں ہوئے میں میں کرتی ہے) اور چیدبر زیسویں صدی کی لفت کے میں در در میں میں کرتی ہے در در در میں میں میں کرتی ہے در در میں میں در در در میں میں کرتی ہے۔

· . · · . .

Euphisim, Art of v belishment for

philade to No.



55 - 54

37

口))

Saving screenshot...

سيدغايدعلى غابد | ريختہ



https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur









سيد عابد على البديع عابد

اور حو محو ، نے صدر ق افسی ورشعبد کای کا دان ہے الرائم ال المراجر الوالدة الله الالمال المال م رسعه و دول مال سال مال کی در دول عرب کی جاوی طاف ست عد نے و نوشس اب و المحمد معلوم المعالم ا به شرحان د معرد سا دد د دو چال د چو S. Seman \_ . 1 & 1 + 1 + 1 . 1 . we have a second of the second می سا ی ۱۰ وه حسن پی ۱۰ س کے نعبر ۱۰ عومو می د ای سال ماریت به به و به ی ا ال المراه التي الما الماليان الكرامين الكرام الم حود ، یک به د د د در ف حال دو سید می چېر خسن درده د د پ د د د د د د د ریدا د معوم ہوتا ہے۔ سمان ۱ مدے کہ صرر اس د ہو ہے دکتے کی طرف متوجہ دیا ہے تھے سر عدم یک عربر کی صورت ، پیکر با پیشت سی و مده معنی ... - ف و رمد دی حسن و حل کا عصر به خود د جود اس وقت ا - م سے می علی کا مرسد ہیں عشا دیا کا ما مولاد عوى يد ہے لي حس عظ ميں بھي ہے ور سانی ميں کي

و رسری کہتا ہے۔

11 ... 11

CHECK Risto Corenant, Public Spekts

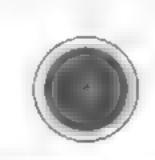
1. The second second

Latin, Verburn, "Word" Rheter, Latin Ractoric Greek, Richerke the intoler in theory & proceed of cleantained persues a thinking

می بد، خو در ص حد ب سے دختی به رال یا یا دوگر ادا تا چاہ دار اس و دائی اللہ ادا دار اسی) ادا نے ادا اس سولید آتا ہے۔

ے جمعہ کی مستانی صبی کی میت Rhetoric کے معنی دریت'

ہ د ل حدوث ہیں ہیں) ۔



57-56

0









E M





# https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur

## rekhta BOOKS

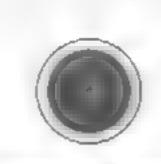
سيد عابد على البديع

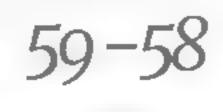
م دسے ہے ، لاع می حددی بد کرنے بعض صاعبی ہسی الهی این حل نے سامی سے اسری اور شی سندی ای موں سے سم دیک دستان ہم تی دیں یا تعصل صبعتان کے سمال سے دیاں جاتن قسم کا آبنگ پیدا ہوتا ہے ۔

الديد كي تعريف جي سے ميں ہے سوش ئيا بھا معدوم ہے لي ان کی انسادی قدر حس نے اور جو بعریہ ب پ نے دیا جات اہ سب ن سے سی ن کہی ہے سعر کے جے بنی نہو کی طرف سے ارتى الاس عليم ال معصد و منتميه يا الله علام ما عدامه المهال کی شاملی کراہے ، کا جدالہ الماملی کے جانے ، الا کا الم الرامة و صرف صاحب دوس الله ال المهر الله صحابح عا و حال ہوں سکت ہے ہی دسیا میں دی ہے کہ در اول ہے ۔ ب المشکون کی میں وزید طے میں ہو ۔ ۱ حس راحہ دیا ہے۔ ا ممشد مان تا کے منحورہ ہوتا ہے۔ بت کی جات ہے ور فن در منجول خامر پر ۱۰۰ و ان کام ۱۰۰ مان دی ارت او حسين له دسا ين - س هي په محب اله ر حال ب لد د ي ي معشی الصدی اور تمای عواس بهی سمی پارا اور با سرکار خوال اں ۔ ایس تر زحمال اس سرف ہے۔ مال لازے کے حاق کی سمی کیمیں دیکل مد محتی ادر خرجی دت ہے۔ سوال صرف مد ہے الله في يرب مين حسر موجه ہے ۔ س ۔ كر ہے ہو داب جم وی داکر چی دو قر در با به عوایی تحلق حس سے مناثر ہو ۔ ہے، لیا ہوڈ۔ جو تجھ سرے کا اسے۔ وہ صرف دوسرے درجے کی منز ، اینی شمی اچھی منز کی عال ہوتا۔ بات یہ ہے اند ہے۔ کے رہے میں فی در ادر کائیاں کے بر سامیر مستمبر انجر میں ایک مط ر کھئی دسے ہے جو رفیر در ربحہ جو راو داکی ہوا ما سے سے کو ، اللہی دیکہ اگر خصح دہمی لک دھتہ یہ ہوتا ہے۔ یہ وارد ہوگر

بہ اونوں یعنی سے و معنی کے ہیں ہے ۔ ہ معاوم ہو کی مصابحی ہیں و معنی ہے ۔ کہ ہے ہے بهار باروی طامانیه به ایا خوانتورگرفت ایا این ایا این وه والمسطح العارب مسافعة الدام الرابع المان امر خاملات <u>ند</u> ، دیم نظی و ادام خاره بله از عو برعیب مدئی گی ہے۔ و سے رامانسے ہے وہ الل الله حسق مان همان الله الله الله الله و اللها المي مين عجبت سے لار یہ سے باقل کار داست یا ایک سار و استعوام اس جس کے عمرات ور عو مار ہو گایا ہے داختان ہے۔ ا ے بنے دی ۔ وہ اس مرد نے ہات سے جات ہوتاں ہو، جاپاتے دی عو بہنی عبق سے عصوص ہے۔ انزید میں عوک \_ سا و الله مان الرقى بعم الميان واقع بهما الدان باله بريشانو الع ه خو سے یہ خو کھے ہو آیا ہے ور فی ، سے ہ فرانسیس نے بعظ ارنگ صوب مطرف دیا لسی اور سہ سے وسیسا صہا ۔ سے پسا چک ہے سے فورا معدوم ۱۰۰ ہے تا ۔ اس چست نشھ یہ عنصی نہ گئی۔ ام ہے ۱۰۰ کر صعتوں کا سامی معصود ہوگا اور شعوری عثمال ہم. تہ ال د اور بار بار غور كران الربيع كالد عاط في المعامين الياء حد مد درا پاؤرے کی عاطاتی پہنی تر تبلید و تربیب دیر المديم و باعير مين شعوري طور ير تامير و بعديم مصاوب له گي ں دوس اور تر میں حراس سے اور انجھ نہ ہوگ تو ہم رہ م عمد دور ہو ہی عالیں کے ، نظر اُنی تو موجے کی العالم دیکو صلعتوں کے سلمال کی برغیب س ہے۔ لائی کئی ہے۔ . دیب ابلاغ و اصهار کے موزوں ترین طریقے سامے و ، اس

> توقی وسیدا عرض بدر بین باره وہ صوت ہو کہ توا ہے نمر ہے کیا کہے











1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur



سيد عابد على البديع عابد

₹

### 12 12 12 13

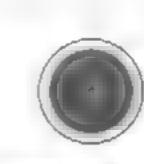
در سی خبر ران مرد قرو دست در من چیپ شعر و سعن سب

> ا من ا استان میں انتخاب کے انتخاب استان کی اور انتخاب انتخاب کی انتخاب کرد انتخاب کی انتخاب کی

عدد بدع کی تد علی پر غود در سے عدوہ ہوگا یہ ہے دیا دسے یہ بھی رو سکی ہوں کے بی اس سے میں بھی داس سے برق میں بھی داس سے برق میں بھی سکرت میں بھی سکرت میں بھی سکرت میں بھی سکرت ہیں بھی بدن ہوں اور ایاب ہا بات اس اس المعنی بھی بات ہو اور ایک دعم میں بھی بات ہو اور ایک دعم میں بھی بہت اس اس کے مارو بھی ہے اور ایک دعم میں بھی بھی ہوں ہے ۔ مشرق کا بھیڈ بھی میں بھی ہی کہ بھی بھی سے میں بھی بھی اس معنی بھی ہی تعمل میں بھی ہی سکرت ہو ہوں ہے ۔ مشرق کا بھیڈ بھی بی سکرت ہو ہوں ہے ۔ مشرق کا بھیڈ بھی بی سرو سول ہو میں اس کے احمالا ور ارسال بھی سے اس بھی کے احمالا ور ارسال بھی سکرت ہے ۔ ایم سکرت ہے داور ارسال بھی می کی حدیدہ کو سکر ایک رہے ہے ۔ ایم سکرت ہے داور ارسال بھی می کی حدیدہ کو سکر ایک رہے ہے ۔ ایم سکرت ہے داور ارسال بھی می کی حدیدہ کو سکرت ہے داور ایم بھی می کی حدیدہ کو سکرت ہے داور ایم بھی می کی حدیدہ کو سکرت ہے داور ایم بھی می کی حدیدہ کو سکرت ہے داور ایم بھی می کی حدیدہ کو سکرت ہے داور ایم بھی می کی حدیدہ کو سکرت ہے داور ایم بھی می کی حدیدہ کو سکرت ہے داور ایم بھی می کی حدیدہ کو سکرت ہے داور ایم بھی ہی کی حدیدہ کو سکرت ہے داور ایم بھی ہی کی حدیدہ کو سکرت ہے داور ایم بھی ہی کی حدیدہ کو سکرت ہے داور ایم بھی ہی کی حدیدہ کی سکرت ہے داور ایم بھی ہی کی حدیدہ کو سکرت ہی دور بدا بھی می کی حدیدہ کو سکرت ہے داور ایم بھی ہی کی حدیدہ کو سکرت کو سکرت کی دور بدا بھی می کی حدیدہ کو سکرت کی دور بدا بھی ہی کی حدیدہ کو سکرت کی دور بدا بھی ہی کی حدیدہ کو سکرت کی دور بدا بھی ہی کی حدیدہ کو سکرت کی دور بدا بھی دور بدا بھی کی دور بدا بھی کی دور بدا بھی کی دور بدا بھی دور بدا بھی کی دور بدا بھی دور بدا بھی

^ 1

کہاں ہے و موله دی دیا ہے و ہوا دیا ا ال الله المنظر را الله الله الله الله الله المناه المهود ال الملك الموامد الله المائي فيصل المولى الله الربعي المكن إليان و المن فيست و و د مدف ني وقت بعن د در د کر في د المراه المواجع والمراجع والمول والتي المعالم والمراجع المعالم الم المحسب والمحول أن معالق روال معرا والتأسيل في لا المح is a secure a sense of it is another of the المول مين المراجع المر So you a man of the same of and a same السامي مان که د کہ د سی ان دو داسے ہے جودی بھی اور وسے پانسی ہے چک در و حاک و حواله با باله ، با جا نے چکل حوالوی اس د د ه سامان پاک با بدو ات ہے درایک ا د باد ساس ے شعار چیکٹر کی غارت گری سے زنادہ میسک ثابت الو سكتي يا) المن الله اللها = تحليق حسن مين عيل تحليق از و رسوس ب س سے ساقس ، س دراکی سست ماس ، هو ۱۰ میں و ۱ ممال سے صور ہے ، فن بار کا شعوری طرز ، عو س حسق حسن بین بره رست با شعوری طور پر اثر پدیر پو صوری ہوں ہے۔ اقبال ور حالی نے کلام کا خاصہ حصہ ہے عومہ سے متأثر ہو تر کھا گیا ہے جو تحیق حس ہے، حکل عدیجدہ میں لیکن مدکوں ہے۔ در حالی ور فال کے تہاہدی مر سر حس موجود ہے۔ یہ س پر فاج لاک ۔ ہم س ہے اصر ر سین جرے کے حالق یہ دعوی بھی کرمے نہ میں شعب ی طور یا محبق حس کا فریمیم سراهام دے رہا تھا۔



















سيد عابد على عابد | ريختہ



https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur









سيد عابد على البديع

یت میں میں کست کریائے میں کالے اللہ ہوں کرمی سے اس کی دیسے انازک کلیدن کامے سمبی س د مند بالا ہو ۔ ان جانے سے بالا سه ی او خو درسه این فی سایر سای فاتی

یہ ۔۔ہر یوں ہی سن لیجیے

له نے دہ نظر پانے سنا ہمہون یا موداق تو دیگ کے جارہ گر سمین کے مو پرت بانے

ت د رسی اجبر کی کابی کوی

مد نے موں پر سو کو نے سے معدد ہوں ۔ عدم سے دریمی کی با سا یا بھی داشاعر اپنے میں تصبیر کا صهار ہو سمجھ ۔ ۔ ۔ ، صدح ممنوی کی طرف ہوجہ س سے دوائی گئی ہے ۔ عمیہ سے اور از از مردار صافت آئری کی صوف ماس ہوائا نے الارہ سے میں مصب نے کے عمل ہو ہوں یا جور ہوگا یا سی عو ٠٠,٠٠٠ سے كد العاظ كي وہ خاص ترتيب باتھ عال مو کو، بھی میں ہے سہرکے نے اسٹر ہو چی ہے ، ہو ہو۔ صدیع معموی عمیمی عمل کی گرمی وفتار کو روکنے کے بھانے س ، حدل يد ين ١٠ ك م ي ١٠ رسي محموم ١٠ د م ي مها و د است مو د بهوم ور العالم کا د دلاسول مو العمل المامين ماية الراسانے با صباح معنوى ميں من عاب بلغين اور المام ساست او العامل صور اور العیاب فرقر صنعتین ہیں ور ن کے سنع را مدمد ہے ۔ میں حاص سد بدأ بعیدل کی دوخیح میں

الله لا پر بیشاشه با پری الله با الله ساح

دور بیری دیر میں تفاد بخیر و شر مهروز ، جنگ دوز ، حکر شوز ، سند در

بـ کَدُرُ و ما میں مرا سر صول ہو

اده کی مشاری باشه پیجدائر ایان ادر چال حروف علب اورد حاوف صحیح نے ایسے اسواج سے کام لیا جاتا ہے کد دوق سلم اله وال الله و أكر المواترة الله الرابا فلما المليب بيد ووفي الها ر د چه خاصل کره چادادی موه چا:

> بشودی رغب عاراء بای حدای را فاروان دردی. مودی چهر سهر الی رمی را آلهان کودی خرا ، دیرا ، بیرا ، دل اراما ، وفادارا مجل ریں ناسها بادی ند مارا بے نشال کردی

ا رحال میدان معطی میں ایسی مسمئیں بھی **ہیں ج**و ایک حراب ا حداث کے ایک سامنے کی تاثر راہے اس میں حرف عبت بھی ہادی سے جہ اسادی کی ایک معمل اور شید اسادی کی ایک مدرت ہے ، تجیس اور اشعاق اور شع اشتقاق میں ترخ کی صورت

> ۔ سہود و شاہد و مشہود ایک ہے حیران ہوں پھر مشاہدہ ہے کی حساب میں











سيد عابد على البديع عابد

سو۔ ہے بھی ۔ ، ، در مواں کیا کے ور

چے دنوں میں نعافی ہے سرے پید کی وہ ب بک دند نصابہ بدہ سے کہ ہے

میں را میں الدافری کر عمل تخلیق میں کاوش اور محت سے

اللہ میں کا عبت یہ ہے لہ فری کر عمل تخلیق میں کاوش اور محت سے

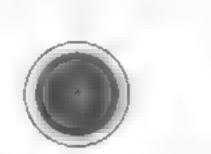
اللہ میں اللہ میں ہے جیال افروزی (Suggestion)

اللہ میں اللہ میں اللہ میں محاط ہو جائے اور صرف ایسے

اللہ میں اللہ میں و الول کی تسخیل میں جو شر جات تھ اور محدوں

اللہ میں ال

سوں میں بحود کے والے والے موال کیا ہوں اسی میں نیوں بد جاؤں سم چھوں کے موال میں چھوں کے موال میں جھوں کے موال

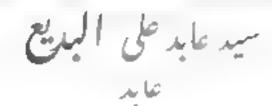


rekhta Books









مه است مه بها در عالب نے دلام میں اللم و بیشیر در میں مدد ما في بين مرسور من مرس ما مريزهن مو سک اور انتخاب میں معموم ہونا ہے دد وہ تعطوں کے انتخاب میں اللي فد الصال بها اور الله الله الله الله الله اللها اللها اللها اللها اللها اللها اللها اللها الله ی معبوی دلانے م وہ دو سے یا ۔ و سے یا ۔ دے ہے ۔

; -- - + e me -- -- --

المثلاث ہے سے مصور ک

ب عمر نے نشے س ، سہ ہی سر دائے ، ر سو سے پ ہ سے شعور معن فی سینے سر بدر نے سیار سر سی ۔۔۔ ر سبے تی یس یہ رس سے دئے کی۔ یاد نہیں ہے۔ و ل کا شعر نس ۔ ہے ۔ بھر کرن یہ ہے کہ صلاح وزیر لکھو، و حط کها نها چس میں اس وابعے کا تنصیلی اور صحیح ذائر موجود مید ا وال اد ود اساع کر ب سید میرے ۱۹ ملے سے جاف دای ۔ مر م دنکھنے کا ادر ایک لفظ نے ہالنے سے اور عظی بلاؤمہ پیدا ہو ۔ ا ما کی کسی سعوں وہا ۔ ان کی ہیں۔

المعرب ول مرق سولم ل \_ المد تهييجه کلي نيلوفر - --

وریر ہے مرف اشوحیاں ، قلمزد کرتے اچنکیاں رہے میا ک کی ٹیلوٹر ہو جائے کا شعری ٹیوب میہ، ہو جائے اور شعر میں

سرے بڑی بھی ہیں بعر ور ہم ستر یہ وحدیوں ہے منص استان سے ہے جا ل سانے بھی جی سے در سریات بہار تھے

ہو ہی ہے ، در دھاں کی جو اساساس سوجوسایاں وہ سامے المنظم المراجع المنظم المواقع الاستعمال المن المنظوم ا المي يدر من من الهي المداوم ن د المعلى الهدر الدين أراءه ا well a second

> المنهائ وميلا برغب سمع فماوه كال الما لما المال المالية اليسي المحر اليسي

> - 246 000 000 1 1 00 ے جن ہے ۔ بہا دے دہن ایسا کمر ایسی

الرئية ورأتني اور چي بي ديم ديم اور آايدا دي خو ر مد کی ہے وہ ریاب دول سے علی ہیں۔ جیسا لد میں ہمے عرس عد مون کا دادشت گری گا کافی مصحف کار به تو س د مع س ک سے عامور کا و

> المهار عالمق الوالم الما رعا الهالا الدول یا سبی بادان دو عابدا دلهار

. ، است مرحوم "دروغ مصنعت اميز از راسي الله الكبر" ں ۔۔۔ ہے میں اکثر یہ شعر پڑھا کرتے تھے : ر کی قدہ انگیز کس سہی تحد کہ ہے قد ور دین س کا دروع مصبحت آمیز ہے











سيد عابد على البديع عابد

ان شعار ہی عاملہ نے صافیان کے ساتھا ہے۔ اس مام کا آنہاں ہے۔

ج) اس شعر میں تمام اصطلاحات دوسیتی سے منعلق بان حوس تو ی داند کرچ نیا حدث ہے) مصال دانے

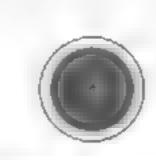
( گدشته معجے کا عبد حاشید)

دکھا رہا ہے ۔ آہبہ ہر اس تابید بدے سے سط میں شی می میں بسے سودوں پر اس تابید اور ایس کامد کے بیار آغار کے دامی حرف نوں بڑی دینے ہیں ۔ تو کلمے کی ہری شکل انہید ہی سد اسداد زمان ایک کرگیا ۔ ناہیتہ سے یہ بھی دید ہوئی ۔ ت کا دینے سادلہ ہوا اور یوں کلمہ ناہید (حدید دارسی) برامد ہوا ۔ اس کے اس کے معرف بین ہے عیب ، معرا اور بدی یہ ہاکیرہ ۔

الدر رک حو بها ہمو ہدئے ماہ میں ہے اس میں اسلام و مدیع و مدیع اسلامی اسلامی میں میں ہوری نے اسلامی اسلامی اسلامی اسلامی و را اسلامی و اسلامی اسلامی

ا المحل الما را الما المحاول المحوفر الما المرك المال الرام المال الما

ج از الکیا ہاں۔ اُی ساز کی من مصرات کے باریکن باکلا آ ماہ سے



💉 سیدغایدعلی غابد ( ریخت،



https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على البديع عابد

اور معر سے آ و رمزی بائیر میمنائی معر صحب ہرتی گئی اور معر صحب ہرتی گئی اور معر سے ان میمنائی میمنائی یا میمنائی یا میمنائی میں بالاغت سے بے نیاز نہیں ہو سکس نے ضروری ہے کہ ان سے سے مر نی صحبی تاثیر میں اضافہ ہو ، نہ کد کمی یا

- العدر دین جا با دو ند دو طعند دیا کے۔ خوالا عام می صحب مشد د
- ۱۳۱ ماعب میں تا و سے در مشے و انگلی کے لاگ ۔ -ورح میں نال دو نونی نے نو ہشت کو
- ام) ہوں منحرف ہی ہی ہے ہے۔ ج ٹیڑھ نکا ہے یہ دیم سربوست ن
- (۱۱) عاسی نوم (ابی سمی سے سیا نہی مجھے عرص علے اگر نہ منخ کھائے نشت کو

مندیع و بدایع معنوی و لعطی کی تعریعات تو آئے آئی ہیں ، س سی میں میں میں میں میں کا صاعائد استمال دیکھیے :

ا العمل میں در نشب میں تصدیع اور رحد حو عالب نے پہد لیا ہے دو لیا ہے وہ اس واقعے پر سنی ہے کہ رسوں پاک" ہے کعے دو اس سنوں سنے کہ رسوں پاک" ہے کعے دو اس سنوں سنے باک کر دیا ۔ مراد ید ہے کہ سائے میں کشت زاکہ ہوا ہے) کا یاد آیا اور ہاں دت کدنے کے معانی میں استعمال ہوا ہے) کا یاد آیا اور

، احس بودن سے مصراب لا پہت یاد ادا ہے۔ باید موسور کے قلک ہے اور رقاصہ " سان بھی مہی ہے۔

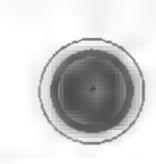
مصحی ثبت ہے:

سرکت د بی و معموں کی یکت ن ہیں۔ مری گلمہ کے لیے ، سری رمار بارگ ہی

میں نزاکت کنتار ہے جسکا مدار صدیع و بدایع لفطی و معلوثر کے محم سندیاں پر پنول ہے ۔ یوسف حسین حال باتھے ہیں ۔

اسرے کہ ساعر سے ادرہ ق ہدیات یہ جس کی زبان میں بال جے سے بھی میں اسے مواول ساطان لاس کرتا ہے ور انہی انتظار کے معاور کا سند معنوم اوٹا ہے جیسے مانوں <u>سے</u> عقبه یا گ اخراجی دو به معرف ، با این و رائنسوب کے برمحل المجال ہے جو اور وی کا معالی علمی و اور اللہ ہے ۔ ایا تباعر کا محال الله ورامع کی دو ولیا میں ادر اللہ کے یعنا ہے اور دو میں میں رساور سائے ایے یا اصاو معابی کے صحیح رہے ا استان ما استان الله الله و ما التي و علي الله الله و ما التي و علي الله الله الله و ما التي و علي الله الله الراسمان مان والمنا يالم الإداقي النال المنهى العص العصوص اللعاش سلاماه في المعجول كا سرا بدا عالم يها د فيهي صلع ہ سے سے سے آئے مام کی شبت و رہیے سی جاں ے نے یا صفحتوں میں جسل رمیان یا منابعی رابطہ یا معاہدی المواد والمراعات المناء الأواد والمراسف والمساطري ال رد ی تردیب سو پاهای دی د صابع بنطی ور دهبوی سے شاعد الله ہے جار کے وہ اس مدا میں ہے یا ایکن مرام مداتے

- کردو عول د ص ۱۹۳۰ - ۱۹۳۰ د مصوعد این کود .



73-72

0

















سيد عابد على البديع

البال نے بھی شکیت کی تھی :

مها پکر نددر سدوسان دیکر نمی یسی الرياس را أه راس أشاك روم و تحرير السا

صنائع و بدائع لنظی و معنوی کے اسمال کی ایک رمز سب یے بہلے پہچان لیٹی چاہے ۔ کلام پہلے قصبح و بلیغ ہو مسے ۔ س د بعن علم معان ہے ہے۔ ہمر چاہمار با دفق اور نصف معان ہر جاء حاصل کرنے کے لیے سسہ ، سعرہ ، نے ر مرس ، ر سا ر د ر تهاما جاتا ہے۔ اس سلسلے کی میری پہلی تالیف "اسلوب عر یعتی اسعارہ ، محال میں اور کشارے سے سامتی جب الران ہے تشبید کو میں محاز کے دائرے سے بانکل خارج سمجھا موں و "الملوب" مين اس كا مكمل ايان ديا حا جكا ہے -

ب میں باہ ہوں کا ہا ہے کہ میچھ کا ملک ملکان ہوں کا راقم السطور كا عقيدہ يد ہے اور اس معاميے ميں سے جب بڑى مدر میں مستشرفیں کی فائید خاصل ہے اند شعر کا حجاز ہو کہ سہ عمل ہے۔ جب اس سے شاعر کہا ہقد آگہ ہوگے ہو حس کہ سم ر تو ہو چکا ۔ صرف ایلاغ کا سرحانہ یافی ہے اور بہیں بڑے بڑے ہے۔ الهو ذریں شہائے ہیں۔ بدیع شو محسن کا ضامن سمجھ ہر وہ اس قسم 🔀 شعر اشہتے ہیں :

> رُف لند ہے وہ جس نام سر دار ر چلا ہر طرف شور اُٹھا بار چلا بار چلا

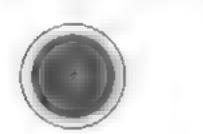
> دشمن کے پاس بیٹھے ہیں بارہ دری میں وہ معدوم ہو گیا مجھے سندو بنائیں کے

المنے ورید بول نے وقعات کا دیا ہے ہیں۔ اور دانا ے میں سائی مو دیے ہے ہی کے سے اور ا سم بھی داران نہ سائے نے وراستان کے رسمی ۱۹۶۰ فال کا

ہے و کس ل عدال کی ہے ۔ یہ دوہاں میں مراعات عظیر موجود ہے۔ داک کا بنظ بنہا نسی بالارمے نے بعیر ا نہ عصب ت ٹھا ہے کہ تعریف نہیں ہو کئی۔ دو نخ ور الاحت الله الله الكالة المان المان وقت ماسرے الدرے کے سپر داہو مانا بائنی ہے دامصموں نہت وسیع د دنیں وز پیعدار بھا بیان صدیع اعظی و معبوی ہے معامرہ نے اُن جوں سے سے سے ما

را مصدول مولی یدیم در تھا۔ کہنا یہ معصود ہے در میری کسکاری در اس اول نے روز ہی صے وو چکی بھی - پہنے فلم ، روشت کو قط ٹیزے لکیا گیا ۔ اس کے بعد "تا ٹریا سے رود الدنور ج کی با سا کی با بندوندی میں انوچد البلام پر بہت والما بڑا ہے ، جان ہیں ہے مسابلوں نے اپنے قائد کے فرمودات ير من بر نے آزادی حاصل کی ۔ متحرف (اعراف) اور ڈڈھا مان صحبر من عالما بنظين ہے۔ بيكن وہ و وسير توان ہے اعراق کی اید وجد بھی مجادر ہوں ہے در لوح اور جو تامد' اعل بھا گیا وہ قسم کو ٹیڑھا قط لکا کے لکھا گیا۔ اس تفسیم سے سے بچت ور معر ہے۔ خود غابب ہی کہا ہے اور س ستر سے پہار انہا ہے:

> رسور دين له للمعلم برنست والمعدورة بهاد من عجمی و طریق من عرق ست

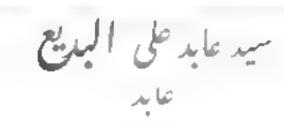












حلامية كلام:

مدرعا در حدمت سے و ح ہو ۔ ہوگ مددی د دل ور

بہرے دو ما ماہد اور حصد اللہ اس مرح انہا ہو اللہ اور عید ہے جاتے ہے جس سے مماکم وریسرہ ہاں ہ ۔ عال میں ہے۔ اور دو دو دو ہی ہیں ہیں ہوا ہے۔ جیسہ اللہ میں کر رس ۔ دور در دی مدی صلا سادت ہے۔ ت ـ ور ب م ب ب ب سامان کی سامان کی سامان در سدنانی سی امادی سو معان با نصوب با الا به در د د موی مدر سه معاور دو اهره سای مین عمول بی ساخت یا داد د ایس ۱ داد کی منصفی میم سکی حال ہیں سیا دادار ا

دوسری بات سے احمد فیرر مدرات عاد نے وسیے سے په نام ښې خې سخه نو و سرق خوي پېديون ور ساط کی جمیدت سے برار برائے یک دوسری دیا میں ہے۔ میں اسے ہے مدلات ہے سورے سے بلط دو وہی سے یں ، حل سے وہ معان میں دو ج ر سو انہا ، اس ان ی ہمیت الرغاب ۽ د اسي - ورسا ور ارتياب بنديل ٻو جاي الله - وه يول الرابعان مين فالارا دو ديرف بنتاول الى دلاسيار وضعي با الدلامة مصاعي يا دلامة بموى سے سروكار بھا۔ س كے ہو اشاق الا مدار بعب از بها بیان بیال میں بعب حجم ور مدار اعسار ا رہے ہیں جن کا تعلق سے الوقی تعلق ہیں۔ دلاستار علی سی چیر کو 'مہے ہیں نہ سان دانق ور پیج دار فخر و تصور ب ور واردات و جدیات ہے سور نے سے تعدم بعب بو بد سایا

الٹر ائر رفیب بار کے گھر سے مکل گیا مریح آج ہوج میں سے مکل گ

مان سائدة قديم و حديد ور بنحل طراران مسده و مناجر کے الرائم سے معیر اللہ کاوس نے ساچی پیس الرانا ہوں۔ ان کی صورت جی بھی ہے مددن مان میں نہیں کہ ویاں یعنی عرب با سے عم بھی صرور ۽ بھائے جو صائع عصی و معلوی نو اب دیتر بر دیتے ہیں کہ شی سس و -لام نے س پہنو سے بانکل بیگانہ ہی ہوتی جی جا رہی ہے '

> سی دی سی یہ سی صہ سے بھولک دن الله پالله را موسے بات نا وق پار سامت مان اے سے

الدرب کے پان موں مهی صعبول کا سمان جب سادام میں ہے سی سست سے وہ س معامے میں ٹیاو تر بھی بات زور سے تھا ہے ہی اں کی عرب ہے:

> لد بنگ ہے سے ردیا کا ایا ہے حس میں سہ یک بیسہ مور اساں ہے

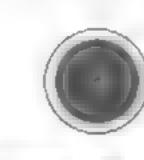
من شعر میں پھنکے سیتھے صابعے لئے سوا ت راٹھ سے

کی اس ہے ؟ م ہسد" بن ہوس میں س آوے یہ کلوں پسند نہ ٹھنڈ میری ہے

صرف آرمی ور ٹھنڈک میں بصاد طاہر افرے کے سے شعر کیا کے ہے۔ سی عرب کا یہ مصرح ہے :

افرمان روائے سنور ہندونتان ہے'

ید ممبرع مدتون اعلانوں کے سسے میں موضوع رد و فلح رہ ۔







■ 3:40 PM



سيدعابد على البديع

چوا تھا۔ اگر یہ اعادہ کاسیاب ہے تو معالی ، بیان اور بدیع ہے ایس منصب ادا کر دیا ہے اور اگر شعر تاقص ہے ، یعنی حروا سلحھ میں انا ہے ، او ایم الائم کی سے وری ہر ادلات کرتا ہے ۔

علامہ سال مرحوم کے متعلق کول کیے 5 کہ وہ صبعتوں کے دید دہ تھے۔ اور الو سے آپ کو سرے سے شاعر کہتے ہی ہے گریر الرائے تمے ۔ یکن شعر گوئی ان کے حویر حیاب سے عدرت تھی۔ اسا انهیں وضعت ہو ہے ہی وہ سے یہ شعبری صور پر شاہد ہیں معلوم بھی بد ہوا ہو لیکن ان کے اشعار میں صداء و بدلہ نعطی و معنوی یا عسمات شعر ہر جگد کام کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ "شكوه" كا يهالا بند مالاحظم فرمائيے:

> کیوں زباں کار ہنوں سود فراموش رہوں فحر فردا به خرون ۽ هو عم دوش ويون

> الے بیل کے سوں اور ہمد تن کوش وہوں ہمنوا میں بھی کوئی گل ہوں کہ خاموش رہوں

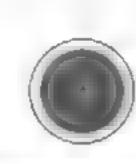
جرآت آموز مری تاب سخن ہے عم کو شکوہ اللہ ہے ، خاکم یہ دین ، ہے مجھ کو

اس بند میں صدقی تابیب اور ابدات کی بداس معجر نے گی حد تک پہمجی ہوئی نظر آبی ہے۔ ردیف میں ''و'' معروف ہے ؛ اس لیے موسیقی کی دستوں کے لیے یہ ٹکٹر نہت موروں ہے۔ پھر معنوی تصاد کے اعار نے اگر ردیف میں "و" معروف ہے تو کابیے میں "وا محہول ہے۔ پھر الف کد حرف علم ہے ، برابر دیرایا جا رہا ہے ور واق کے مقابلے سے "مد" رکھا ہے۔ تی مصرعوں دو العاط میں

حدث بلكم مدار اعتبار عنل كو تهمرايا جائے معتصراً معانى سی معروب ی دو وی و دری ہے یا ان مدست سے یوں عب ہوی ہے یہ عار امام ماموا ان اس بدعائے معانی عال معودی عالم وجامی ، عالم عالی الله عالم الله عالم الله الله دیا سامنی کی صور افاعات میں ازال محمد سے استیماہ المعرف عرام اللي الراب اللهي التي المنظب الأي الوق اللي لو لک اصراره ل الد لا مددال صفحات بالله دُالر ١٠٠٠

المدرد کی خورت در است در ایجاد کردید مایو سعایی اور ۔ ۔ سے کل مہ سہ و ہوتی ہے لکن غورکر ہے سے سعموم ہوگا کہ الديمة الدي المراكي العابرات كي داد دين الله المال تهال تهال وه سكتا ا لما تا الله الكر المنطول الأالية عالى ينوا والمنظ لأا الله حويصورت ينول و للته چان با المتعارب لاکها گذار در معنی خرادون و حب یک شعر سی سرای و راس کا عنصر بیدا شهی سوتا ، شعر اچها کهلانے کا تو نیا دسفر بہلاے یا علی بنسجی نہیں ۔ مجدیدی سے بہا گیا تھا سہ سے کا کام و ماں شامعے چوتا ہے جہاں معانی اور فیان کی حدود حَمْ مَوْ مَنْ بِينَ مَ يُعَصِراً بِدِيمِ وَهُ عَلَمْ هِ وَمَنْ مِنْ وَيَلِمْ كُو ے نا کے مرحلے سے گرار اور حسن کی بسان دہی لوہ ہے ۔

جاں یہ بات پھر واضح کو دینی چاہیے کہ شعر میں جو بات عد الاد ہے وہ سے جان ہے ، راوجے کے طرعے کے ما تی جونی شعر سے دینا عمم محمل در ای اصهار ہو تیا ۔ یعنی حسن اور اروب وحود میں آگئے ۔ سعاتی ، ان از دائج مو آئی ٹوئنشوں سے عبارت بیں کہ اظہار کو ایلاغ تک کس ط ح پہنچاہ جائے۔ علم بدیع اس سسنے میں بعد دیتا ہے۔ ور فلار کردہ کے پہلے ایرانین میں ترسيم بريا ينوا أحر فاري اور فيكار كا درسياني فاصلم ياث ديتا به تاکیا ال واردات اور تجربات کا اعادہ ہو سکے جن سے شاعر متکیب



Saving screenshol...

💉 سید غاید علی عابد ( ریخت،









سيد عابد على **البديع** عابد

ا فدل یا مصوح ہے ۔

مها بنا بنان کان وق کل مول مد خابوش زیمول

سی سط نے بیش چھ یہ آئے مر سروست نے سان فیس کے غرر سے میں آگر کے فیس نے فیسری اور میں اوران اور سعی ماشق ہوں سے شخرہ سی مسلمت نے بیال ہے آئے۔

غير سر غيو يمي .

سفان مقاوب با سمان مقدم با سمان مقدم پام او د دوست

بلس نا بعن پہر والے مالی عیر مصوب سے ہے، ور معنی مصاب کو بلخوط لد، ٹھا جائے ہو صنعت مراعات سطار البرور بیاد ہماگی عام مادلوں میں بہی صورت ہوتی ہے۔

\*\*\*

س دے بیٹ گی ہے آئیہ ڈیوں ہے ہے یک دوسے کی فیمت سے ۔ سے وی ڈیڑوں میں مسلم ہا گئے جا :

و به دون ریان کار سوف

(۱) فکو فردا ساکرون

رت نانے بنان کے سوی

ا در ا ا اکر برای ایسا اس ای برا گل مون اللہ عب صوت نانی میں ڈکروں سے محمال ہے۔ ما ان مصاعبان میں یک فائید ہر ہو سمع یہ ہو سے سی دول و استو ارہوں لکو۔ یہ ک اللہ اللہ اللوں اسے سور ہے ۔ یہ کونا نہ کی ٹرک میں صوتی کا سے ایما سے ور س سے ایم حمالے کمار ؤ معروف کا بھیل ہے۔ بهدائه ما نے دام دروف عب و احروال صحیح میں وہ سراح موجود ے میں سے عدد بدر ہوتا ہے۔ یہ اس بند کی صابت گری ہو عور فرسائے ۔۔۔ سے مصام سر اردیا و اسودا یک دوسرے کی صدیری رصنعت بصاد ۱۰ یه، فرد ۱ ور ۱ دوس اسی وسی حالات کا رشد قام ہے۔ اندن انگل ورائو اس مات بطیر ہے۔ پھا سے اس ور کوال مال ہی صاحب ہے۔ اللہ کے شعر میں الان کا بلط بہات ہا ہراں و چاج فارائے یا س کے معنی ممک الملک ورگرمی کے بھی بین اور میں دوراً '' ری" در ''س تری" کی مرف سوحد ہو۔ ہے کہ وال سی یک بندے نے عدا ہے بلدد می اشرف حاصل ما نواد اللها کے شاہر ۱۰۰۰ العالم عاہل"کا الکے جبو علج ہے۔ اسی سامین یک و حوصورت صفت سودو۔ ہے ، یعنی صنعت مہام مانات طورت س کی یہ ہے کھ الل مراد الام میں بلنے لیے اللہ اللہ اللہ اللہ عن میں یک بلط کے دو معنی سائے بین یا یک سعنی سیسوت و سلصود مولئے بین ا اللکی سی مط کے دوسرے معی ہو ہے مطابعے یک " بعامی ہو، ہے۔





سيد عابد على البديع

ذائر ك ہے۔ اس كے تباط يہ ييں .

"یاے و بعاصر فی امیر حسرو دینوی در بنا ہی جاتا ہے۔ المشابد رساية عروض و صالع باليف تمود و ال را العام الصالي ١٠٠٠ الم ده و در حاسد حر دیگر المتراج اتبوده و باستان المود الراس فادايند ساختها."

ال الماس سے اس عروضی امحاد کا تقصیل حصل ہو۔ مال لیا ے اس کے سامار والیسی شام میں اس مصنب یا اس کی بعد عب Ma on it is

اس کی س عراضی انحاد سے قیاس ہوتا ہے کد عمل مدید میں انجی سی صرح کجھ کے گل ٹھلائے ہوں گے۔ سط صارہ معددہ المال المعلق كراء كراه و إلى الماهم المدين المريد الما مدو کے راع سے سو جا صافہ کر ما ہے۔ ایکن ہے۔ اس والم اس لم د مصلف ہے یہ لفے نظور تخص الم ر کیا ہو ۔

اس مصالت کا یام او علص دو دل جنیل اس اے علم ال یر ک بدت "عر بساع" بکھی بھی یہ سات مطوم ہے یہ سے همیں بتبید پدنی اس میں صبعتوں کی بعریف او سدس دور ن سے میں ہیں۔ مصاف ہے سال میں ایٹر شاعرہ ن بہال کہ الد لعدی ور میں ساؤجی کے اشعار بھی میں سے بیل جو س ک تصدف کے وقت ۲۷ سال سے زیدہ کے ماتھے۔

اس دیات کی علم سنت ور آنٹر سے سرہ اور رانک ہے۔ اس کی بدا میں مصاف نے ہی نسب رائے رائے دعوے سے تا۔ اس نے کیا ہے کہ اس کتاب کی بصیب کے سے اس نے سات سی کتابال کا مصنعد سا۔ وہ اس کا بھی مدعی ہے کہ اس نے س میں

ناب دوم

# علم بدیع کی تدوین کی تاریخ

(فارسی رہان میں)

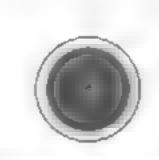
### اعجاز خسروى :

"بدویتان کے مشہور قارسی کو شاعر حل " ۔ مری ور استادی کے ایرانی بھی معترف ہیں ، موسیقی کے بھی م سر تھے یہ ساعاتی میں میچر عصامی میں یہ سیر حداد ہے سعار مسروی تی جندون میں بکھی ۔ یہ و ، \_ د سی کام مرف -ال الال من علم يديع پر سب رادر طع صرف عالد الله -الدوول صعبي ي طف سے محدكي بين بهاست ديم المال ہے۔ اس میں فراکہ سلطمائی شہر ہے انہ اماع ف نصول يائين جب ين "

# ماشتى صادل ؛

یہ ایک عمول الحل ہدوستانی مصنف ہے۔ امیر ہے ، معاصر تھا ۔ اس کی قصیف کا نام ''جامع انصد کے'' ہے جو جروص ور بدیع دونوں ہر مشتمل ہے۔ مؤعب احدیق للاعد " ہے س کا

و ما تجيم عنوم اللاسم و حيد يوه عمر و ما يا و حول يا دسمار بروه و عام ادرة علوم اسلامید ، مسلم یونیورسٹی علی کرم ، مصموب از

























سيد عابد على **البديع** عابد

ملازم جا اور اسی کے حکم سے یہ کتاب لکھی۔ یہکتاب رشدہ سے کی '' منٹی سعر '' شدح ہے۔ یہ کتاب رشدہ سے میں و سی کی '' منٹی سعر '' شدح ہے۔ اس معسد، نے مدل میں و سی شدر سمان ہے یہ بتا جو میں رسائے میں مردی ہی ۔

## تاح العلاوى:

## حدائق البلاعت :

۱ - سمول بدگور کے اقتباسات حتم ہوئے ، دیکھے حاشیہ تمیں ۱ ،

40

مدت مد ہے کام لیا ہے۔ رشید وطواط اور اس کی کست دائی سے اس کی کست در اس کی سے اس کی کست در اس کی سے اس کی کست در اس کست در اس

نهاهم هست دن را پر خدانی نظر بردم بدن باغ<sub>ر</sub> دقائق

جر شاخی بزار ف دست دیدم ربر مرغی بزار آوا شیدم

شرک الدین حسن بن غد وامی تبریزی :

میں بدیع پر اس مصنی کی بصیف کا دہ ''عد تی احد تی' ہے۔ یہ مصند بہار خان امیر شیخ اوپس اینکان (۱۵۵–۲۵۵ ک

ر بہ کما ہ









سيد عابد على البديع

## ئىر بىلاغت :

موسید خلال می احمد جعم ی از سی عدرہ شعام ہے المار میں صفحہ ماول کے مصاف ہوں ، یہ تصنف صفہ یہ او سائی تنہ کے مدید بیدت کے مقابعے سے یا ان دو معبوہ ہوتا ہے تم م وقفی می دارم ہے ، د، اس جمع برے کے سسمے سی فی واسم یا می اوری بے چھ رسم بڑی یا علم اصح کے اسلاقی کے د رغم ن ہے ہے مر مدم یا صفاق کی حوصول اوا جاسا اور پہلام ما عمل ا سام الاستحصار من الحواد با دو طرح كي ووي اليان ما وي الدر الدر م میں ہے ہیں اس اے واصحاب ہے مل پا ماندوہ موا ہے ، س ، ماں گوئی ساما بہاں بدل فاول نے جھے سعار خدم بالے ا مان اول دو له واو گراست مهمی الله با فاعلت خلس العدال کی پد سان دی جو صورت ہے :

> چشہ تو ربحب حوں عشق رعب يو گريب رنگ ساتم

ا بہاں ہے میا آئے العموی ور العطی سے عسجدہ عسجدہ محب کی ہے۔ ور در میں دو معنوی اس اور ۱۱ مطی ، یکن العظی صحبوں نے سسے میں سے سی دوشیج و تاریج و نفر و چیسیاں کی محمل صاف کی ا ما این سے افرالے میں بھی حاصی عبت اثراء ہڑی ۔

سيد صاحب موجوده زمان کے تعادی س لیے وہ محس اشعار کے آدوائی گ نے کے علاوہ دید اور تنصرہ کے رسور سے لیے محب ے نے بین ۔ علاوہ اربی بھوں نے غلاص بلام کی قسموں سے بھی

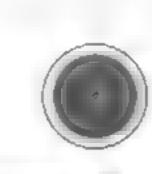
۱ - کنز ۱ ، تا بر د دیباچه احسن ماربروی -

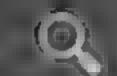
ای فن مع

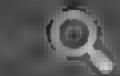
آئی ہے۔ ادیاں موظی ہمدی درہے کی سم علیہ انداع ہا کہنے ادار عسد ب د م ہے جو سے ۱ کورکان اور ب می راس اد می سے عال ر خو ہے۔ ملی دو علم پہ برخلج خاصل ہے۔ ان اسے ہائے سے معلوی ہے جد ن ج یہ گی ور پھر مسلم عمی ہے

عد بل بدائست دولت الدلول نے مدینے میں ہیں الدار ر ب میں شمر سے سسہد لیا کا بے ان نے عدمی مدن مان سه می سال پید چود ہے۔ اس سے عدمی کا مصابحہ صابع و الداع الدهای و الطی کی رسر فلمی بناء السالیا الله عالم فی شدها اللها ار ۱۰ ، ۱۰ سال د سال شعر ور باشعر میں تیا فرق ہے۔ عصبت معنوں نے واعب یا وہ جس صورت کی صورتی ہا ہیں۔ جوں ہے ، اس بہت چھی بس کی این دانستان دو بہت سجھ ۔ الله ب وربيادي موم سعريه سے چھي عب کي ہے۔ رادني سے ے پر پی شہر رق بات بھول ہے یہ دیستان شعری ہے فائدہ انہ یہ ہے ور نوں عنف اسعار میں کر ہے پاڑھے وہے نے دوق منبع

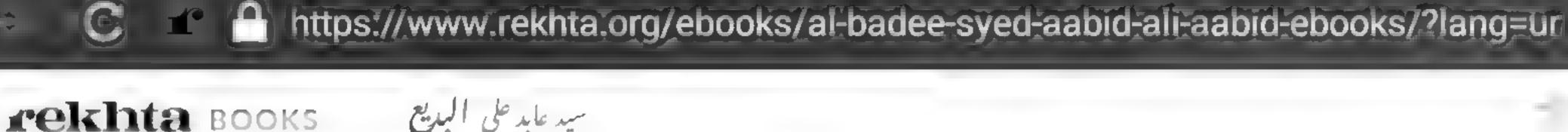
white or paying a second











سيد عابد على البديع

# جديد فارسى تصانيف

السما يسطار كسار:

سے سے ساڑی وں کا سے اعلام اور ان میں انسی انتہاں ۔ سے مقد یہ د مہمل مدد ہے جا منصر و مدل جی جی ے اور اس کے اس انتہا کی مدانے اساسا اس ب د جه در هی ور و سد دده در و ے یہ وہ دی ہے وہ می وہ می مو وح ور - ما ده دیاد. به به کارادهمای بوخایل با دمین شی خوب ا کا جا جاند کا مان کا اور کام دیفقات در است دا جا من ہے دو سے سے اس کی ہے۔ جور سر سال مسدد ۔ یہ میں در کی سامان سے عدمی ہے ا ے میں کل ہے اس کا والسامل کے سالوں کے معاملے میں کوئی تعصب ہیں برسے حر سی و سب ت رج یا کی سفیل باک دی فی ہے جو خار صبحات ہر بھادی ساق ہے ، جہال انک تی یدیع کا تعلق ہے ، الیوں ے سم و جس یاف سو محد ات شار کا ڈکر کیا ہے اور مذالوں سے سر ب دیس ماس الدر ہے ان آمو میں کی ہے۔ اس میں دوئی سک بہیں سہ موجودہ نہ ہوں میں یہی کتاب دنت نظر اور وسمت عمم و ذرق کے اعتبار سے سب زیادہ است اور اسسہاد فی سراوار ہے۔

۱ - پنجار : (پ) .

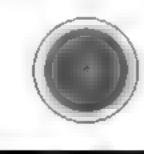
عب کی ہے۔ یعنی لفظی ، معنوی اور تر ٹسی ۔ سرفہ اور ہو رد ہو بھی بھوں ہے اپنے دائرہ بعد کے اندر رکھا ہے۔ محتصر بد محتصر سی ۔ ۔ ہے سکن مہیب معید ہے اور درسی اعتبار سے مفید تر ہے عدمی طا اتوں کے لیے بھی حکم حکم شرے مائے ہیں کی ا سعجہ ا و ر بات ہیں اللہ عام کے رموز کی بات شروع ہوئی ہو ، ب میں سے بات دري هي کني د

مولات د کی اس کتاب میں کر حد بیشتر صرف و جو ، جاوی ہے جہ کی گئی ہے چکن صد عمیاں مئی ور دسی کی ہیں۔ دیات در لیا سمسی د مرکب ستعره ؛ ودل ر - این حود طم کے اوے یہ مہوں کو باکھنے ہے۔

"مصبح سوعد"، درسی حصد دوم کے باہ سے خاتص بید علال مدن عماری ہے جی ایک سیف مراب کی ہے۔ اس عالم سی بات میں ماقط فیامت کے قسام نظیم اور فیاف باتر کے لو میا سے بھی بحث کی ہے جاروہ رین حلیتی اور محری معانی کے احلاف کی صورس اور توجیدیں جاں تی ہیں ۔ کمانہ نے بھی محمد کی ہے مام کے انوائف کا بھی ڈائر ئیا <sub>انتہ</sub> ماکن عالیب حصہ '' نے ساتھ ۔

۔ بھی حافظ جلال الدین احمد کی تالیف ہے۔ علم بیان ، علم بدیع اور اصناف سحن سے محتصراً بحث کی گئی ہے ۔

- ، . دايف مولوي مجاحسين آراد ۽ سائع کرده تالوي بعيمي يورڈ لاپور ۔













سيد عابد على البديع عابد

AT.

محر پد فرے با بن ہے ۔ وہ بدشد و مدفرے تھے کد تشہد میں دوئی باسر سے معنی معوی سے مہن ہائے ۔ بان حس معر سعرے کر روب بھردا ہے ہو بشدہ کی مسلمان مح کی حاق کی صامل ہوئی ہے ۔ مثال کے طور پر مدرج کے اس شعر میں :

مد دو مدر شور سار سب پند شب رگوشما در بیند شد

مجار یون پید ہوگ ہے ندر مون میں ور محوب کے گیہوؤں
میں مسمیت موجود ہے کے رہ سعی میں بد رہے یا فوسد وقی
ہے اور محر مرس کی ہوئی صورت بیت ہے ، مہرمال میں آن کی
دیا دیا ہے ۔ اری کا ثنوت سہہ اس چکا ہوں یا مرید بجت بہاؤر ہوگ ۔
''دیار عجم'' آج کا مہت نے سیبات ہوں ہے ، اس کی ہوج پر مؤ می
گے جار یا تعجم'' آج کا مہت نے سیبات ہوں ہے ، اس کی ہوج پر مؤ می
گے جار یا تعجم عجمہ و حریت مار شعار درج ہیں جو ہوں سروع

سو د سعب بوب ست روحی سیست دی دو سم عام صومی

ور دول حتم ہوے ہے:

فتنابط داخش و بر بهاری فالا تسرب بافداح صفاری

ابهم اردو تصانیف

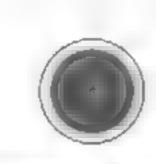
رالب بحر العصاحب

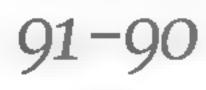
سوم شعریو کے بیسے میں مامندی ہوتی بیاب ہے ور پنے مندرجات کے بیاد و میسیاد کے میار سے یہی بھادیں میں بن (ب) شعر و ادب قارسی :

## (ح) دىر عجم :

با سے روحی ہ دہ ہے جہوں میں روحی ماساق سیما ساق سے اساق میں اساق میں اساق سے اساق سے اساق میں اساق میں اساق سے اساق س

والمسطول وجواه وتنو



















سيد عابد على البديع

ماہ سیمر ہے 19 سے مصابی وسے عادی العدہ میں دورہ شات کی سى اشاعب سنجد الدو يد محمل والى ديد والأدور المعرب سن عدر ہے اور سینا سے کی سطیوں سے پاک ہے۔ حاسم می ال مصر ا سے معدوم یہ آتا ہے یہ مؤعل نے عصر یہ بیاب پر فاق کھی ۔ ۔ و موجودہ ایمش میں فی سے یہ یہ ب پان جہاں عشہ ن مرہ ب المعدوات واول سے -

ا برمیند ادر و شوالت و مدوان کی صورت بد تنظمان داوا لت ۱۱ ماد مصدان چه د پار درازی دل مده د مدی وعيره کي ک صدف ور چار هر -ون مين -هي گي -د - مان حقیقت ساعری عرق و ادرسی و را ۱ میت دب رحده و خور و عدد لکوار شعر و فشام شعر اے 150 میں لیے اور اس میں لیے مون يين - پهلا مون امر خري و در دي کي چاء ور شعر کون ال چورو عدم خور نے سال سال دوسر موی خدید ردو ، شاعری رحمد نے بنال میں۔ تیسر سوی شعر کی مریب سال اور اس کے السام میں ۔

پہلا ہریہ موہ ص \_ بیال میں اور س فی سوید چھ فصلوں میں لکھی کے و پر فضر کا نام حربرے ی منسب کے نام سے سرو ہے ، بہلا شہر محرول کی محد نے مسر میں دوسر شہر ردال افاعس در حرال کی براتیات ور د شرول نے سال میں ۔ ۔۔۔ مہر رحانوں نے بیان میں ۔ چونھا شہر نصح نے بیان میں ور حرف معنوس و ما سوی در میں۔ یا مجوب سہر محرول کی المصلال میں یہ چھٹ سپر رہامی کے دائے میں

دوسر خریرہ قامے نے سال میں یا جان پاخ سپروں :52 m - 0 m

چہالا شہر : حروف فادید کے بیال میں ۔

بند م مر لیسی ہے ۔ مو وی عہد منی ر سوری ، ہو س باب ع مصف این معدد مول میں فسیراس رائھ ہے ہیں۔ ور ان کی بالب منصل کے وحدر رچد جریروں کے یہ ور ن کی مسالے مع ہی ۔ بھی کی ہے جد نے منصد انادیا نے دوعود ایے السائيس يا المحوى المام الرق علماء اللي على معاوم والا علم الم اليارائي سيمم حالات علي يد الهي بد فرمان رو دل ودع او قصد میا و حی مان مشاراً را بهای ور ایک پسی صورت های داد. مر یاں جہاں وہ تا ایک سیاسی ہو اور ضروری بناتہ میاد مامد اے على مال بھر ہے ، موجا الله معلے مال مرح و عليم مشالح الا من سے عجب سر السموت ہوتا ہے۔ ماتا ای مایات السعامات مان ال سيسمع مان مصلت العصل بعلى خار مامرهات پر منصاب مکو رچه و ۵۰

ریو میں احر المتحدث التی لک اللتی دایا ہے جو ملوم معربان نے تعامل صاف ہے وال عالم انزور ہے بیان ایک وحمال ت عی سے یہ ہے ور معلوم مود ہے یہ مصلف ہو پہے موضوع ہر س دار عبور خاص ہے۔ سات ہے کا عام کے حسب دیں ہے [ بسوس نے اندازیوست متناسب ساتھ بوجو۔ ہی سے و بھی صرفرت ہو سہ برین کی مہوم کے سے سرعات کی بریب ور ن نے تولی کا عربہ بر دیا جائے :

مسجے میں موس نے میں ج سے می کے اور مرتب دار کی در سورت ہے۔ معنوم ہو۔ ب سم پہنے یہ درت ۱۹۹ میں مکمل کی ٹی بھی اور سیاس تا سی سائے چوبی سی ۔ الله في صعامت ور موضوع المسردات في صفارها عدت الله ودعا در سراء میں ان پر نشر ای سراے کی صرفرت محسوس ہوں -حائدہ الصع سے معلوم ہوتا ہے تد مشی دوں کشور صاحب ے













سيد عابد على البديع

دوسراچین : وجد نسپید در دان مین

سمر جاں : حراس بلہ ایک ہای میں ہ

حرم میں: اللہ اللہ کے اللہ اللہ

پاکول چیل: سام سام کے دال میں ۔

ا دو۔ اے ہمارے کے داہر میں اسامیر پانچ جس می ہ

چ√7 خان ای اس اس استراد نے داق میں د

دوسرا چس ۽ وجه حامع کے بيان ميں ۔

تیسرا چین ؛ استعارے کے بیان میں یہ سدر مستعاریہ

حولت میں ، سمرے کی قسموں نے دان میں ۔

المعاون من إ المعارات الله حسن و خوبي کے شا يط معن ۔

مسواح: محصر سال کے دمال صلی ۔

جونها ياج ۽ شاہے کي تصريح ميں ۔

تيسرا شهر علم بديم كے احوال ميں . اس ميں دو ۽ غ ين :

پہلا باع : صدیع سطی کے بیاں میں ۔

دوسرا باع : صابع معنوی کے دکر میں ۔

چوتھے جزایر ہے میں ایک شہر لطاعت خیز اور دو صحرائے

سوسر شہر : حروف قافید کی حرکتوں کے ذکر میں ۔

سے سہر ی فاقعے کے میاسی کے میاسی کے

الماري فيلا فقينين دار مدرورك ياد

ع حوالہ سے والے ارتباعی کے انہاں میں کے انہا

سد الداد و فضاحت و اللاحب والي بالس مين الي السهر اليان :

الا الما علم معن الم من الراء مير أنها ع راوه الم

ہالا ع الا سات حاری کے وہا میں۔

عارس ہے۔ استند سے کے عارف میں دائس میں دو چس ہیں :

جس ور : مسطاع طاہر حال کے موافق میں ۔

جوں دوء : مستبائے طاہر حال کے غلاق میں ۔

سنو کے است کے امال ہو ہ

عوظ ج ۽ سمسا قبل ۾ دان سي ۔

ہ کاو یا سے : افسر کے سی میں ۔

- co co 2 in 1 2 co co -

ساتوان باغ ۽ فصل و وصل کے حال ميں ـ

ا ہے ایا ہے و طناب و مساوات کے بیان میں ۔

وسرا شہر علم بیان کے ذکر میں ۔ اس میں چار باغ ہیں :

ا ۾ لاء غ تشبيد کے بيان ميں ۔ اس باغ ميں چھ چنن بيں ۽

پلا چس : طرفین تشبید کے بیان میں ۔





# rekhta Books

سيد عابد على البديع

اسا ہے حسے ساکل عواب اور عادد لدان اور رام ہو، سيد د دن احد ي س مديد دا در مديد ده ي و ي ال العد استهار الدامور الواسيات دام وواسه صحب ا سعم سے کے چ د مر موگ مگر یہ دوں ں ۔ سے بھی مراج مہاتی ہے سار سی سے اور مدید یا چو ۔ ا الی سمجھ د نے تو بہت نے مدد سے دہل کے بد ہے مر سے ہے۔ حر ہے حصے سے دعدید علم یہ بیان ہے۔ س بدر سے میں با موجود ور داخل و المنا المهی یسی خوبی پید چه خالے بداروں او بد معید چواو دال میں اثر ادر حائے ہائ

اس تاریز کے کو لف سے معبوم ہا د د المؤلف ما ما الله لا مال مال الله اللهي لا راي بها - الراسيم ما معاوم هو ال کویا ن کے حال میر عص اسر کے جادی رہو بریم ور المدا المعدى ور : لكيرى كے ليے كالى بين الم جدد ، شعر كے مؤثر ہوے کے س کی عصیب بیکہ س کے شعر ہو۔ کہ در قررسے ایس ۔ ان بالوں پر بھی حسب موقع جے ہوگ

## تسهل اللاغب:

الم سحد مررا اللک صاحب کی حاصی منصل بالف ہے ور بعص حوبوں کے اعمار سے دوسری نہوں پر ماوں رابھتی ہے۔

١ - تسميل : (نسحد مملوكد راقم) -

وحاس باگیر ہیں۔ شہر اسام باتر میں ہے اور اس میں دو

ع : به کی قسموں میں ماعدر اساء کے ـ

۔و۔ ع ٠ ہرگی قالموں میں بد عبدر معنی کے ۔

الحراب وعنوب بالامامين ب

صحرتے دوہ : سراء ، شعری کے دان میں ا

ر م م سب یا مدرم بالا مدانو سات می دنید کو ے سے دعمی سے کہا ہے۔ را دموم سفو د کے اسمانے میں سو ہے سع ور معدد لوا ر د د د عد کی کی ہے ، عد میں عالمي سطان نے موری ۔ اور نے ساز <u>نے قراب ہوں سمان</u> لا بھی حولی ہے ۔

سنع کے حول میں اے کے عالم سے و سب صروری ہے بالدسسب موام ۾ ساهن الاء مين بولي عجهن با المکال له پند ہو۔ اہ لکھے ہتے :

" ہے" ایک علم بھی سات ہے جس سے چند اسار پسے معموم ہوے ہیں جو جولی سارہ نے عمل ہونے اس بالکر ول اس یاں کی رعایت صرور ہے ساتھ معصافے کا کے مصلی ہو ور س کی دلایت مصوب پر حرب و صح پو شونکد ن دونون حریوں نے بعد ہی دلام میں محساب سے حسن و خوبی آ کئی ے ورسے ہمیں ان سور ان رعامت کے علم ملیع پر عمل اثر





والمغواج فالعرب

<sup>-</sup> A1+ ( 544 - +







سيد عابد على البديع

## معبار البلاغت :

دلی ایرسان سخر کی تاریخ ہے ہے تعظیر ہے یہ ان علوہ سعا کے درن : معنی ، ان اور لاح سے حجی عدر مر سے در ۔ نی م ول کے لیے ادھی مال ہے! ۔ مال سو سروص و له ی مال ۔ سے بان درساق ۱۰۰ سی کے دوخود سامد ۔۔۔۔۔۔ ير دات عندار ورضحات ما صحاح موقف مسامين

پیال بر هموس در برید می کی بادمیا ہے و و کی مع کے رو المدي مد فتر سے پائے ہے۔ سي ساج عربي و درسي کے اس م ور در سیاسے بھی مصل کی را دا ہے۔ اس در دائم ہے الماعد ، الموت ور معدم سحت پر ائی ، اس سی سی کی - ار حر مدار سے ایم ایک کارفامد نے میڑھ نے کو مہ دوب ا در ددت نے فرد کی طرف بہات منطقے ہوے الدار میں ماہما ا ہے روزمرہ ور محبو ہے سے بھی میت جھی محب کی کی ہے ے کے میں میں و ماہمائی بانوں کے بیان کے بیان کے بیان کے بیان ک وحدت دستی پیدا ہو گئی ہے۔ اس وحدت کی روز عد ب صحیح اور امھی اردار مھے کے در عد و بنو ندا کیا ہاں۔

## مشورات ۽

یہ بھی پیڈٹ کے می کی مصنیف ہے اور اس میں تیں مصمول

و ما معيار الاستار إ صفحات و با و و مطبع منشي بون كسور المولو - FIAND

٠- كفيد : ١١٨ نامه به طور حص -

و ر مدید عاری میں و نظام کری کے سام میں شاہ ہے ا موں کے اس سے آنے چا بیبوں سے بات مرسی ہے ۔ می یا چم یا کی رم ۱ محرد دری دری در در معدو س حود بڑے وہے ما تر ، مان سا مار اللہ ا and a ser a man and the service as a اردای سمال شماح الله الله الله الله بالرواس المالي الأمال أكل عال والمعال والمعال والمعال والمعال وهي ن مه در موثين ميعان و مح اجا يهون در ا الاس الله المراجعة في المراجعة الما راز المدامع المرازي کا کام المجها سال المحود الم الم مين بيد أو معدة السام ين المي و د د د ے والے مالے میں میں میسے ایک ماعدہ منحل ہو اس مراسی حصد بات کو شیریافتها کتابے بالوں تمام علماء شعراء میں ایت سطا سے محا ہو ساکے تھے۔ و ج کی یا ب ہو ما دیا ہے اس سے ۔ س سسے میں بھی جوت ہے ۔ وہ جاتی ۔

## آلساً للاعب:

مر البراعسك السرحيات ع الباريو ، ليف رام او كالد مم ) کی دول ہے ان ہوں ہی در والی سے عب کی گئی ہے سان سون ہے بھی مشتر سندسی أے بالاء و من در ہے ور سی کی محب بین موں انجھے دال کے بال ہے عاف ہے کہ مال یا آخر مال یعفیل ردو اصد جا یا لگاہ ال 

والأأتيم وصيمر واتاليوان

















rekhta ....

https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur

سيدعابد على البديع

# فكر بلغ:

ا سامولاً على محمد شادر اس باليب مين مؤالد \_ هسد هسد ، حب و الاعب معص پہنوؤں سے عمل کی ہے ور حل ، .. ب الرواب کی مرف صف ن کی بھر گئی ہے اور موسول ہے اسی ہے یہ نے صبر وں میں بٹری اصاف سارکی نے ہو کہ دی ہے سان اه با بدهال الاه اللهي الما هود الله الله المواها الله عدد في الرب و فلي مدار السحب و الإعت المي الله الد یا ہے۔ ان اور حواصلی اکٹی ہے کے اور اس سامید ے اُسے ان طاح مسمیل تراجیہے۔ یہ تو وہ محص سردی ، ے یہ نے سہ مجی موٹی ہے گی اور دے ، همیاں اسا بہ مد، ۱ ا می سا در ا مروان میں مہاں صوب یا ، کل سے و سار و م سی در مکل بائے و ل اے گڑ خالے کی سرامروں یا بہمی واب : 24 you ago 350

> دمال سرگر درد بن شوق که بود یا سے دو دیے بسا بد دل دیو مر ہو جائے

گد مدتے وہ تما کہ حرم کو اہل حرم سے ہے کھی کے ہے میں کروں بنان تو کہے میٹے بھی بری بری ں شعروں میں بھی اصافت ہے اپنی صورت (صوتی ۔ مدستی کے اعسار یں، بالی ہے و لے بگڑ گئی ہے۔ لیک متدرحد دیں مصرع میں العالم بسيشد بك مي صوت مين بطر آنے كى:

> ایسےکیا امل لب غیرت گلش کو نگے (معتی کسرے کی صورت میں) ۔

ست معر ] ] رم د بعلی اردو لسالیات ، سادیات ، بصحب اه

## سرأه الشعرع

عادد مولاد عبدالرجيين (شمس الميء کي بالعا ہے اور رہ ہری در لاہور سے شائع ہوئی ہے۔ اس تصلب میں بہت سے ماہما سے اس ما پڑھنے والے کو ائے ہی ، اچھونے ہی ور ح کا سفا موں عملی سے موجور کوں مجموط رہ ہے ، لیکن عامل صحب کے با برے و طریعہ جٹ محمد (اور مشعدیہ) ہے۔ مر ، یا ساک لمدعل جال بالهايت چهي تايت بهاو المتعارد ۾ محمد و عدد ہے ہے ہو ، ون حیقی و عبر حیثی انک ، محدد صابع ممرد ے ساحت سے بعرض کرتی ہے۔ دلام کا استوب ، سولانا عمد مسی رے کی طاح بہت رنگیں ور جیاں قروریوں سے معربر ہے۔ ان مسترحس ہے ردی اسمی سید ہیں گی ، و یہ شیعہ طاہر ہے سہ عا سا ہر اللہ ہوں یا علی مکل ہو سکا ہے ، ان کے رنگ میں اللہ ما عدد کامے کئے ہیں ور یہی عمیت ہے ورید کے کل ت سر سوب کی رعبائی کی کوں ہروا کرتا ہے ۔ سوالا اے محارا سے است جہی بحد کی ہے۔ بدیع سے بعاظاہر اس کا ہوئی بعلق ہوت ، اس مع کی سیر دیتے وقت محار والے انتخار استعال کیے جا بکتے ہیں۔ ۔ یع نے سعمت سے بھی انہوں ہے جت اچھی محت کی ہے۔ سط و سعنی سن عول ؛ حهكڑا چكاتے ہوئے وہ اس طرف كنے بين ور بھر من مصموں تو پیش نظر وہا ہے لیکن بدیع کے منصب ہے معرص سروح ہو کیا ہے"۔

و د مشورات و ۱۵ - ۹۸-۳۳ - و

- 181 5 112 : 5 - -

ا الماد الما



💉 سیدغاید علی عابد | ریختہ



https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على البديع عابد

100

- ا الماله محصوص بداران و مردان د
  - (۱۹) توالی اضافات ـ
  - (۱۷) تر ڈیپ صفت بلا موصوف ہ
- (۱۸) عطف درسال الناط چندی و فارسی
  - (۱۹) ابهام اشکال معنوی ـ
  - الرج) المتعرف نقط بين ساعرامات
- (۲۱) عیب ایط و دیگر عیوب قالید.
  - ٠٠) بنفوط (ع) اس، اله وغيره لا
    - ردين سط عوما
    - رماء) مكسب بارواد
    - ال بالمسواف زوايد با
- (۱۹۰۱) در معلی مشقات مصدر کا استجال ـ

# محاسن سخن

- (۱) مكرار الفاظ حسين ـ
- ب) صدق محاوره ، صفائی بیان ، سادگی زبان .
  - (۱۰) درجمیا عاورة فارسی .
  - (س) شوحی کلام و رتدی مصنون ـ
  - رن درن يين و سرت مصمون .
- (٦) خربي تركيب، مسن استعاره و لطف تشبيه ـ
- ( ١ حسن أستمال العاط جمع غصوص بد حابدان موس ـ

44

میں نے فضرآ مامین دینے سے کوبر آئے ہے میں بیاں اصور مصرب میں وہ ہوگیا ۔ معاسب موقع پر مزید عث ممکن ہو سکے گی ۔ مکات معافق م

# معاثب سخن

- P 40
- الأرامان الماسر في
- ۔ سا ≥ ے پائے تحسمی
  - بعاید بنط<sub>خ</sub>
- ی حدق خرف مثل یا، دو د دو د وه د پر و دیره د
  - و دريب ترييا.
  - ے اوقاعادہ کر بھیا
  - ا ساددت بریسا
  - ۹) بنتس روای فیلم اول احمولی، د
- ا المصرروي فسم دوم (خصوصي) موسوم له صعيد حامد له
  - المال الشديد ياك معروف بد حالت اشافت ل
    - ۱۱) داید معروف و عبول ـ
    - م، علاق بو**ن** بد ترکیم فارسی م
      - ج ۽ اشمر تريم ۽











# rekhta Books

سيد عابد على البديع

ا ہے ۔ ان انسو ساجہ جو اُچی نے ہاگی متاجی دیے نے ہے ار المحلي اشعار اس تاليف سے انتخاب کے حا مکتے ہیں! ۔

## ر و ر درسی کے اثر کا اجالی جائرہ :

الشاء في عدر في شاء في المواطعة الما المواطعة الما A STANDED WITH MALE TO SELECT THE د د دورت ہے۔

ت من ماليد به يه وراق منس ۽ مال الے ۽ آلے ، ال و الحداث و المحادث التي الرسائل و التي د فيدمي فين المحاي سر د ں ، ل کی ۱۰ جمعے کی حو ور معہا سے سے اللہ اس کے دیند فارور کیا۔ اراق کے اللہ یہاں ایک ی فات اللہ جاتی حیاں مکیر اور حیال فروز مہی ۔ ایران نے بوک خود ۔، مے وہ، المراجع من الموساف الطلم حسين الماري ما مراوا الراو الساور الدامل الروب توالد بطار تحسين فللهاج عترانا الدامي الديان خواجو شعر ارتبطير في فسدق والإسلام الشروع الإولام التر آن سب کے انداز کلام دیکھ ایجے ۔ ہاریک ہئی کے ساتھ کہ ہے ہ ر دا میں روز نظر کے یہ ور تحسین ہے۔ میں یہ کے معربات کی و سے دول کے ۔

برونيسر شبلي تعاني كے "شعر العجم" ئے حصم سوم زفد ہے . .

۱ - ایاری شاعری : غموماً صعات دی تا ۱۱۰۰

- ر و درر دری ، هدان نگاری ، معاملد بندی ـ
- ه المدني و يندي عديات عالي تصوف ـ
  - . المساسب الفاطا و المصمول با
    - س موں کی درگی ۔

      - المسور والمراب
- ۱ ساط کا ایک پیچر اور مصرعول کا ساس ـ
  - ن را سامعی عمید سیاسید بچانے حجرید نا
    - عدد مدد و فریت عمورون ـ

ے مداخت میں بھیاں پینے میں مدا**ن** ہے بد بنصان بجب ہوتی لہ پرے مشرب نے جب یا کام نہ بھا اس وقت س ہی داری مجسوس ہوں کی لیکن اب انتقادی معیاروں نے متعبر ہو جانے کی وجہ سے بعص جبرس عجب معنوم اوبی ہیں۔ تاہم حسرت کے دعاوی عمراء نے سرور یہا۔ حسرت کے جولی اسپیداو بھیا ہے۔ ے سم نی سیدی معت فرردے دیا ہے۔ میں بحل کی عدے ہے۔ مع نے مصنے میں مثالوں نے لیے حسرت کے بان سبت اچھے شعر ملیں گے۔

### یہاری شاعری :

سبد مسعود حسن رصوی ادیب کی مشہور نصیف ہے۔ اس کی ہمیت میرے دائرہ کار میں یہ ہے دہ بدیع کا مسمب بیان کرنے نے

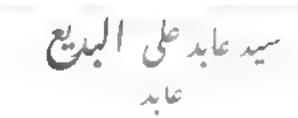












ر فاس مم دو التاني رفيم جول حسرو ید سے یسی وی منام ر یکسر ورسوه حتى خواسا عامري ساعر رسمه سب حیث با سعوی باتر نملا بهر مدرجين فتيبدد ك لم حول وشک چمد او دن سحن بره ر

العالي الحال اللي لا هي ال المحل لما جي اليا كيم الكر وم من التي ميل يۇ دا دو خرقى ور ۱۰۰ دى دا چې سر چودا دا ديادو ـ ل چه بيني باز چيد سي

الے عال کر رحمہ ساوہ ، فاصحاب الله م پروفسا ساو لکھتے ہیں :

اں تمام عمار علی دارات ہے اساعری ہو جو اور ایت و احد خصوصتیں پیدا کیں حسب در ایل :

## غزل کی ترقی :

اگرچه س رسانے میں قصیدہ ، غرل ، مشوی ، ردعی ب . . اصاب سحن د چب بڙا دھيره پيد ڀوکيا بھاء بياني در عسال الله عهد عرق کی برقی کا مهر این به عرق میں تعلق عدیق رب اللانم ہوئے جس ئی تنمیل یہ ہے -

## واقعم کوئی یا معاملہ بندی ہے

العثى إن واقعات أو العاملات الله البريا لهو الحسق و عاملي میں بیس ہے ہیں۔ یہ بہتے ہے ہے ہے و فقد کوی ہے سوحد ''بنعدی'' بان در ''بایر نصیرو'' نے اس پر معبد یا اصافہ

1 مارخاف ہے وقارمین مصرح امان ما

يو در ما مين سدي تعلى د سال کي چه ۱ م مدسومات نیں گے در سامات سے بدان سے بدفتی ہے جانے والمیال صاورت بدو منصرہ بھی الیہ جائے ہ

### 1 5- 24- 13

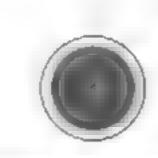
المال حال الرم عال إلى الشي علم لرجير عال الحال المالك) ک با یا در دور ساعر بدایشد سحول نے دیا و شاعری کے من میں تو برہ یا رہ نے باخال ہا ہے جمہ المامیں ہے عصے کے ادمی ہے فائے یہ حسو میں یہ فان کی دخر ر ان علم او الک علامت عصوفیت اس سب هات کی یہ بھی یہ میں اس مسہور شعر اس کے سرچو میں مھے اف عدہ ، بھے ہے ہے مربوب کی طرحی دی مان بھار یہ سعر مساما ہے امرے انھان کان خود بھی شریک صحبت ہوں بہا اور بدرد ہی ہے دل بڑھایا لہا ۔ جود بھی ان صرحول

رسمی فددر ایک ایرائی درویش شاعر تها با اس کے حال عاقان تی سر سے شعر و سعر ال باکر ایک فضید نے میں تنصیب ہے اللہ ہے۔ جہ مد خال خاناں کو محطب کر کے کہنا ہے (یعنی عرفی) :

> ر بن سح دو آن نکته سج شیرازی رسيد أصلب الالاس للم روم أار حاور

> بد طرور کاره را مماح را دو اسمه افرادیان چو روے حوب قد یابد ر ماشعہ رپور

ر ، مصَّع معارف اعظم كره ، چه وه طبع سوم ، تهايت منبع ايليش ہے .













<sup>۾</sup> نامعرانعجم نا









# rekhta Books

سيد عابد على البديع

عشق کا موضوع ہ سے کہ ایس سی یہ جی ۔ اے محبوبیں تہ یدی ہے ۔ لکی۔ گوشت ہوست کے انسان کی حکم عض الباظ کی در کر دی د بموند بن در رہ کئی ۔ احد فغ بی کے عہد میں یہ ۔ ا تدیم مدا نے ور ساعر نے عنی بالمالان سہا تبر میں یک ایسی محبوبہ سے مان کرنا ہوں جو میری ہی طرح گوشت پوست کی بئی ہوئی انساں \_ و علم ب سے حال تہمی ہے ۔ و ۲ ہمی ہے اللہ سے جات جاتے سر اسے کا دورہ کا منصور کے حجود و کا وب کی جائد کے لیے پسا مولی ور الدی دسان نے واقعات عساق کو واقعی و را سمحه در بیال دردا شره ع کیا . اکبر کے عُمهد سی حد لوگ ، . سے سے بین وہ سی طرز عرب ہوئی یعنی بارہ بای سے ساماس ہے اور بصوف نے عریدی روابط اور تعمال سے انہاں ہوئی ہدیں ہے سود عری اور نظیری جو اس عبد کے سب سے رہے ، ر کو س ان کا کلام دیکھ لیجیے ، صاف معلوم ہوتا ہے کد واردان ۔ ب 

نظیری نہا ہے ( وز یہ منحوظ خاطر رہے کہ پندوس میں کلامیکی سکت کا مت چرحا ہے ۔ خاص طور پر احمد آ د ور سممد علاقوں کی طرف :

> مرس میں عملے مدر دن حومی ریک ایر ی بردند نصد ره و در یک پسک در

و صحن سيد سايد چشمد چنمه بور ید زخمہ صفل آئیم یائے ہر ونگ الد

۱ ۲۰۰ موسیقی کی متعلامیں ہیں۔

ے ہمر س عدم میں یہ یک مستلل صف بن گئی جس گا ا ہے ۔ وی دہر اسرف کا ان فرویتی ہے جو ساہ صہبت جاہوی ان و الرابية بالداء ما مني الراب المعرابية عامرة أحيان بالنهاج ايات

چول توبت سحن سحی بد میرزا اشرف جیال رسید طع او ے نے ان والوج مائی سیار اساماق می طرز را بدامہ اندرات

و من کائی با معاملات بدی مار کے شک وہ و بعاب اور معاملات ادا ے کے اس کا منتق ہ مانی میں ہائے ہیں۔ اس میانی پور کرنا سان ہے و فقات کے ماتوں میں و اس سوم میں لایا ہے یا جائیڈس یاہ ہے ور رفیہ سدہ رینے اس کا بار بار اعادہ کیا ہے کہ حافظ کے زمانے ہے۔ ہوں اوار در مساہل مان بدچنے بانہے الدال السوف سے کھینے لکا مشکل یہ ہے در جاں حال والی ات نے مولی یہ بھی است ایا ہے۔ اس نے مواجبوس اور عنیدت جسی ۽ نظامي اور عشار ميں نظر آئي ہے ۽ وہ ان شعرائے سم اس من طر ان آن ، خود دانه کے مبدی پرولیسر بائنس الهج بال كا تصوف نهي ايك علسمي سي چيز ہے . آپ چاہيں المنصفول پر محمول کمان او معالی محاوی و تم الرابع یا المنظمية الملا المداعش الماعر الوالم المعوف في مصابين نصم ر نے بدا بھامیت میں نے صامی بات کو اس یا جو منصی اور ہ نے بعد بہما تھا وہ نکل کے رہا ۔ متصوفہ نہ ادھر کے رہے نہ معربين بعلى حو سعر نے سندويں بعير خان نے يون بي صفيلاجات صوف سے کھیلنے تھے ، ان کا کلام تأثیر سے ۱۰۰ ہو ایا ور محبوب کی جگہ ایک ایسی جامد اور ساکت شخصیت ے لیے ی جو













# rekhta Books

سيد عابد على البديع

گرکار دل رگرباه سند شو، راده سب سے سال سی توان ۔ اتما گرستان

های رگره شاسه سر ای د و ق رجام را مال کمی فرد از کا کا میش

وه د سے سر سیاب مالے و مال دی العدای کا سال اور تعاربي فالم المارة المناس المناس المارة المناس المارة المناس المارة المناس المن

> عشق نوکا خرد با باردا عود شوخے الد عدر الدراء مع و حل و الرب د د ع على سہ کو ہو وہ یا اسرام سمآ دل را شد ، سے یہ او سراسیدہ سراہ ہ

ا - عود اور عمر میں مراعب المصر ہے اور ک صاحب ہے کہ ا فلی سے مانے خوال سے معطر ہوگا۔ حسرت کہا ہے :

> نکہت گلسوئے ہو کے کی ارف کو اولے ہار ہے کی

ہ ۔ اس مرامات عسر ، یکن کیسے جاتے ہے کے مرع بال ک ہر ارے کی احرب ہوں ہ

1 - 1

چو حد بر و عا عدد را کیردارد نہر مقمام ہے' وائیں مہاسکہ بد

الكيد وطه ريده و سايد" ه س يد و گرچه رآم شرعبد بدن فرچک بد

الطيري اپتے اس حادوات الدو سيار که در رودی داید یا ه شک ایر

عرو نا اصر ہے ۔ اور اص کے سال مدا آتا ہے اور اس کی سیوب است برق ہے۔ اس مال اور جو بلغر الهی الکھ بلغنے وراہے کے شامت کے سی:

> قال بدام سال مصلحار لا الأ أويسائل یہ نے معول دو ہے جا گرسائی

مدردار المفاحل راب في جاد في لعمامل بالمولية باكرسين

المعرم الأكانات التي بنواس فيا في بيت النول عمرت الداد دامد والواكرسش

سرمان درد من السماحاني كراهين مرمم خفالے از اوا بدو کرپستی

المرافع بالمراساة عمر أكبا عماموس للمها ن کے را ول سارہ و صوبی کیسی

امن ہو۔ ہے شہ کہ یہ جانم کم ولے امی رسال با برگیل شهرد گریستی

و ۔ ہ ۔ موسیقی کی صفاحت یں ۔



111 –110

﴿ سيدعابدعلى عابد | ريخت،











سيد عابد على البديع

بعص سعار اس سے ساکرے ہی تبہ وقوع کوئی یا مصب سيحاض الدائج والما

> نا د به ممل خوق به پرسم به فیست اس عديد ي وعهد فدي تناثي مالين

مهال را له رحل دائم المال نے الطالد جالت إلى أثرك والشرمسار الدما

ا جانا گوند هو ای من از ان که رقب آثره ے محسی کو میں ہے ہاں رہ جرفے ہے یہ پرسم

ا اس ط نو در بوگوں ہے ہے جا س موصوع دیا ہے۔ وہ و های در ای د خی دی استی و عی سی سمره دی د وخشی سردی دو مارید اور و دس سرح انهی مها ور درری مسوفوں ہے کی تو رہانہ سرو ڈر رہا اس سے اس طرر ہو سے سی له عسل سے رقع ما ۱ د سوخت کی س منی سی ہے گ - سی ہر ان کا جاعم سی ہو گیا ہ

سرل میں فلسمے کی آسٹرس عرفی ہے جاص طور پر کی ، سکی س طرر ہو جات سری ہوئی ہاس نے ہم عصران ور ساعد کے سعرا نے بہت ہا اس طرر میں نہاں۔''

شی کے اس بیان سے اختلاف کیا جا سکتا ہے۔ معاصروں میں تو شاید اعرق کا سا فلسفہ کسی نے ٹد کہا ہو ہے ان سعد \_

ہ ، سبی س شعر یا مطبع میں کریا بدوں گئے کہ مصع آف ب ہے مهرها می زوم اول حدیث الکوال پرسیم که حال آن سر ناسهریان وا درمیان پرسم

1 - 17

در آن و د خر مره شمے ۔ یہ ۔ یہ می دو ے يال ديا پرو يہ -- , a - , - (2 '- ) يو سميءَ ۽ يو را ده رجم " ر ده وجع" د سي موج بر مکا مو مارد

مے بندیوں کہ ان سانے ان ما سامو آئے بھے وہ محبود سوایدا بر اے بھے۔ آن سعر دان منظ جہا کی اچید علی جات و ال میں اور ال اللہ اللہ کی عربی تک

10- 27 34

السامون کا دیوان ہارے کئی حاتے ہیں ہے ، ہم اس سے اس ما چوہھے حصے سی دمان کے بہاں ہم اس کے

المستر تعادات ام الکوسلام میں معلی کے جاتا کہ ہے۔ ے یا شکست ، رہے کے سابھ 'نسی آئیس میں گئی ہے ۔ ۔ و ۔ حووں مجار کے احداد سے سیر برت -پ د شمر لمجم و مصد سوم و فيلند ته . پ يا پايا يا



💉 سیدغایدعلی غاید ( ریخت











https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur



سيد عابد على **البديع** عابد

197

میں ادا کیے جائیں۔ یہ وصف اگرچہ لازمہ غرل ہے اس میں میں میں میں میں میں اور وقو کے اس میں بداد ہے میں میں اور وقو کے وولا میں مید د ہے میں میں اور وقو کو میں میڈوناں کی میں وولوں کو میں میڈوناں کی میں وولوں کو میں میڈوناں کی میں ور اسی فسم نے و فعال در مدار میں اور اس کے متدمین کا معشوں میں رہ در ا

ا ان سسیے میں یہ سہد دیا صروی معبود مو ہے۔ د کی سردر در سا مہیں ہے ۔ حق حسا وقع در د مار در ہاں ان در ہاں ان در ہاں ہوں ہے۔ ان وہ شہے ہیں :

> تم دو بزار شرم سہی ، ہم دو لا بھ صلا ابعث وہ راز ہے دہ جوبایا تہ جائے ۔

> روانہیں سہ بات بات یہ کیوں ، ما ہے ہی وہ م

کچھ میری ہے خودی سے تمھارا زیاں نہیں تم جانا کہ ہزم میں اک خستہ جاں سے ہا رات ان کو بات بات یہ سو سو دیے ہا۔ اب مجھ کو خود اپنی ذات یہ ایسا گاں تہ تھا

بھا افتر جاں اس کا بدار ہاں داری بہ سے کے کہاں جانے گر تیر خط ہوں

1 + 6

م درین عمل تأمل بر بساط حال ریخت المغر مانی به گردش رنگ المغنال ریخت برد اس حا حال دو به مستمل و مانی محم دنن و بسی حت کر میائے قیل و قال ریجب

ر عدم داردند دنوان بوئے مسلی یادش درصت ایجا رفت و این جا طرح ماہ و سال ریجت

سہ عبر یا تو قلح زدیم و ند رفت ریج خار ما حد دیائی ند سے رسی رکار ما بد کار ما

يه شر - چکے لان :

مد سد را یعنی کوئی دعوی کوئا اور اس پر شاعرانه دلیل سس نوب داس طرز کے بابی کام ، علی فلی سلم ، مرزا صائب ور منی بین دای بین مرز نهایت منبول هوا ، یهال تک که شاعری نے داعے تک تائم وہا ۔"

" بدان ہے ید مراد ہے کہ عشق و عشق کے جدیات مؤثر اساط

والدعم ولمعبد سوم واص وجا تا برجاء



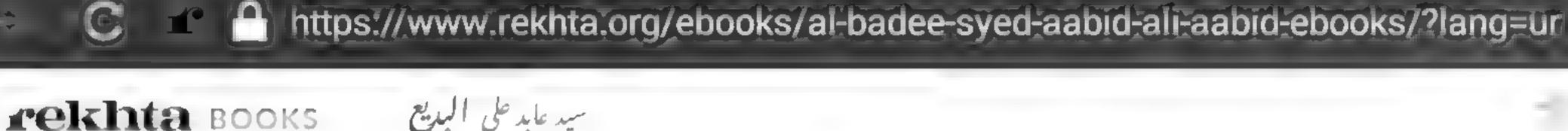


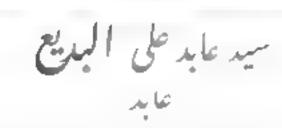
■ 3.4Z PIVI











ہے۔ ہے و اس کے یہ معی یہ انہ دورے نے ہے ان ہے۔ سی مثا ہے سک میے در در ا شکست ۵۰ تی ـ

اس رسے کے فکر مصمی کی ہد مدد در سام ہ لا بند ۽ نعلي بلند ؟ نعوي معني ٿو کہ للندني اللہ فرز ہ ، سے سے پہ مصمول کی دیا ہ فتم سرے سی ۔ ۱۰ گ

> مرور لم شهرة عاليار جمعي عمرفست کد از معف د د په

ے ان وردن کے صفالاحی معنی یہ مور موہ ہے ، بہ ی سعنی ودن پر پارد ہے مصمون کی سات سی عدی بعہ ۔ ہے۔ ۱۳۰ کے ان محاورات وار محال سار اسار الدو الدا ہے م مور میں ، یک بیٹ ہے ہے میں را مان یا جاڑے ہے س ور ۵ سروی وصف سر رب ی در کت ور هات سید ہے . . ، ، اس رسے سی سے کی کی ہی ہی ور اللی الی تو سیح الحرب سے اپیدا ہوئی ۔ مسار مہمے سے الماء ، اس بدہ وسیرہ سنعمل ہے کا بشتر کدہ ، مریم بدہ یک شده ست ، یک آموس کل ، یک دیده گا. ـ ۳

س تنهف اور نصبع ورانز آلب حبال کا باینجد باد بکار کیدی و با ماس الدائب نے بھی علوم شعریا کی حول تھ بیل کی وز یہ کیت اللہ اور مصامی دق کی طرف رغب ہوگئے لیک روہ رسہ ی یا یہ م ماف لوگ للم علوم شم بدكي حصالي با تيجد به صرور دري بر بھوں نے صابح و بدائم کو ٹری خواصوری سے ستعیاں ئیا۔ مدا :

> سب کیوں جھ لانہ وگل میں تدیاں ہوگئیں خک میں کیا صدرتین ہوں گی سہ پہنیاں ہو شین

يد لسب بداوك مين ديكها بد منا دمد ں پڑد ہے تو یہ کچھ ہے پڑے ہو ہے ہوں

الد الد اللي دور كي صفات إلى المصرة كريخ إلى المراج ١٠٠٠ :

# حال بدى اور مصمون آفريني :

لہ وقال مجام مخاطرین میں ہے کان میں یہ الحاص ال ے و لا "ملان امیر" ہے ہو شاہ میں کا مہ د ت با با عرى ورقسم ، و بدو بدو به ا و مرمے مدوستان کے شعر یاب ور ناصا علی ان الا ے چرک ییں . . . . عام صور بر صرو یہ در سبوت ی سان هو حدثان پيد ڀوئين ان کي عصان حسب دان ہے

ادر ، ، ر سولموس کسی جال کو پنجمائی سے مہاں د ارے تھے۔ متحرین کا یہ حاص بدر نے کہ حو بات بہے۔ یہ ہ ہے ۔ ے ہر مہتے ہیں ۔ در پیچسدگی رددہ در ۔ و وجد سے ۔ مدی ہے سہ ہو جیاں سٹی شعروں میں ۔ ہو باک بھا ۔ ب یک بنجر میں د کرتے ہیں۔ مثا<sup>9</sup> د ر سبت ہے

> عبس این باغ بد بداؤهٔ یک بنگ بان ست کال کی عجم شود یا دلی س بکساند

سهس د ے کو دیا کا باع ایک مایت محصر باع ہے۔ س میں اور وربعت ہے کہ صرف یک ٹیگ بل آدمی جوس وہ ہے۔ اس سے یہ مہیں ہو سکہ اللہ میرا دل بھی شکسہ ہو اور عور کی دی بھی ٹھن سکے ۔ س بٹ پر آر و اڈ یا ہے، یہ ان بھوں نی س جائے ور میرے دن کی سگفتگی کی گنج انس کی سلاے۔ ان مصمول کو فیسفیاند نظر سے دکھای ہو ۔ حیاں دا برہ مفصود ہے کہ دیا میں حب السی کو دائدہ













سيد عابد على البديع rekhta Books

# صنائع و بدائع لفظي و معنوى

## عبيدي گرارشات:

ر اب کی حصص کی جا دکی ہے کہ جب النام فضام ہ سو رو صالم عظی و مصوی کی موجودگی صاف او د دو س ے ، دو یہ مدرین بڑی مددی یک مصحک شکل مار - 5- 5-5

ال عالم الله الله الم المسلح و الله يو الأراق \_ المسترامين الرابات ہے تعرفی ٹریاموں ڈرمسری ۱۹۰۰ کے میں بی طرق او ایراق سیاد پیش بھو ہے ایکا ردو ہو اسی ہے اپنے مان برورما ہے) فسامت و بلاغت بسے کہتے ہاں۔

## عم بعنی بالهاے کا :

''ويباحب الله اور اللام دونون اجي الاه الدونون اجي الاها الله شعد بنی فضیح وود ہے او تلام سی - ہمے ی فسا حب یہ ہے کہ اس میں جو خروف کری والی میں ادور الم اوار عدید در س بعای اور عرایت تنظی سے پات دو، ور با سد ہو سہ ن نے سے ہے سر سامھوم ہو ، اور علام فصاح وہ ہے یا حو صفت بایف د سار جہاد بعدد عظ و دمائی المراب كوا ، الح دّر الح العاقب ، الدال ، فلا ير ، أندل الر

TTAT 00 : 10 - 1

4 - 4

شب موقی ، پهر احم رحشنده ، منصر که ۱۷ اس سیما ہے تد گو، مکدے کا در تھلا

بال من تو منين يم اس كا نام حس کو تو حھک کے کر ابا ہے سلام

وہ چی سوی ب سما کی سی تمود صع ہو رو مد و عدر کھر

ات ہو ایک تحل سے ہیں تجھا دے یہ دیوک یہ دری کر ہلا

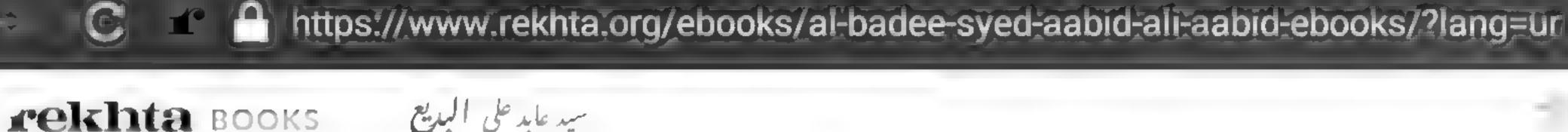
مراسات مستحدیات کا حب فارسی شعر با دور اخر پادوسان میں مانوں بھا ہو شعر علوم سعویہ سے خوب کہ بھے۔ سد نصبہ ور د ساسے صرور کام بیٹے تھے۔ مساہم و بدایہ تفظی و معنوی ہے خوب و اف بھے اور انساد بادال صافتوں کا ستام کی فرے تھے ۔

# اردو اور فارسی صنعتوں نے اشتراک کی توجید:

رول اور ادرسی میں صنعبوں کے اشکر ک کی توجید یہ ہے ۔۔ المولاد الا العرسي الماعوى بالمجمل کے اودو شاعرى کو مثاثر کیا ، حود ف نع و بدائع بقطی و معلوی سے مبائر تھا ۔ دوسرے اردو میں ینی صنعتوں کی جاد کا ماشا اللہ ہوتی ہی میں یا بس فارسی میں جو صدر ور باین رخ بهیں انھی کو سامنے رکھ کو یہ تو اردو سے سبان دھولڈ میں یہ کھڑ میں یہ کسی شاعر سے کمہنوا لیں دیونکد ایسی یہ بی میہودہ مشایق نظر کی بیل کہ صاف معلوم ہونا ہے کہ اس جائل موقع کے سے لکھوٹی لئی دیں۔

\*\*\*





سيد عابد على البديع

ر مان با عمر أو الهواب المراسف ما در بهوا دا يكل طاق المام المارات الله بالموالدة الشحاص کے بیے باس با الماء أ ا ما ول کے ورعم کے لیے ایش ماط ماوس ، ور س عا ہ ان ہے کہا ہے ان کی یہ پراضح ، او معلوم مو الد ان ے دی فضاعت کا نمیں کھے سے مہری داشاہ اڑھے دانے د 

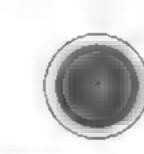
ا ر ر حا سای ہے کہ ان کے سابی بھی منحوظ حاصر ماں الما ال معالى موسكادات في اللي معار اير المعصر عال الا ال ن بعن مسوب معن كل طهار و اللاع معنوب ، معمود \_ ب این بات پار خود عور اثر للجیے لیہ یہ ایسانی مجیمہ و سامہ العداد والى التي لم "دادل" تنفيلم "لاأنال" الله فعليج برا چو "و - - -"رائي سي" سے ادائے کے مدعت يہ ہے لہ معالى معلوب پر سور الناساء سے معدوہ ہوات سے الاع و طہار کے سیسے میں شہری دمیاں راء السار العلما سوگاه المول دامن ـ كايل پهريس وياده فران اله ما موك دول افراس ما او التي عشار والسبب سے بدامه ي مقاوت إلى وال مرے میں اور ن کے بلاغ و طبہر میں سہاں بات ، ایک دولہ ئے مدر سے میں معاول ہوتے ہیں ، سے مدط و بہت بات دوسارے نے ہ۔ نے میں اصلح او مصبح اثر اکمالائیں کے سامندرحد دیاں سعام می ر می ور د دان کا ستمال دیکھیے :

(1) سیسے دے مجھے ہے یا مبدی لا فاس ہے ئد دساں حیال یار چیوا جائے ہے تمہ ہے (-44-)

سانص وغیرہ عیوب بدار کھا ہو ۔ بلاغب سے آبلاء مدر می ہو، ہے ، در بادر الام مع وہ ہے جو قصاح مو ۔ نعبی مولت ہے جان ور معنصانے جان کے بھی سینت ہو ۔ سنسانے جی کے سیست ہوتا سیا جینے بیشا ہے جس میں النما کے تم ہوج و سیب جائے۔۔۔ "

الما على روالي الجالے بيال عال : ربعاً تصابح ١٥ ہے اللہ عال ے مے وہ میں اسے دان ران تھو ہر مہ مھاہے ، اس سی ام نے اور مارک کی سرے اس ور ماراساسی شعر معلم اس ب نے سمو س کے میں عاد جسے نے بعیر کی ساتھ عی الما المکن میں جانچ یا ہو جانے ہی شہرا معم بھی جہ جانے ، عصد وم د خورم و پنجه) منازیم د "د سال" د می " سے فلسخ بر ے ہمیں اس میں ہے ، یہ سہال ، ان بال ا اس کے سے میں درہے۔ اسی اسے یا بہت ہو بھی فلله من الله الما المواعريب وول ما سال "مرعل" و ہ سا' اللہ مال ور رہ شی ہے ور وہ نہ اللہ سے اللہ بسے سامان عن مان فصله الله عوادات عوى نے محاسب ہوا۔

یسے نے سمیں مو تعلق باتھا کیا ہے ان ہو عور سر ے د مدرد دیا عامات ہے۔ محص اصوات ہیں۔ ور بد سی خود ر کل بمصوم به بد میں بر عمر کسی ، بد قصیح بد بیر قصیح با سد ے دو ہے جانگ ہے یہ سا پردار نے کسی دمے کو بعوی سر سے سے و سعی کی سے یا ہوں۔ حیرم یہ ہے کہ روت ی ہما ، ناکی بریب ور ن نام ہاتی ہدو ان کے بھی استعال سے و صح ہدی ہے اور سطلاحا ن کی "نشست" ہے پید ہوت ہے۔







































سيد عابد على البديع

الرا اس ، اچھوڑ اس ، الد نے اس میں کی ساور دیدی ور شامن ہے ، سرسینی بی کی معلام میں یہ ل کہا جائے گا مہووں مسامان میں سا وہ اُسر ہے جسے دار بار اُجھالانِ جا روا ہے ور جس سے سک ، ٹیاٹھ کی بک محصوص صورت پند کی جا رہی ہے۔ صرف اسی بہاں اللہ جیاں در کے مالھ جو بصورات و افلا مسلم در مسلم امے ویٹ ن وہ بھی س بات ی سامیا فرے ہیں۔ مادین کی جے د سال ہے ہما سمل ساحیے۔ وریز کے مصنع میں شعر یا علی کی ہ کک کی صورت بند کی حاربی ہے ۔ "اسک سے" ور "حریر نے" میں ی کی بادر رائے ور سی طرح دوسرے مصرے میں پھر اد س ءو سا میں ی و اجها یا گذیب سانهی معجود نے اُسار ا سی دایار ا سی ا المكل مين ، أذ من قال مين والماين د يكن فاقتيمين الله عليما س طرح واله مو ہے ۔ گر اس کی حکد انسان اپڑھ مالے ہو آہنگ اور عمے کی صورت کڑی ہوئی معلوم ہوگی ہے مصلح میں ساتے ہے۔ اسرامیہ کی دو ہی ہوتی اسرس معموم ہوتی ہیں۔ ور دوی سی مورک اسی دے د لدسادر دد کے بعد اس کے ہے صدی دائر پند بر ، ہے جو بعمے ٹی شکس میں اند ور معاول اس مه ہے ۔ اس نے درخلاف کر "دس" کی عالے "دامان" کھا د، ہو سرا ادمان او ایم دمان سی لیای بکرار روز اصعد صول صور سر قبیح معدوم ہو۔ ۔ مہدے مصرع میں (اشارہ ٹیا جا چکا ہے۔ ب سار دا سرگم کی تو تی پیولی اسرین معلوم پیوتی بین ۔ د می کی عے داسان بکھا مائے تو سار د ماں اور اس د ماں میں خوتی صدی یوفیف (Piase) کی صورت بیدا میں ہوتی۔ بلکہ انساکی نکر ر فللح معلوم ہوں ہے۔ داش میں دامان کے مدیدے جو صرف یات اعب ہے ، اس سے اور کے ساتھ س اثر نعمے کی ایک بہایت خوبصورت

ع کل دمی دوسہ ہے سے دہ ( ) - 11 ہ گئے ہے۔ اس ماہ سے اس مہم طاہ سے ا مرائن والمرائد والمراث والمراث والمراث 

and the second of the second عمراء من الراب لي الواد عما المام ما ال ے اس رہ ہے۔ اس د ددن ہے ۔ اسل ہو ۔ اس

عام بقا و با ممرعون میں اب قا ق سوب و اعترات سود ، را س ہم نے سر مہاری جاتا ہے۔ در اس سے وجود کا شعور درانا ہے



























سيد عابد على البديع عابد

### 4.3.76

العلى المعرور المستانية الما المعروب الما المعروب الما المعروب الما المعروب ا

ga gad

سو میں ہی جی سی ہے ہے۔ سمجیسے میں سی ر و دیا ہے و

" - was a come of

مسلم علیات ہے ہے ہے۔ یہ اسلم پینگ ہے۔ حالم علیاق بیکو میلار صدے ایک فیلا

حری سعر ملی ہے ہو ہو ہے ۔ اور پھر می کی رسانت ہے ان اور پھر می کی رسانت ہے ان اور پھر می کی رسانت ہے ۔ ان اور پ

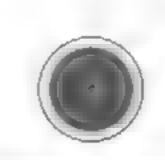
### 1.1

## مجھی دو بیا خبر بھی ابدالای میں شسب ہے

ال اعتال مو بڑھمے والے کہ نسی ٹیل کا احساس ہم یا علاوہ اس بھی موں یہ ایم حسب اور است المحل المح

سے میں میں وہ یا دیاہ میں ہے یہ رہ ہے ہے۔ یہ رح لد نم ہے سے تعام میں ہے

در نہ میں بدور از طراحت موجود ہے ۔ بیکن طبیع ہے۔ مصرح نے حسن تو اس عیب سے دور ہمچھا ، اسی طرح فیس نے

















rekhta Books

سيد عابد على البديع

110

اور اسها اللام كالمستر مين حمل طاء به ين كا زبال اور المام كو سمان ہے۔ ان جمیر ماک سے وست کر وروہ فضر میسا مصوب د مور مود د الله والله اللي تحريد حسى و عد و کے عمد میں مصوبے سیسمے میں عبوب کے بعیر الله و حالت الما المراس و المراس المر میں محصر ہ ہی مست د د محسی فی کارہ ہے الحصوص ما الله على الله محوى الله على الم المحداث ہور ہے میں ماہ ،الیو، آسر ، عدا ۔ اور کے دل س کی مہ میں ملبی س

الدوما داما أالدول أرمطاق للالمداد كبرات وووي ریا محر) عدا و صل حکر و بدای مکر سوم سے اور افسا سے اور ان کے ان ہور ۔۔۔۔ ورا الرانك ہو ۔ ان والى معوب ہے ۔ ان كا مصب دران ان ال د سے اپنے میں میں برسے می رحمت بہی تمانی بعد امر الک سے ٹیرے ۔ حب یہ فراکر ان بیسے میں ر-س سے کہ یہ رک عبول اور یہوں نے " احشت یہ ہوی سے

> فرويا صع خد د د کرچم بها وحبیب رماض یہ تعالم ہم نے تسب فی رکے لیے در کہنا ہے:

پرچند ن اعد بعنی ہے حدد۔ توسیل سے نہاں مرد ہمرمید ہے ۔ یا

و د اصول : ۸۰۰۵ - ۱۰۰۰

م با نسيس - عب نصاعب و بلاعث با

سر رسیع و صد \_\_ سے یہ رسی در 

4 5, mar 2 2 - 1 - 1 - 2 - 2 - 2 - 2

Light fo

- - 3 - - 2

12 - 13 - 13 - 13 - 14 - 12 - 1

ء مشورت، مد ت المحديد

















rekhta Books

سيد عابد على البديع

110

اور اسها اللام كالمستر مين حمل طاء به ين كا زبال اور المام كو سمان ہے۔ ان جمیر ماک سے وست کر وروہ فضر میسا مصوب د مور موه من ما د راب دوی تحریدا حسی د عد و کے عمد میں مصوبے میں سیسے میں عبوب لے بعیر الله و حال ما المواد و المواد و المواد كا المام میں مجاس ہ سی سب د یہ مجسی فی کارہ ہے الحصوص ما الله على الله محوى الله على الم المحداث مور ہے میں موہ ، لیم ، تر ، عدم الر رائے مال س کی مہ میں ملبی س

الدوما داما أالدول أرمطاق للالمداد كبرات وووي ریا محر) عدا و صل حکر و بدای مکر سوم المرابط المرابع المحل المرابط الراک ہو۔ کہ اب والی معول ہے۔ ال کا مصب در ہے ا ال د سے اپنے میں میں برسے می رحمت بہی تمانی بعد امر الک سے ٹیرے ۔ حب یہ فراکر ان بیسے میں رے سے سے کام مد رک عمود اور یا ہوت نے " احشت یا موی سے

> فرويا صع خد د د کرچم بها وحبیب رماض یہ تعالم ہم نے تسب فی رکے لیے ا الما كما ج:

پرچند ن اعد بعنی ہے حدد۔ توسیل سے نہاں مرد ہمرمید ہے ۔ یا

و د اصول : ۸۰۰۵ - ۱

م با نسيس - عب نصاعب و بلاعث با

سررسمه و صد \_ سد د به سرگ ور 

4 5, mar 2 - 1 - 1 - 2 - 1 - 2 - 1

نا يبينا

- - 3 - - 2

and the grant of the state of 

ء مشورت، مد ت المحديد









سيد عابد على البديع عابد

1.7

1 2 - - 1 James 5 - - -

سردہ در سے جو مام م

ا میں میں اور اور میں اور میں اور میں اور میں اور میں اور میں امام المام الم

ر د سليان ۽ هي ۾ه ۽ جاءِ ۽ ۽

3.11

ان باری کی مکمل کے مصنے میں فراکار آنو جن سربوق ، مرجوق اور از اس ، محمد کے مقون راساوں سے آئرزہ پاڑیہ ہے ان فی طرف ادارا نے اپنی از اسارہ الداہے :

> کی سے ن سے ان اور کا میں سرور سے میں اس کی ہے اور کا میں ہے اند چوت ہے

جس رور دل کی رس معی سمجھ گیا۔ سمجھو نام مرحما بائے ہیں اس طے

عدی معوی ہے مراد یہ ہے کہ:

" ۔لام میں جب سے بعید دوارم اور سیر واسطے ہوں بیکن وہ ۔لام میں صد گور نہ ہوں اور ان کے سمجھنے کے بیے مہت عبر و اس کردا پڑدا ہو ۔ "

مد حریرف اس قسم کے اشعار تو ضرور تعقید معموی نے ا مارے میں داخل ہو حالیں گے کہ:

> مگس کو باغ میں حانے نہ دیا الد ناحق حوں پروانے کا ہوں

ور بات ساملہ ہوگا لیکن مشکل یہ ہے اند معدودات اور قصر کے سامات میں اکثر ایسی مہما چھی مدلین میں گی جمہاں دسہم نے

و با سبيس عدد فصاعت و بلاعت و ص ۱۹۹ ما









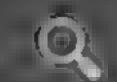




# سید عاید علی عابد | ریخت



C \_ https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على البديع

عب ال مريدة بهد ثر ان تدم وصاف كي مدود شره . "ا حورسال پاک کی دیدگی د بسای مده و دان ساس از عجم برید می د گریدگی ادرای حمر ا موجدد پر کی س ١٠٠٠ وهو چال ہے ۔ ﴿ سَرَبُ کَي لاءِ مُونَاسُونِ بِينَ مِنْ لَهُ مَا جائی ان ہے ور لیسے بدر غیر ور نیل ریاب دیا ہی داف سارہ فری ہے۔ سی طرح الاسلام مشہور ہے:

> لد فورت ہو تنے بیٹر اور لا عدا فرانشيمه والمستار قيلا للمالما

حتم ما از سعس عو بارک ساخت بین بدائد بیا ، و جی ب مان عد ہوتی ور س جنانی ہر ساتے اسلام یا ا ا میں کرے دیوں ۔ ن د دور محدوق ہے ، میر المن المن عن الأراجة في معاملون المراف

سواوی میں بعنی راصوری بالب کے معامد را میں بادر اسر معدد موسے سائن وہ بھی اس سعر کو تعید معمو کی دیار کے ے جاران مد ہوت میں شامل شرے ہیں :

> ہے سے ریج ہے دی نس طرح آب یہ کے دع پست دست عجر شعبد عنی پدیدان ہے

سی طرح سدرجد ڈیل اشعار اور سیاب ہو دمدہ عبوی کی مال کی بجائے بچاز ، ایجاز قصر وغیر ہم کی مثانوں میں شامل کرتے ہے :

> الايان الرامية بعارة حو ريخي اللواد (عدم یک بے وہ چرچا ہے دس نے قال کا

و ما چران ص ١٨٥ تا ١٠٥ مؤلف في صرف چلا مصاح المال ما دوسرا مصرع و و س می درج کو کے میں نے سعا مکمل کر دیا ہے۔

المان العربان العراب المرابي المرابي الماني الماني الماني الماني

ال مال الحراث العالم المالي المالي المالي . کی ورسمبره مرب سندر معردر خود و عدل معلوی ممکر کی چه م ۱

> 70 CO. O. O. التوعال شخر والحقدانة

الموادم سال الرابط الموادم المساسب والأمام

العسار الرافودة درن على العمر بالا المعالي ماريوان کا و معارف از

م اس مح ا حر سے جات سرے ہو اگر کہم ا م حث \_ \_ ثم

س دو سيدي آو

. ہے ۔ خود جان کلاء اور خلاصہ مقاب ہے دسر سان في كولين كمماوم حیا ہے ملے میں موق موت میں ← راسے کی ای و اساس موالی وی در در هما اسیاس می ساد مجلے وی در مصلى رصاب ميمه يشري (از فردوس اللغات وغيره) مه











احسال رسیوی:

بھر میں شد نے واحد <u>سے</u> اور دو انے چوال ہوا ٹھا ٹرامج سایا

لین و باید و باید و بخر ایکایی يالمان دا والمحت والمان والن

بعضہ ہے کہ نے پی سب کے جس - 3 - - - - - - - - So -

ہو ہا جان سمہ پر اب ہے ہے 

ہ سکا ہ جات ہے قابق

گذا سمجهانے و چانها ما حوالمانی (پر معجمے عدد ب

: ٤ 3 سے یہ سول کی جاتا ہے تھا

علب: رو کے بیجی آسی کی طاف ہو نہ واساء موفد ی*یان حوال بیان و و داست برای مجافع* 

میں پر گر نہیں آسان دو بینی ہے بشوار ہو ہی ہے بد دشور بھی بہی

177

لکرسی سانع سے ربطی شور الحبوق فی ہو ہے جیدۂ احدث بحید حصب واداس میں

رمحير حسول لئړی بد پېژسو دنو کے کا ہوں درمیاں ہے۔

یک قدم وحشت سے درس دوتر ایکال کہلا حاء جزائے دو عالم دشت کا شرازہ تھا

عم برو کا تری جب کہ عممے یاد آیا هر تو عراب حرم پر دل آاشاد آیا

سوفوف عهر کد شب پوچکی هم ده کی رب کو پھر باقی یہ افساند کہیں گے

اس انتخار مان سهات سی صنعتان بدکهال حوی و علمی حمد پدوگئی مان د المنظ من عال الله كد دوالد ، اعمر ، حدد ل كا دكر ہے ۔ الهاء المحى المراوات الأماؤل الازميال إلى المام المام البطير كا الك مامير استنا ، رمحان ، کاری ، باؤل ، درسان کا انهام ساسب بھی دیدی ہے الداميو ہے تا ہاؤں معارش اثر زہا ہے اور اس معنی ميں درسياں ہے ور مید تو یه ای -













1 ----

Saving screenshot...

سید عابد علی عابد ا ریخت



C 1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على البديع

ا مسکے لائے میں اگر پنک صبائے دیر کی ہے غضب آنے میں کیوں پیک قضا نے دیر کی

حسا س ج گرہ دیرے کی مساب عالمہ حلی نے فللسب میں ہو علیق کا کرہ یا ہا۔ حلی رحم کی ہو ساتی ہو بدائر اللہ ال ہ بولا جے است میں جنوا کی

نكرار عاط (حسين):

سودا : اللک آنس و خوی آتس و بر لغت در س دیس یہ پرسی ہے پڑی متصن س

سپری میں ہے کی ہے قریاد و فقای ہے س المنس کو خون قشان کرلی، قلس کو بوستان سر م

شاد عمر ا، دی :

کہاں کاوں کے وہ تختے ، وہ 🗀 ر ر سہاں بهار کو تو نظر نک گئی، بیار کهاب

ح پر سربروی :

سر پر اٹھائے پھرتے ہو دنیا کو بم سہ بنہ الے میں کم بین ہو لد ایے میں ہم بری

وحبت تادوی :

الوائے ببلاں ہے یا ہوئی ہے لالہ کار آنش كل أنش ، غنجه أنش ، كلبنان أنس ، بهار أتس

- 44-4. ; 451 - 1

ید تن و توش اور به رفتار بسی رفتار پر خدا کی سر

: (mil, km ) , C

الديان در الدامات المحر مين السي الاين دامو الماميد الماسوس الان الماطل کے طوب بولے الے متوق المساحين المنطاع المرقب يدال المراف المرافق ا حال و المعاص على لله وه شعوا ؟ الك مي مصرعے مال ما ما الرام من المدور و المعاول المال الله المن مين شک مهمل زير المراه الماظ تبلج الماط الماظ تبلج اله در میں ہم تھ ہے تامن برتایاں :

> سسے یار کے کسرے کے بنایا کمرا م حو دورا تو اسی در نے معابل دوڑا

> > ۔ سرے مصرعے میں بکرار عبین ہے)

ش: شراب پینے کی آلرتی ہے فصل کل تکابف الله کے در اللہ میں کے سور نرمے کے









سيد عابد على **البديع** عابد

1.7.4

ے سے مے دروے کی باکسی رہے ہیں۔ اس م

سر سحدم اوب ما ملکل پیسا

غااقت قياس لغوى :

العام واق ودو فی فرف نے فیاضہ المائک المائی المائی

الے معملی یہ سراس راستہ میں ہے۔ وہ ما سے کی یہ میں ہور چین مسار لدونہ اسمار ہی کی کی یہ کا ہے۔ کی جاتا ہے۔ اور اندا محصل فو علم صرف اللہ کی اور اندا علم انداز اندا علم انداز اندا علم انداز انداز

الما السطور ب ما قاول ہے ہاں میں میں اور ہے۔

المام السطور ب ما قاول ہے ہاں میں میں مربہ ہے۔

المام السطور ب ما قاول ہے ہاں میں مربہ ہے۔

المام السطور ب ما قاول ہے ہاں میں مربہ ہے۔

المام السطور ب ما قاول ہے ہاں میں مربہ ہے۔

المام السطور ب ما قاول ہے ہاں میں مربہ ہے۔

المام السطور ب مار ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ میں میں مربہ ہے۔

والدامسور ماج منافرامار الصاحب واحي وجات

tra

ر ساسار سورۍ :

المراس الوياق (

عربت ن صبح میں بھی میں ہے وہ روشی مو راسی سم سم سو در وص میں بھی

علی جا ہے علمی ہو حسم ہوت ہے۔ مر دو ہے دے کی بھی جو اس اپرین میں تھی

علے دو ف حرم فی ارزو نیوں ہو ، گؤو میرا سر مدن بک نے در پیر مدن بک ہے

اس فاؤیوں سے جسے ہم اٹو گزند پہنجے۔ سب دار اس جسے ، سب دیست پہنجے ا

توالي امانات :

سے مستے ہے عب سو چکی ہے ور کر رس ب حا چلا ہے سہ سے عب سوقی ہے ۔ عص کثرت اضافات سے کوئی عبب وجود میں نہیں آتا ۔

· ------











# rekhta Books

سيد عابد على البديع

بھے مسمول ک سرم ہے تو کسوں نے گوٹرہ نہ سوکی ہے، ہ بساست بھی اس کے سال میں رجی ہون معلوم ہونی ہے ۔ پھر وہ ایسی زبان میں بات دریا ہے جو تاکیے والےکو : ۔ : ز ن کی طرح وہ دوائر و تسم میں دعلی موٹی ، و میں ہے ۔ ۔ ۔ ۔ دیگر بلاغت کی رس د ہے۔ حس میں و مدر ہے ہے۔ شرے رہسی نے میں سو سی ب حریث حے دورا می سے نے مددن ہو ، در مو سے سے روب کی رمگی کی ، در الرائے ۔ اللحال کی معد اللہ کی والے اور اللہ شعری سے ہے۔ را برمروال نے سامیر اول نے دے اور ن سے اسی راب میں سی در در سے حوال کے وہد و کا دور الهی نہیں ا سکیں ، تو اس کا کلام منتضالے در نے ۔ س

" ب معلوم مو یا اوک یا یا ہے اور کون ہے افساحت او د تسب نے یا لیمی کے بھی و مہت سوچ سمجھ نے ڈے الهي د د ي مر د د چي د سيود و موروب د د د ے ۔ پھ مصاحب بادر و مدر کا درجہ دے بوت ہے عد ر محل موروق اور مانست بالبالرے اس بالعلق صلا بارست

بدیع کے باعث جو محمد جائے ممنی و معنوی موضوع عد سیں کے دانے پر عور سانے سے معلوم سوئا سا میہ شعری یعنی الدیما ا کی طار ہی حس ہے۔ س رام صدالہ ہے۔ اند کالام میں عدد راحیا کی نشان دہی کرمے اور تخدی حس ر ر در کھانے کی حمی سر۔ رکر سکھاں دو ناممن ہے ، دوشنی کی جا سانسی ہے) ۔

وصحت سے مراد یہ تھی کہ انشا پرداز ابلاغ معانی کے لیے موروں تر س ۔ د و رہت کا انتخاب کرے اور اس معاملے میں احیاط پرتے تاکد دی تفریدت کا جالیاتی عنصر، جس کا تعلق اصلاً اطہار سے ہے، کمایاں ہو کے . . . اگر یوں کہا جائے کہ قصاحت موزوں الدظ کے انتخاب ر دم ہے دو بھی دادرست بد ہوگا ہے

### اللاعت:

ے کہ پلاغت کلام کا مقتضائے حال کے مطابق موا ہے۔ م د ہے اس موصوع پر بہت تعصیل سے محت کی ہے ، اُسعی ہے نہی جہا عاصا کہ انا ہے ور حرامان شہا ہے کہ تاہم یا توالف مدمد الله في سوق يه يور الريا (شرصكم رال الصالح يدو) الاعت ہے ۔ عار یا ہے معلوم ہوگا تاہ بالاعت اس وقت وجود من رے جب مصاحت عادد و معلی کا مسئلہ سے ہو جائے اور الل کا استفر السا پردار اللال و صهار کے سیسنے میں اس بیادی یا ہو سجوے ما رکھے کہ سے تویت برین راستوں سے پڑھے و ساں رہ میں سے رہد فائد رہ ہے ، ور سر بعد اس طرح فائد ارا ے اللہ الراقال والے علموس کریں کو عوا کچھ الما ہ والے ہے ے کان در سے ور سو وی ہے یہ مکال کے صور پر اوبوں اور فیہ وال تر مول میں مسامل الدط و معالی کا مست طے ہو جائے ہو یہ سال ہم ہو ہے ہم ردار بکری ور عدمت افراد اصد کے تسخص سال ال جارون کا بحاظ رابها حالے۔ بلیع شا پردار ورافی کار سمسہ ہے معنی ور ماع کے سسمے میں ہے کردروں سے وہ ا بیان امرہ کے کا جو بھی ریب دیتی دی ۔ اپنے بگردری میں Speaking in Character مہے من کا فوجواں حب



و د صوري المادر الديات و عاليف سيد عايد على عابده واشر عس رق سعيه لايتور ، ص ۱۹۱۵ -

والم صوبي المدار فالمان كاليف سد ماند على عابد واص مروجا والوار السر عيس مرق ادب ، لايور ـ

م ۔ فکرر بنج : (جند اول) ۔







rekhta Books

سيد عابد على **البديع** عابد

TT.

کی دامن سے عامل ہے اعظول کی اس اور اسرار حواری اور ؟ طاف مہارت اللہ الدر اللہ شارے النے الدالا ؛

> " یعام" معنی کا دسته این کو سمجهان حوالت به عالم مرتبی شعار میں آونے

# صعول کے ذکر کی ترتیب:

س سے مہدے کہ س جا م چاک ہے کہ مساوی میں جر و م ہائی ہے سہ سے مہر معنی و عوق حاصل ہے یہ مسا سو م مہر ہے سے ماہ س محر کی م م می ماہ ہے ہے ،قصر ہے حدید سا م م م م سے میں اس میں کے اس میں اس میں ہے میں رہے یا روسی ٹر مرا ہے میں اس میں ماہی ماہی ہے بھر مری میں اس قعی عمل ہے ۔

ملامد فنان من سندے میں بانھے کی :

حالا ما الله و معلی ارساط حال و اس جس طرح حادر و اوس پای جا تباتر سے ستاہ

6.94

ی کی بدر ہے ۔ یہ جارہ ہے کہ اور اس میں اس میں اس میں اور اس میں اور اس میں اور اس میں اور اس میں اس میں اور اس میں اس میں اور اور اس موتی ہیں اس میں اور اس میں اور

عراجہ جات ہے ہیں۔ اس ماہ ہے اور اس سے کام لینا فن کار کے گیا۔

عدم کے دورت کے اسکانات کو ٹنولنا اور اس سے کام لینا فن کار کے گیا۔

141 -140

0



















rekhta Books

سيد عابد على البديع

این حو سیکژون دوسری دالبدات با به به به داخت د تق الماملية المام الماملية المامل ر سمی ہے کہ اس میں میں میں میں اور دنیاں نے الدوسیات کا و دریا میں ادریان ہی ہ الملك والمائم المي والمعيان المالك كي داف باك المولك المهال 1 = ge - 5 m -, - 20 - 2 0 - 20 - 20 - 20 صدکه و ساله باطی و معدی ۱۰ ما شاید م به ایلام مساو و مدوه سر مرت في ده و الله سرد ر د حال كا د

معاث وهي ري دافات کي هم اند سوال مو ما اور آثر بالمحسال المحاري بعي سيامهو کا صهار و این است. بند به با فردن فیم معدد می ے۔ نوو یہ سے نع کی میڈ تر سعی کی ند باقتياد معنى يد دمنع بدن بالعني تصلي و داصله دا السجاء وعم ه ه ی نصوف ، دب دس و این د صه داینفراس " وی خشاست پسا حود که امرد که یه مولا کی مرد دندر سهدر اس المستدك ما معر الويد لا يع سامها لها وراسط لها معرب سعود در در در می ود مکس ور صوب کی را سے اند ف ک ہے۔ بدل ک محمے ما سد عجم یک چیک رو کی دول و وطرح رح کے خاصدرت دار ماہ ہے و

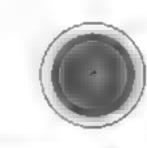
- TAT-TAT UP 1 1/2 - 1

177

. س مد معنى حال كلام بين يا لفظ ـ مين نست مستند تر كتابون ور میار کی دائی یا جو و سده ہے ، اوا یا در اور مان داطاب سب سے ہوئے " سعجیہ" سے بعرف یا ما مانے اور الم النشيد مين من كا هو ب نهي بين يا يدي الن بأن مين ويونع ا ما یہ یا بیصابی دائر ہی ہوت ہے اواس سے میں جدید افریسی کی م سے ' محر كمتار" كا ذكر كرتا بول ـ فاضل مؤلف ف صدئع لفطى ا سمائ ای دوران سرز را می رکید وران کی درساسی موس و د درد د کر مشتب جووب تهجی سانے و درج کا دکو - \_ س كا مصب بدال دول دول به از كم صائع سطی و ، دوی سی کسی دو دوسرے یہ کسی عدر ہے اسمیت بہی ت ہے۔ وہ مدمد رہ سے کے عال کو شامہ صبایع کے سیسنے میں ہی روج عرار ما حديه مان بودال معجد" ورا سجار كدرا دولوق - 5 000 - - - -

منتم یا لسدل و مند کی وہ و رسی کے اِس بحق ماس علم بدیم التا با الوجود ہے ، تعداد میں او سایہ جات ہوں یہ کی المالہ و تا ہا کے عمار سے شمیر سی دہیں دہر کی العدیق الاعاب" و در صور علی روحی کی ادریر عجه " پسی دو بایدت یا

ر دیا اور ایس میں میں اور کا اگر کے گرا ہے مکن جت سی العام الل السبي على حواعله إصفاي مان داخل ينايي عاما في عاموم ارس حواصاح عدی و معنوی ، معنی خبر وراحان و فری و ان کا ر ٹر ک ہی میں گ ہے ۔ برصم و تحسن و مارہ سے عبل کیوں اتنی المد جان ۔ در اصل المعجم نے تعلق شعر سے تحت کی ہے اور اس سی میں کچھ صابع کا بھی دکر کیا ہے۔ جادا لہ کپ جا جاؤ ہے ۔ بہت سی جنوس سی بان جو عنوم سمرید کی دوسری بدیجہ ان سے علی رائوی ہیں۔ بعض صبعتیں ہے۔ کی یا پنجاب اور منج مداسدر معنی میں۔ مصابیات اس طرب گذید در گئے دی کد صربه الواعدجية كرنا كدب كي تراسب براعليم يبوكا ۽ كنو يكد سؤعيا اللہ اسے شعر سے محت کر رہا ہے ، صابح سمی و معنوی سے میان ۔





C 1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على البديع

حبال کی شعور کے ارتبا میں معاول تد ہوں وہ بالکل سخر سی ب

ید مؤلف یا کل موجودہ زمانے کا مؤلف ہے۔ ور مولاء وقعی سے س بات کی اعم رائھے کہ وہ صفول کی س حسن المجمور بدیت ۔ ں کے ، داکال بھا، سکن دوق سام میں س رسے ہر ہے آ۔ حو مدل نا مساحد ور منهج ہے ۔

اردوکی تشاول میں مسلمہ ٹرس سا علم بھی ریسو ی کی العرائم العرام ما ہے۔ وہ بھی گرچہ مسک منے کا مرو ۔ ور المنه و المعنى الله فيون و عقده المالعر الله المالعت الله صرور المراسي ارت ہے ، مکن وہ مربات اچھی صرح سات ہے مد مدیع ال م حے۔ ں ہو و سے مربود و مشوہ ط ہے۔ س کی بعر می ہی اور ہمی ک صرول کی صرف نے حاتی ہے جو عام طور پر مشرق مدرو کی سر چی مہی سو چی ۔ وہ کہا ہے: "بدیع یک علم بعی ملا ہے حس سے چند مور ایسے معبوم ہو جاتے ہیں جو جوبی آبلام کا انت وہ نے بین مکر ول س بات کی رعا ب ضرور ہے اند ان ہ

ر عے منظائے دل کے مطابق ہو ، او

(ب) اس کی دلایت سمبود پر حوب و صح دو .

کلودی ان دو وق حوقوق کے بعد ہی بلام میں محبیدت سے هسر و حوی سکی ہے ، وردر بعیر آن امورکی رعب کے علم المع ۽ عدن برنا يسا ہے جيسے بدشكل عوات لو عمد، ، مر او رمور پہا دیا ہا'' مرید صراحت کرتے ہوئے محم بعنی ٹنہا ہے د سمعت ان کر (مدنع کی) یہ ہے کہ کلام میں ایسی حوبی ہے مو حے نے سے کانے نے بھلا مصوم ہو اور دل میں اثر کر جائے۔"

رے کے بھر راس کے سانے اساسی باہرات ء ہے = سی بہو سات جد ہو۔ :

> رسب ساد د ل و د ما ک بود بر خروان اداریه

الما المالي ما المالي المالي المالي المالي المالية 

> مام و سرور و صدر الایک اسازم خالاح مدت و ساک بناک سوک بالام

المحالية المحال والمحارات المحارات المحا ۱۳۰۰ مهر طوع و بوریام حیام

ا ملک محل و ملک ملت یا د ملک الرک مدك مدو و سنگ بدي و اسبک انهام

ده معطی از اسک را مرسم مل مصهر او کوه جنهم را آام

اللوال فرائد والمورم المصول المرام

ا من سؤسا بيا بهات كوات أن ما أن الطي و معنوى كا لأكر ے اور سے محمدے تو ہا یہ ہا ہو تھا تو مؤثب ہے ہا ا دن و دخ یا فقی نے ایم صعبال کیا دف عیل مجنوبی میں والے اور ا معو ، ، ، اس ما سن د ر مات کی سان دمی میں اور

ディスペー・ステ ぴくりょうり











و د ځوا عضاحت ٠ ص ١٨٩٠ -

ج ـ إمرالمصاحب : ص ٨٩٢ -





# C https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur

## rekhta Books

سيد عابد على البديع

عوقی بلمان بھی یہ سمجھا دو کی ہر دل مان اللہ کا سیالهی چنرن ، یا کی چهر و سے ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰

کردے سے نے مدر سے بھی سامی یا وقات اور وجا م ے دوالد نے اور فرن سرم کے عرب کی عاملہ کے ۔ ۔ ل ۔ ۔ ی سی سی در ساوت ، ور ۔ ۔ د دی مان مسائع و رام ع مسي و مصوى ال ساميمرات \_ -

ہے بدس سے یہ صدر "کے مصدحت" ہے دہ کو مسی ہمے۔ ٹر ٹ ہے۔ وحد س ٹی ہم میں ہے سہ وں مسدمے سر کے ان پھاستی سعادے دے ان کے وجود بھاج ۔ دی ہے۔ الم احتال مصامین کے صابع معاوی دو بعنی از بات اللہ اللہ اللہ ر ۱ مصدد منی ور سرسی ول معنی ۱ د

ب دو ری د دی ، برسی د د کردے د سیہی درنو (دانت مجد سجد مرزا بیگ) میں صنائع سعنوی کا ذکر پہنے گیا ہے اور توجیہ یہ کی گئی ہے کہ نفظ سعنی کا دع ہوتا ہے۔ ظال ہے کہ ان اسار س صائع سعدی کی اسیاں ہے، میں م انی صو به پائے صائع انظی کا ۔ شر ہوگا ۔

المرب الداغي، مين صديم معنوي كالدائر مهم أنه كما ہے -

### راتم السطور كا موقف :

اللہ کر ارس کیا جا چاک ہے کہ محسف شاموں میں صدام و براہ معلوی کی معداد سو سے انہی زیادہ دائیاتی گئی ہے ۔ یہ تیم ہے سحب سرہ بد صرف سے ساوے یکد کہ اہ کی پیدگا ند سی صنعتار بھی سوحود س س یہ ۔ ۔ دک یا گ ہے معدے ہے ۔ معیب و غریب اسم کی صورت حتیار کی، صاحب المعجم حیسا ما س حو کہ دوق دعر ورطع سیم کے عسار سے مسرد ہے ، اس اسم

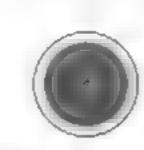
174

ں ۔مر میں اپر تحور لرہے سے معلوم پنوکا یا اس تصریح ٹی نوجیہ ی م باوب مو حرے گی کند عم بعنی کی نظر میں بدیع کا انہاں معب اے مادی الا بھی میں یسے سام بعد ال ہ ہے ۔ یہ کے بات ہیں میں میں سے باکس و رہ ور جار ہوں۔ یہ مرید شرط بد کا دی لد جو کعھ نہا جائے وہ رں دس پر بہتی کر جائے ۔ یہ علیم بدائع کا منتصب بحم بھی کی شار یں رائیے ہے کہ جہات کے عاصر صوفری سے کہ ہے تہ ادار الوال الدين الما الرائے کي تنہي الرائے ۽ يعال موجود باؤال ہے کہ حک معلوم ہوتا ہے سولکہ جالیات کے لیکی مال شد ہے جس نو س کی صوتی ترکیب سے ور س کی عصب نہ ال نے دھی ہے و سیاد سمجھٹے ہیں د

۔۔۔ یہ منع کا ایک حصم اہم از اہم صرور صولیات سے العس ر المساليم اور لفظ ہے معنی کو بھی موضوع کلام بناتا ہے ، بوں وہی ما حاتی ہے کہ انداز کی صفات جالیاتی دو ہیں۔ یعنی راء را العبد ترخم يعني Melody خوشنها آوازون كي تكوار كا نام ے۔ رسم یعنی با یعن کا پیچیدہ نو حسن ویاں پیدا ہوتا ہے جہاں عروف عدد اور حروف صحیح اور اسی قسم کی دوسری چیزوں سے صحاح درج ہے کہ اسائے۔ حروف علت اور حروف صحیح کے سے جے دی سے شان میں پسا بعمد وجو میں آتا ہے کہ گلام پر ٹھیری کا گیں ۔ رہ ہے۔ ن دو شعرون پر غور کیجے:

ان اس نے لین ملا کے ، شرما کے منہ بھیرا کھا ا سار سار سیے دل کو گھیرے بھرتے ہیں

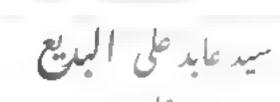
کھنے کے ک وڈ ، کرو مے ور انگرینڈر ، بالحصوص مؤغراندکر ک تمنیف ''حسن اور قدر ہر کھنے کے دوسرے بیائے ۔''



rekhta Books







اور عرب بھی ہی صورت ہے۔ طول میں سے دوسرے مرابع سے شروع شعنے اور سے العالمے - ہی بسوے ور دونھے مصرع و

سمجه میں بہاں کا بیمن قبل رازی جیسا ف میں اللہ ب اس دعو کے میں لیسے گردار ہوگ سے ید حیاس صعابی را عام الالام کے حسن میں اصافہ کرتی ہیں۔ بات وسی مصوم ہدی ہے جو اویر ٹیمی سا چکی ہے کہ منوسطی کے رسانے یک س فن نے جانج سی صورت میں اثران تھی لہ وہاں مس اطرا ہے جہاں صرف دد.وق موجود ہوتی تبی ـــ

راقم سطور کے خیال میں صالع لعطی کو جت امعیت جس دینی چسے ۔ وحد س کی یہ ہے کد دینع کا سمست سی یہ ٹیس کہ وہ شعر کے جہداتی عمصر کی مشاہمی کرنے۔ او عس تحدیل میں حسن اطهار و حسن الملاع من معاول مو دو بهر صائع ملتي عن د نعلی معنی سے ہوں می اور نے دم ہوت ہے، کس عد بات س عدد کے سمهای معصیات کو بورا کرتی پول کی ۔

اب رہا صائع معنوی کا منشد ہو اس میں رقم نسطور ہے یہ موقف احیار کیا ہے کہ جو صعتیں جالیاں عدسر کی سندہی ہاتی یں دانہیں انہار کو دکھائی ہیں ، انہیں سی سنت ہے بک دوسر نے پر ترجیح دی جائے کے وہ سے بار عود جس کو کس طرح و کرتی س ۔ بعض مگلہ سفر میں صفحہ کا سمیان یسی ہارکدسی ور کی وں سے کے جاتے کہ صدف کی سرحودل ۔ احساس صرف الما کے جو آتا ہے اور ایسی صنعب مہایات حوال سے ہے ماموات کو بورا کرتی ہے جو ممود حس ہے۔ شار نہا ہے:

> مهچهو تد حال چشم دل آ بر بار کا نھونو مارو گردش لين و بهار کا

کی صافیہ کے مائو اثریا ہے ۔ سان کے داری اس نے کہا ہے۔ سام معر ہے۔ ان میں رحمہ یا مادہ طاک راسے ہا ہی و حس ے صورے ہے کی سی سٹی ھی ہے تا ب ر و سام محمد فی مو سام را مانے کی موشقوں میں سامال ما ن از الوكون و بهت سيرق هواوه طان بديا تا صدحه د اله حدہ اور ایس مرح الع ماہ ہو یا تھمے کی محت ا ع ما جاما مارس سئ کئی ہے۔ صبحہ وہ مار فاصل ما سا ے در یا دستان کی داری کی ہے۔ اور دید استان ہے جانے اور انداز انداز کی " a war war at a 3

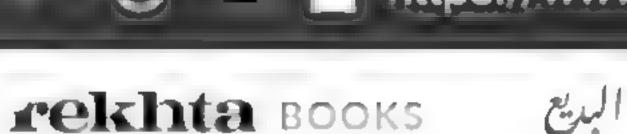
P., 100	س د م	ے دینی	ر د ب
وييداره	٠٠ دردم	س عشقار	J* * ~
و یی سره	ی موسی	ب قریم	س - ء
و غميجوار م	و ی پرم	ويدره	,

س میں صوب ہے کہ دولاً و عرصاً مصرعے کی وسی صوب اد ہے سا ملامص ہے جاکہ وکا پڑی :

ر فرفت أن فيان من فأنم بهارم

مریا ہی یا کی ہی صورت ہے۔ سی طاح دوسرا مصرع طو کے ہے آن در کر عشتی با دردم و بیدارم





سيد عايد على البديع

ے مسموری میں سیسی الوگی پیسا قال لا مامر الرس <u>کے</u> جو ۔ . . نہ ہے کہ کی مدین دیا ہے۔ حول صفاعی ڈید مدی و ہے وہاں س دیا تی مرف ہے ہا الای الرمینی تو محص کانت مینیت فای این دان د م ہے۔ اس میں تبدید فی کی صلامیت مہی موٹی ہے تد مات اء میں داراں اور فروق بالا صاب ہے ایک ایک امار کام ے کی اور بی پیر بھاؤسہ کریا اُنے آتا ہے اسے ا ے۔ ہی علمہ مرے ہنوال ہے ٹی سس جدیوم باندر ادیا کہ جارہ ہے ی مصور کی ہے ، قریب جات جھے جوتے ہے ایا ہے سی معدل چدات کا میرف سانے اور بشیر خیا جا ہے۔ سمع ن سے بالام میں جونی ور رہنائی کا بدور وہا ہے۔

ه في گور څهنوري په چې . از د ۳ سارۀ ه و پې دو لأخور حيج والمراج والاستراء المراز

اینز اخروں با شاعروں ور پاڑھنے و نوں کی آئی انسان معالب ور سیال پسندی کا جانا شدر ہو گئی ہے یا قدیم در ہے ، مہ سو کے ہے۔ کی ید رہے کہ ہوں شدی میں ہے۔ ہی عبرين د د بستسر ، درځې بستې و د چې دب . ال . پ ہے۔ دوری سے اے دارے اور پیسٹی ہاں ہے ، مرا دی گ الما الساسي ۽ رچفت پسندي آفي الدامات برسي الداء

در وں بے اس فول کی صدف سہی و صح ہوسای ہے الم لیسنے میں ابتحاب سعار میں بہت جب سے کام ساجائے ۔

فراو ہی ۱۹۰ ہے ریدرے اص ۸ س ): ' روے کے بوات کہ سے لیہ دس سر دیراں و ریاب ...و۔ سے المر یک پڑھ جانے تھے۔ تئی چیریں اور رابرانے سے دہرائے تھے ، کیک تے تھے ، سے ھے ور بت سے ہے ور

ے درع میں اپوچھو انہ خال؟ ۱ ر دوسرے مصرع میں اکھولو ک ر ا یک حاص آسک پیدا کرتے ہیں۔ اچشم دلی آویں ہارا اور كريس بين جاراً من جو مشابت بدام يق مراعات ببطير دكها في أني ے وہ ری عصر آپ ہے۔ اس میں جو ید شمنی بات پیدا ہوئی ہے ۔ ئے س س و بہار پندوں کی گردس ہے وہ علاوہ بران ہے ، اور اس كردس سے سر و بار كا بدت ور بھي جونصورت ہے كد دونوں سن

101

عدد ہے ساتوہ رس مریب بھی اپنی حکم پر فاتم ہے کہ ان کی ر بده ن کر رسی در صن قسمت بسایی شو مت اثر بری ہے جہ جالا ا سر این اس سے اس شعر میں رنگ نے ادانوں التلاق و رے ، عب ب رشمر دنہایا ہے گرچہ دہی یس سطر میں یہ ربان کا ہے۔ اس سامر کے بالارمے دس میں عجب و غریب کیمات

میں موسس مرون کا ند صدائع معنوی سے پانے عث مرون در ار المسال صعبين مي گوشے ميں موجود يين اور تربيب ميں س رب ۔ بعاصر مهول کا کہ صفحت کی اہمیت پیش بطر رہے ۔ صفعول میں سے صرف وہ صنعین بحث کے لیے انتخاب کروں کا جو تمود حسن ور فی سیم کے سمنت کو پورا برتی بیل ور محص پرانی سابون ی صعبوں کی ایک فہرست مربب شر دینا ہے معنی ہے ۔ اسشهاد ے سے سدر ایسے تلاس نروں کا جو اچھے ، خوبصورت اور حسل موں۔ یہ نرول کا کد محص صبعت کی مثال دینے نے نیے شعر چھ ر نیس می کیوں نہ ہو ، نقل در دوں ۔ اس مقصد کے سے سده نے دیواں فہنکالوں تا باجو صفیحی ویادہ آپر سرارہ معی جیر ور سے نے سمیت دو صحیح طور پر پورا ترکے وای بین ، ان سے ریادہ سیس سے بحث کروں کا اور ان کی ساین بھی ریادہ دوں نا ۔ ال الما بال الما و الما الما الما الما الما المعال كي التعال كي وجد سے سید ہے کہ پڑھے والوں کا ذوق سیم "بھرے گا اور وہ بدیع کو







https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur





سيد عابد على البديع عابد

Fig. 62

م سے مسیاتی تعربہ و محیل ، زمانی کے مدوں کی حدی ، حات و کالدت کے سب مسائل پر نہ سہی، لیکن شی مہ سیائی ہر بنید ، باید سپ نے سان ، سان کی سات نو د ۱۶۰۰ اور ساو رے ی توشش ، شعور عشق و عدر حس کی یاری نے سامال یہ غرص کہ سابی ور ایل یہ نے میں سے قدمی عدمیر غالم کے لیے سعد میں ہمرے سے ر د کی پود نو اپنی حژن سو تھ جانے ہے کی ہے ۔ ارت بہتر وزید ہڑی واپ کے سبے کی ں کہ 'وب ک المحتى ما حل كا يه منسان كي شاعره بي جد ... ارای شاعری کل کی اگل سرے بیت میاں بھی ۔ است سے ادر التراج بنے قدما یکسر نے مہرہ مہیں مھے۔ گادل و می ساج و ا آن بھا --- گرچہ بلاس جی میں یہ دروں سی ہ چال چوک چال اتھا ۔ اگر آپ قسما جو خدوث ہی سانے ۔ جو ا یاد رہے اما تعلی جھوٹ ،کہ بھی سے جانا ہا ۔ ور جب فیمٹی سے ۔ ٹاہشٹائی لے جہانات و فلا بات نے ک روس کال متفق مہاں ہے لیکن حس میرک سے آج براز وال برق ہیں۔ ٹیسٹی کی تصافات او پڑونے اوا سرطاح ساما وہ روس بھی ڈر ڈئی نو پوجہ بھا، ڈےکئی کی ہے۔ جس جس پڑھ بھا۔ باتے بگریری دب د پس معرف میں باب حس نے انگردری شاعری کی بعث ، سنوت یہ ب ، شک ۱ مر حیالات میں علاب پیدا در دیا تھ ، ہر ہے ، آر ہری اب اس ایے سرید کر چی ہے ۔ اسے مردہ چیز سمجھ ہر ہیں ، ا پیکد چینی جا کہی، بو می چانتی چیر جاں و سان سر ۔ پہی عال ائیں اور سیدگر کا بنے جو شاعری میں مار بنیا ، ادار انیاب ور اللاب نے علم برانے ہوئے ہوئے سے الكريرى دانا ي ہیاد پر شے ادب کی عہرت کھڑی تر رہے ہیں۔ بیان ا بیرا

400

و شعری فی نے دل دع میں میں جن کی بھی۔ ے ن ک چن مدرد کی مصروبسین بارہ گئی ہیں ۔ ب سی ہے۔ ے ہاں۔ جاری ہے روساس سی درج ور صرف ہے صرح بالديك ہے ماد سے مرحدوں موال كر ہے الم ماس سے جھاسات سو ف یعول کا رک عمد میں النجاب سرامال الدائم او دا الحاليم و ما الما ما الما ما و الما و الما و الما الموال سی این این سے سے سر حدل اور ادران کی " کی مر " when he was a second with the war ے میں میں کے کے سے معاول کی ہو کا ک د ہے ہو ہے ہو یہ محسوعہ یا عجاب کے ئے مور پر را سامری ہے والی طمیدن میور پر دیوس موسد سے سرحبوب دو وں و رہ ۔ ہڑھے کی فرصت یا دی رہے ے بیاسی ہے ۔ سان عام صور ہرائی بنس کو ب سی و صاب میں ، دوسر صابعہ ہی سامری ہے ہی بیس یہ ا ی و ے عدر رہے سے الاسے کا ہری شاعری ہر دیجسپ، ه را الدياد و المترجافيان به ولما والمصرين، الأس الا من المرف الها و وه کی الوجد الواجهی سے وراجہ حسین رادات 

یہ و سامری ہو اچھا یہ برا کہد کر ڈل دینے سے کام بہتر مدے ہور اس سے سوس بہتر مدے ہور اس سے سوس بہتر مدے ہو شخص اچھی سرح بہتر ہے ہو شخص اچھی سرح بہتر سے سی سے اور وہ بیا اردو دب بھی بہتر سی سے اور وہ بیا اردو دب بھی سامنے ہے ہوں میں اور سیمانے ہے ہوں اور بین اور بین اور بہتر شاسوں میں وہ ہوگ جو پرایی غربوں نے سے بہتر شاسوں میں وہ ہوگ جو پرای غربوں نے سے بہتر شاسوں میں اور بینے بین شی سال لائے ہیں ہی کی سمد میں ناب ہو وہ دھسلا میں شکر ایسے اشعار میں کی سامن ہو وہ ہو کی سکر ایسے اشعار میں کی



153 -152

سید عابد علی عابد | ریختہ



C 1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur









سيد عابد على البديع

نور دل ک نہ میے مار نے پیھر ششد سنگ دل ہم نے بایا ہے یہ مرمر سشد الساف بصائل محوال

ہدو ہسر کے عشق کا کشتہ ہے در ن لالے کا پھول رکھنا اسائت کے ور پر

ربسع بالواون

سعلے حو اُنی آس رحسر بار کے ہائے گی مجھیوں کو سمندر سادا رق یکھنوی

میری بچوں را تصور نے علاج ومشت الانے کو علی نے برق وہ دی (برق لکهنوی

المهاتة ہے تہیت دل کو غط رخسار جانال ک کھسیٹے کا مجھے کانٹوں میں سنزہ اس کلستال کا (أنش لكهموي

(اسير لکهتوی)

حوس ، محر ، ریدی ، حدی اور وری نی شاعری کے کئی اور ته سے ہاری قدیم شاعری سے کم مستقید نہیں سے ۔

عوليف عسان الدان الرازي عارب المائل بالهاج عان ال

رعامت معنی سے بھی اگر شعر کی رمزی اور ایمانی فینیت السی تکف کے اڑھ جائے تو سامع اس سے نصب اندوڑ سوتہ، ور۔ یہ عسمی یہ نواد سام ہے ہاں ور تضم سے کام بیا ہے ہو صیعت اس فی صرف دھی سی م دران السال مدى يام و با نظام و الله ورايد العي ے مجھ عاصل بہت ۔ یہ صدی ہے سے اور دیدی کی سعدسہ داری روح تعرب با ما با برق سے الم و الاست اس کی جات الده لوحد في حلق کي وجا ليان با کے بارہ ليان الصلع ليان ر ، یا و العصر الله الله الله الله الله مرض میں

المنظ منا ال دين مان فارح کي لغان ايال :

ء سن پائا سن سے دیدہ و دل او کانے

عدت کرے ہے جو مکیوں یہ پردے پڑ کئے (جرات) ہے ہی در ہے گھر ہے بھر حالے کی سائی

ره مدول سي نعا لايولکر يم تو يري ستاني (دوق)

عاشق حسن دل سنگی سے درسوں سے مجھے نِقِ كُرِے كُي خُونَ تِهِكُوا كُو بِنْے كُي سُل قصا (آنش)

ر - "ردو عرق : مي چيپ تا هيپ -



Saving screenshol...

۔ سید غاید علی غابد ا ریختہ



https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على **البديع** عابد

LEA.

رب یہ ہے ۔ سع حالت و سمت کی وغیر یہ ہیں۔ مراعاۃ النظیر ، تشد و سی است کی صدر کی ہر مسی ہوں ۔ اللہ یا داشتہ کی سعی سعی سعی سعی سعی سے در سے اللہ یا دائے میں اس کی صورتین اب نے دربایتی دربایتی دائے در یا در سے اللہ یک ریاں سے ہیے در وہ یہ جسموں کی اجھی صورتین نے دیا ہے کہا گہائے ۔ یہ کا کہائے ۔ یہ کی دورتین اللہ ک

'' یا مالوں کے خلاف اسی مالیں بھی ہیں من مر رہ ب العطی جدت ادا میں جان ڈال دیتی ہے اور شعر کا معد ن و ارسری اثر نہاں سے کہاں چنج جاتا ہے ۔ بہاں صرف چہ د ایا ہو ال سے دار است د حا ہے :

چھیڑ ست باد بہاری کہ میں جوں نکبت گل

بھ ر عر ۔ بھی گھر سے نکل ہ بی کا ۔۔۔
گرمیے پہ رنگ آیا نید قس سے شاہد
خوں ہو گیا جگر میں اب دی شدں کا رمیر
رلمیں اس کی ہؤا کریں برہم
ہم کو بیبی پیج و داب سے سو ہے میں
درچہ اوارہ جوں مینا بین میم
سیک نک چیے میں بلا بین ہم
سیر برچید کہ ہے برق حر ،

1.44.7

کہ ہے بارہ محل غیر ہو ، سور بدر بندر ہور نے بڑی محس سے میں میں ہے کہ تمر ہوڑے میں ہوائے۔ است لکھیٹوی)

> سرح رہ الهانے الدن اس جو اسرال گا قاما جو پد اللہ کے یہ لیڈ مال میں میں ان جوری میں

المام ديوي)

حو گھر خاک ڈالو اب جنا کا خوق ہوتا ہے۔ السر فسوس مسے ہو ہوڑ لے کے سہ ماں ہر السم کیسوی ا

منع حکت نے مصحف کہال کی الجھ آیات مجھے بھی یاد ہیں ہ کرچہ نا نے مصافحات نے مقاب ہے۔ والد درق :

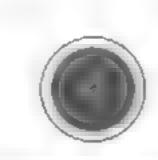
> رسا در نے وہ جس دم سوے یارو چلا ہر صرف شور آئی سار دائر بائر چلا

دسس کے ہاں ہے ہیں ہارہ دری میں وہ معلوم ہو کہ عملے ششدہ میں گے

اؤ ہر رفیب یار کے گھر سے مکل کیا مرخ آج ہرج معر سے فکل ک

حو ہوگ بد دعوی کرتے ہیں آند دینوی شعراء کے ہاں صح حدث در مھی معدہ گری کے مصنوں مہدا کم ملے ہیں ہاں کی مصنوں مہدا کم ملے ہیں ہاں کی مصنوں کی تصنیف المتیدی مصنور کی تصنیف المتیدی مصنور کی تصنیف المتیدی مصنور کی تصنیف المتیدی مصنور کی تصنیف المتیدی

صاحب 'شعر بھند'' نے بدیدۂ کھیٹو اور ان کے مفلدین پر یہ اسر مالکا ہے کہ وہ عالب علمی الوجہات مسمل طریقے سے استعال



157-156

0









Saving screenshol...

مبيد غايد على عابد | ريخت،



C 1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على **البديع** عابد

10.

س ما ہے اسل کو ان ہا میں مرحاہ سطین ال ہا ہے اس میں حداثی صحول کا ربات علم اللہ ہے اس اس پر طور المجلے کہ وعایت الفطی کے استنہاد کے لیے جتنے شعر پیش کیے گئے ہیں ال میں کہ وا سا حوسو یہ رنگ نا عکس و بدس سی بدائسی صورت میں موجود ہے ۔ اس کی وحد طاہر ہے کہ ڈ تون التلاف افکار کے سخت حوسہ اور ربائہ حساسے ازیادہ حافظے ہو چھاڑے ہیں اور اس واردات و غربے دو دہی اور جدیاں طور پر پھر پیدا درئے ہیں اس واردات و غربے دو دہی اور جدیاں طور پر پھر پیدا درئے ہیں حس سے اعاد ستار ہی ایک سی عور اس واردات و غربے دو دہی اور حدید کی میں ان کئی میں اعور اس میں ایک میں ان عور المدا کی درئی ایک اور سعید اللہ اس مذیح سے ایک اور سعید اللہ ایک درئی ایس سسند الے حدید دو سواء مکہاں اور المدا ہے کہا اور سعید اللہ ایک درئی ایس سسند اللے حدید دو شہیر از ایس سسند اللے حدید دو شہیر از ایس سسند اللے حدید دو شور سے کی ایس ہور کے بورات بھر الے کہا ہو اللہ اللہ حراد کی اور سامید اللہ حدید کی حدید دو غیریات بھر الے کہا ہوں اللہ عراد کے جدید و غیریات بھر الے کہا ہوں کے جدید و غیریات بھر الے کہا ہوں کے حدید دو خورات بھر الے کہا ہوں کے حدید و غیریات بھر الے کہا ہوں کی کیا ہوں کیا ہوں کے کہا ہوں کی حدید دورات کی دیا ہوں کی کیے ہیں ۔ بور

7

کھتے رہے حنون کی حکوات خوں چکاں مرجمہ اس میں یامہ ہمرے کیہ ہوئے (عامد)

ور درد سے لئے کے کوٹ کیا

ممر مه سے به مراجام سفل اچھا ہے (غالب) به ممر مهر مو به مد در آند در در مهد ہے

جورت من باطاعات ما جو الجوائد الوطائد الوطائد المام ا

حو دی دره یا شو برسال کلا (سالب)

صد کہشدی کے ۔ شعر دیکھیے :

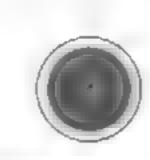
کون ہوگا جو نہ ہو اخ زبا ہوگا سر کو آپ جو بہر کا گے ، تمشا ہوگا

ب بھی کہو کہ خاک کشنی عشق میں تہیں کیوں کیوں بزم غیر سے کھیں کیسا اٹھا لیا

وہ مست من کد مار یہ آبیان کو حب ہاتھ میں شراب کا ششا اٹنا لیا

رور ران کھاڑ جو شب جا ا بہار سوس نے دس وری کا ربالا آئیہ لیا

و - أردق عول : حل ١٥٥٥ و ١٠٠٠ - ١



159 –158

0











https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur





■ 3:48 PM



ث یحے دال اس س رک کی عامت حوشتو میں ہے کل ہو تو لطاقت میں ہے سب رنگ يوحمو الله الما دي يک الاست التأميان في المشاطرة وك

> ایسی پیر شپ اسپات در با و سائی ماہ وش ہرے یہ ہے کہ

> عوب نها وه ازال السال خوب تر تهی وہ عشق ، عس ن مدّ

ه وه سير د و کي . م والا من بهرا والسرة ما

اس طب در شوق گو، کو، حس کے حدود ہے رک دکیا

رفیس جہاں ہے ہے جس سام سک ہو ہے اسر کر سے میں مجام الله ري جسم يار کي حول کد جود محود رنگينون مين ٿا تا کيا پارس مم س رہیں ہے جب سے کہ ہے وہاں فاہر کٹر را اس ای ایک ارمیانی کا کس عام

تری بزم تاز ظالم ہے عجب طلسم حیرت نہ جہاں ہے میرے دن کو سرحدست ہسدی

ماں ہے المصوبیت کی سیا ہے۔ ہی جا راشی کا ے ہے۔ ایک خوصولی ہے یہ آنے واحد اصرین مراعہ ہمیں سے است المرف کا دائر کہ سے کا جرب سی وہ فی اللہ کا گرکتا ہے وا بعر کا وہ دارو خان نے خو واردات و فراند کے دوار زمانہ کے ساتھ از بداری داش سیسے میں عسرت نے مجہلعرات نے خالان مدانات بنی و فاح مو عالے اور الما من المعام مو حداثے کار ربک و خوشبو فالون البتلاف افکار کے عد ہے ۔ سرر مراہ سے مال عبدر ہے اسرار ہوتے ہیں۔

151

۔ بب کیسوئے یار آنے لگ و کو ہوئے سر کے سی ه ين سه س سه ئي خدي خسيم رئيس و میں سوج موات راک ا سامے کا کا آنکس هو پېرې موم راي مين فود س ت سی یہ دور دری رنگ جیا ہے بیا

حامر ہے کو اس آ یا سا موائے کونے دونیاب س آئی جس سے سیام آزرو میں ہوے دوست مو - آن به چه گفتاران فرقت کو نصب ه وه خو و ۱۰ سپی دوردهٔ گذشوی دوست لیہ حداث کے لے ان ما یا درک نے ہوت اس سے فی جھ اڑھ نے اس سے انگر خوبسونے دوبسیا ج نے رح روس یہ خو اس کسوئے ش**ب رنگ** المدا ہے الرائے حس الآرا کا غصب ریک



161 -160

🤘 سید عاید علی عابد ( ریخت





C in the https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على البديع

تلان بالمسادين ما الدوي ما سے دیگا الوري الاسترات ! ارغول رسم سا حسم را را بر سدل جسم ار الم ينعب از رياف ياللمان ورثاه الم

اور اسی : شعر 🗀 :

ساه ه. د کل رسک کل هد، شد المسال حال و الح الوار و على حال م

سعوام کی چے سی :

المراجع ميس في سبى هذا بن مام به راسا ل ها با با بدي السهاكي مدست ر فی ۱۹۰۰ کی سیست هم ده د د د م استانب چردر المهي دو دون دي لمعي دا سال د

> حد زد ، یکی ژی ، سه ک د اللس کی د کا میں درمے اڑھے پیدو شھ

ا در ہو ہے ہو سراحی سے اس ساست رکے سارے کا رے حسن مالوں سر سے میں مال رہے کا

عال اراس میں میجامی ہے : حک آئے سے ہے المر سکار راسی روسي د که گر د کی صاني .

ا هاک ، السد ، کندر اروس ، ممائی الله ما سامه را مهاج مه -صاحب المعلم بد عالمال الهال الراعات بمعار على بالمناس ال الولق ور ۱۷۰ و ۱۰۰ ق چی ۱۰۰ مراد در د یسے الداء

- 12--21 00 , way 1 1

107

غير رو کا حسرت مست ور در څوي مری حول کی ہے۔ ی ، مہے سوو کی سدی

حسرت کے ان شعر را بھی عود اس سے العموم خو م سر ور مصد نے دمہ خوشو ، بات ، رک یا ، ر فسہ نے ہوائے کا روب مار ہے ہوالک عجب عسمی اس ہد ایال ہے اور عدال و وردال کے یک سسم ساسے گیا ہے من سن سے خود رو عدیت کے پینے شامے جوٹے سے ان

س عبدر سے کہ پہی صنعت بعنی من عاد الصير می وہ صنعت ے میں میں جوشو ور رگ کی ٹیمات سے صنبات کے عالم سا سان ہے ، میں رادہ یہ ہے اللہ میں صلحان کا اللحات درات واللي الله معدم براني طبعت را بهوال الله يتدالر اس كي بعريف بدايي صلم ہو محیص مہیں معلوہ ہوتی ۔ سکن حمید عور کلہ جاتا ہے۔ و معدرہ سوء ہے مدحسم شعری کی تمام اہم مداس کو و بس سی صاب ہے مرود ہیں -

#### مراعاه العطير :

د میں البعجم نے س صبعت کو ندیں کے سلسے میں ے اور بعرف کی تھے کجھ بسی باتیں کی ہیں جو تسرج کی طرف سحر یں ۔ سالوں کی بھی ہی صورت ہے کد دوق سام ک السمال بر حولی بھی ہوڑی ہوں ہوں اور یہ اور نے تعجب کی بات ہے ۔

سمس میں فلیر کھنے ہے کہ مراعاۃ المظیر کو تباہمیہ اور ے دن جی ساتے میں وہ صدرت س کی یہ ہے کہ کلام میں مسی چیروں تا دانے کیا جاتا ہے جل میں باہم نسبت ہو سکی یہ نسبت

- t At 00 ; posts - 1









# https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur

rekhta Books

سيد عابد على البديع

107

مثالع جو دي بين وه کم و بيش سب ،ؤغه کي ـــ دون بر ، ات کرتی ہیں ۔ مثلاً یہ شعر بھی سانوں میں درج ہے :۔

> الهای مهرت ہے تاروی دی فرمری دو ، لا لکی کی سے دنیا نر سی ہے سر ڈیا

اس میں مراعات النظیر کی اجھی مثالی ہس مرب ہدل کا را معدہ ما ہد کہ مداروں نے اس صحفت ہے۔ دور رس ور معنی خبر رہ یہ ۔۔ حمیان ضرورت یموگی ولیاں سے اور بطائے ہیں اور الپیاران کا یا

عرض کیا جا چکا ہے اند مراعات استدار میں انسی ادا ہے متعلقات یہ متعلمیں دوائف بوں جمع لانے جاتے ہی در ہی د ہی۔ یہ یا تھرہے کا دہراں آساں ہو ہا ہے جو تحدثی صبح کے یہ ہر ہے ہے۔ لیکن مراعات سطیر کی بعال سے بندد دادان کو یا ہے کر دیا گیا تھا ۔

#### مراعات النظير ۽

آپ کو یاد ہوگا کہ اس صنعت کی تعربت میں ساست الغاظ و معنی کا ذکر تھا۔ نسبت ِ تضاد خارج کر دی گئی تھی۔ هور کرنے سے معلوم ہوگا کہ در حاملت ، حسا الد ہے ہے ہے الروگوں نے کہا ہے، کہ "تعرف باشیاء باصد دما" کے معالی در آج کل کے نظرید" اصافیت کے پسی نظر چیروں کی سستیں ان ک الوعی**توں کے احت<sup>ہ</sup>ق سے بھی بہد**ی جای ہیں۔ اس میں سیا سک ہے کہ گورا ایک تعلل بیدا کرتا ہے جو کانے کی ساس سے سجھ میں آتا ہے اور بڑا ، چھرٹے کی نسبت سے ، اور یہ تعلقت تمام اخال این - رسل نے ایک جگہ آئی شائی کے عربے کی دائد کرنے یہ نے اور اضافیت کی تعریف کے ضمن میں بداکہا ہے کہ حدیثت اشہ کی

- 1 - 14 00 1 04 - 1

سے سے جن میں اور کوئی سب سو نے بصاد کے موالہ ہاہے ۔ کل د در اسرو السرس ۽ استرن وعاره با شيمي ۽ ماء ۽ ڇاء ۽ عدرت أباوعيرها

روائد ہے:

فی باتشی نے سکت کہ کمانشاں سے نخطوم کان دو وی سر و خور داده سے بابت دابار سے و س

سائے ہے صف کی یسی یکر سال کا کہ وائدہ ہے۔ ا وی مقیمات می صبحت سے بھی دو وہ بھی خاور رہے

ہوے کی صغر علی روحی کھنے ہیں ۔ سے تباہیت ہوگی کے ہے ہے ۔ موله ال في للدي ما ملام مين ال المطال مستلك كا دالر الله هم ما م اور مستماد بد ينول با صلاً سايان بدؤندي كم، ستم ا

چاں رہے جاں گردد عمال کیں و ہران شولا لوم وحود الوم حصمت لجفت واعيف

عوالم الرائد س حوصورت فلعب كي اس مدن سے اوالے اور ر سی سی مران بد ہو لکنی ہے"۔ بخم بعی جانے

ا صعت مراعة مصير ۽ س كو سسب اور بوقيق ور يدلاف و عاسق بھی کہتے ہوں ، یعنی بسے الناظ استعمال سرہ جل ہے سی پس میں بک دوسرے کے ساتھ سوائے سب نصاد کے یعھ سیب رکھتے ہوں۔ جسے چین کے دکر کے ۔ ب کی و ساز و غان و سرو و فلری وغیره کا دائر الرسایا ور سی چر کے دئر میں اس کے ساسات دو بیاں ٹریں ۔ ا

والرابعة البلاعيان أص بتحدوم با

- the Of 1000 - t













https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur

rekhta Books

سيد عابد على البديع

ے در حلیمی پلم چود ہے۔ حلیاں تک کا ادادرہ ان میں ادا ہے ، ا ہے۔ ای را ہوائے ، افعاد عال کی مداس س سرت سے ہے ہے ان کی مہم میں مولی مسکل میں ماق اور ان نے سلس میں لیے لے خواستان دی اس میں عدمی و لا الم استا

. ۲ می ـــ ۲

ال سرد المحال 6ج الله والر ے یا جا گرم شردی کو میں جے

ے اللہ' کہ تی، بخو کو رکی ور فاحت نے شاہی سے بساتھی مه نے ور ایک کرم ریا کورہ جہ سر اٹون ور میں سع دیا ۔ ر ، ہاں سرہ و کہ سی ساتھے ۔وضح رہے کہ بران میں ے راق کی میرات کی وجم سے یا ۔ یا ہمیر بالحوسکو رق یا سامے اسم سر ہے۔ یہ رال نے بار حصے کی ساؤ ہو کی صرف سرہ ۔ د کہے سرد مہر اسرہ ارای ا سرد رواست سی ایک فیم ی او ہمار کی خان ہے ۔ اس یں عالے گرسی میں جب برق پانچہ ہے ہے ور رسے بھتے ی وصنعیاں تھی دیکمیا سون ۔ صرحبرو ۔ سردی ی سرب ور موسم کی سدت کی نصور شمیے سامر ند 14 como m

> دوستند کم برف با شراق دوسم الوب نو دو غروس يو در غوسم يود

پوسسی بر بود عیر از حسم عبرے لد بریز سر بہم نوسم نود

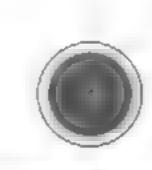
ے کا ناپیم جوش کو ری کے عصر کی صرف سارہ کریا ہے جیسے ار در ری ، گرد روی ، کرد سوشی ، کرد خون وغیره - به دوسال سی ۔ رہے کہ معمد برعکس ہے۔ یہاں سار تو مہار ہے ہی ، . .

الوسيع في اور سبب الديت ع استقرار كا لي دو چيزول ع رد ہ یا ہو، صوارد ہے ۔ وہ سال سے یہ اگو سلاتے عصر میں ے ف ساہوں ور کے بھڑ ہو جو آپ کے سر بر منڈلا رسی ہو یا ہ رہے جی موجو آپ نے سے یہ شہد مشکل ہوگا ندر بھڑ چکو میں ے ، پ دکر ہو، رہے ہی ۔ سیری چیر کی سیت سے مرکت اور ا ما با سنجمال المكن مولال من طرح فينعم بعاد كے يعين در اصل فالعرب بر الد السنام في بالدين الراق الوق الازامي دو صحيف الهمي ۔ یہ یہ سیدی سیمیں اور یا عصر حاصر کے شعر ام ب نے سعوری ۔ عام شعوری صور پر کام نیے ہیں۔ نصاد کا ۔ بر سے سطان سے معرض ، ن میں حالے تو محتف قسم کے اسعار ر حرب سے شہر ماہ مور بد عربی میں کی جائیں تاکہ مدود دو در د با در بد دو صنعین مراعات بنظیر اور نشاد یا طباق اس درد یا واقع دود یا اور غدنی صاع ایس قوت کے سریاں در دو محموم رہے نے سے (اسرہ بیے کے العام میں) ال کا سر در عدے ہے۔ دیوں یہ اف فرر کا دیر نیا جا ہد ہے۔یہ ا براجے نے ساب س د معید دایک عابان رح طرور پیش الراب ، - الل سے اللہ اللہ اللہ ور سالیں دیکھ لیعیے - المر سده ی عربون سر مرعب سعیر ور تفاد کے استعال کی صاعد بار دیکھے کا:

#### تصاد يا طاق و

عصر شد تعوی کھے ہیں: طباق ، مطابقت ، تطبیق ، تضاد اور روب "من صف کو لہتے ہے اند معال متصاد کو جمع کو دیا ر حالے ۔ وہ اس کی دو قسمیں ساتے ہیں : حدیثی اور مجاری ۔ جہال معالی ، منظاد عاد میں حقیقی معی میں ستمال کے جاتے ہیں ، وہاں

ي د پنجاز - هي ۱۲۳-۲۳۵ -













Saving screenshot...

﴿ سيدغاب على غابد | ريخت،





https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur









سيدعابدعلى البديع

ے کے میں صدر دو نسیم کا ہے ؛ رمی ور سبی حی وہ شم عبد نے یہ بھ خرف کی د سو جسے یہ و کد صدفی سمی الدادة الله الك مصادر الله ما على ما لها داده المناس موال فار ا نے ہی فسیم میں بنی و سمت اس اور کی دخل ہوت ہوت ہ و در ایمان فی مسید:

الله بری ایک لو ثبات این ک اُرن ہے ہو ہے سات ہوں ا سے لب تک جسم او ہ نے گ یہ سی چڑھی ہے اس سے کی (دمهر ب هان راما

اب التي وړي له خليے دي۔ مے مسے جے ٹوٹرل نے م ن یہ ف ایہ موجود ہے ور مصدر کے بی ہے۔

صعب سراعاب النظير اور تصاد کے استعال کی کثرت : عرض د خاچلا ہے یہ وریاب سی ور نواف میں ، ار ب المعرى او دو دره دين مان لاملي عد تات بد الريا إلى الم ی در صدیق ید فارف بیدی یک دیگر نے عد بعاول ہیں۔ اور محموله، عربات کا ٹو، محمیے و انسی کی عرب دیکھ بحمے ، ب دو صعبال کے بیٹھائے سے فاول ۔ ف اکار نے در مے در سند نے ے ای الے دوسط سے عملی داصح ہوگی۔ آرجہ عبی اس طاح ہم ہوگ جس طرح ساعر کے نہیں میں برد ان ہوئی بھی ۔ ۔ ب مسلم ہے کہ جس تجربے سے شاعر مسکیف ہوت سے وہ کاملا عاد کا و عود من وور الدامد

می r ب و اس سے منعشہ حک م ر اے سعدہ موالف کی باد سنو ہے ۔ وہ ہے ۔ ہے ، سے د صوب دع و ج رہے ، و ت ج الوكرو و المعلام المولية و المواد و عدو - أرو

> المراكور بالداهي مامي بالعسے يهما

ا د د وی د وه د د تو تک پن ور بحد حکم چی

ا است عری کی سات رہی ہی۔ اس مصرح میں ا کی کار کے در سے :

الاشمل كالما يول مهردال الشد الوسا

سی صاح اس مصران مان ر

ار اید ر دوست می رسد دیکوست

ان دوست کا دائر ہے۔ اس دافضہ سامل جان ہو تو انشمی ساور ا من ما الله من الله م ا جاہے و را ممالہ عصر حکہ شاہد یک فضا کی علیق میں معاول ٹیس

مه وحشول نے صحن شمیان ہے کے حرال کے بھی چن سے نہ شریک جار تھے سب مستند دندین بصاد کی پین بعریف درتی بین اور معتف کنابون ں بعریمیں بس کردہ صول اس ہے ۔ صرف دچھ مثانیں سن لیجیے ۔ سابیں مل کوے سے پہلے یہ بھی سن لیجیے کہ نجم الفتی کے

سید عابد علی عابد ( ریخت،



C 1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على البديع

#### (٧) اشرف على حان سان:

کہتے ہیں مصل کل تو چس سے گرر کئی ے عدلیب ہو یہ قس سے مر کئی الفکوہ ہو ہوں فرے ہے مرمے اشکر سرح کا تیری کب ستی ہے۔ موسو سے بیر گئی سها کو سے اور ماون ہو یوں کہوں عصاف الو د جهوا مروب الر کئی محل عد جو ہوجوے ہو یہ ہر جان سکو ہے یوں ہی کرر گئی مہی ، دوں مھی کرر گئی احر ومال وای ہے سے سول بھلا دیا وه در بوخ تبات، وه الفت تدهر كئي

### (ب) من استمهر خان خادان :

ہم ے کی ہے دوید اور دھومیں مجنی ہے مہار ہائے میں جدہ نہیں کیا مغت حاتی ہے بہار لا۔ وکل نے ہیری حاف پر ڈالا ہے شور د، سامت ہے ، موؤں کو بھی ستاتی ہے بہار الرکس و کل کی تھیں جاتی ہیں غلیاں دیکھو سب پھر انھی خوابیدہ مسوں کو جکاتی ہے ہار ہم کرفتاروں کو اب کیا کام ہے کشن میں لیک جی بکل جانا ہے جب ستے ہیں آتی ہے جار

حد عنب جين شرد ور صرف حرواً لحيم و رداب كي طرف النمع سرہ برہ ہے کہ دوی سدے ان بدی کی صرف بھی سوحہ ہوتا ہے حو مصو سے مشاشر ہوں ہوئے سکن ہورے شعر کی فصا پر چھائے ان کے سے وہ ہوئے ہی ۔ یہ اگ آ راسر راحیت ہے ور اس حمداً الراز وارمور محين ہے۔ اللہ اللہ وعددہ عليد کہ ہوں ہے رد ر سے موغری عدد کی س یا غربوں کے مو اشعار مد مان در این او این برد پر با داده ادوه مو که مراعات مظاهره سے مدر نے مع ہے کہ صورت ہم مان ہے وو اور عبد کے معر ہے جانی فیوری ہے مسی میں ہے صفوی کے جاریاں ومور سے سرمع زول ہے:

#### ستدسي ۽

سرح وربک کے بی ہے

حامر عباس سائی سان یا حدوق الله بازی واسی ۔ وہ درا دوہ میں رہ جو رہی سو ۔ جبری رہی

لله الحراء کی الحمد کری ایسی و مداخلوں کی دراء دری رہی

چی سمت عرب سے باہو دیا جس سرور داخل گ لک یاں داجے ہاں عم جسے دیا ہمی سو بری رہی

عصر بعدس یار کا کند کی ریاں ہے ہاں کروں د. شر ب حسرت و آرزو عبر دل میں تھی سو بھری رہی

۱۰ عجب میری مهی کد حس گهاری به درس بسیجد مشق ک ب کے معلی کی با پر ہم دعری تہی سا و دعری وی



Saving screenshol...

سید عابد علی عابد ا ریخت





C 1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على البديع

ابار حرسال و گر دائع میں ہے ساتھ سحر بالع وفا پھونے بننے سے بات بات ہر عاری میں یہ برس سدھ میں ہمیں کا دا سی ہے کہ سی سی رہے جانے ہیں

(۳) سودا :

الاندار اس کو ، حو ، لان از ، لادیو النوم السالهين فسوكر الراايار، كيجه دينو عدره و د کو ، نسم یے دل و سول تم میں گر ہو اس کے حرید رکحھ کھو الراف أنحهي التواسات أو باصحوا سمجها التم سمجي تو ک ۽ رائحه شهو عامہ کی گسکو سے تو اُس ہے دوئے حوں سہ ہے اک نگہ کا کہمکار کچھ کہو سود موقب کا منت جات ہے تار سمجهين محالف اس دوائحه اعبار لجه تبهو

ہم سی ہے سادل سے عشق کی وہ لس صوف مہریاں پڑتی ہے ا المراح اصفیال برای ا یہ دیراہ حو عر و دیں کہ ہے دادوں نے درمیاں پڑی ہے

#### ( ... i م چسپوري :

ان جو ٿوڻي تب داند ينوس شکست رنگ سنتے ہیں گوس ماں ہے حروس سکست رنگ مدان پهران دار در شدق کوب دو پور اور آپ دوگی او شما حوس شکست رنگ کہ دیا ہے ان سے مہدے درد سے اسے ائیونکر بد ہوں میں المللہ یکوس نے سے رک الرازهم اس کے صعب پداکر تعلی دیں ہے فیول جائے باہد دست بدوس سکست رن**گ** صلم لو حشاط سے میں مے عار کہ میں حول برق بن ہول شعبہ بروس سکسے رنگ عالم یا علی ہے تھی دوالد ہوں میں کہ وال ے عسم ے حودی ہے، بدہوس سنت رک دنم بعیر مان ہو چہنے کا وہ ترہے سلحھے ہے جو زبان جلوس سکست رنگ

(۵) سر:

نیا نہیں اس ہجرال سے اسے جانے ال چھالیاں سالی ایس یسی الد علے جاتے ہیں کوپر نوس نسو یا میں جی سے جاتا السو موی سے مرے مند پد ڈعنے جائے ہیں اچی مساہ ہے باتھ رام وقا وزید ہم سب شہری مد ، بیمم سے سے بین

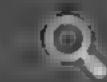




💉 سید عابد علی عابد ا ریخت



https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







مصحى كنول ابعث دل روے كا دھا، ہے قسم ہے تدیاں بحل تو آبانھوں میں بری بعول بات ہما

> مکھڑے سے مات سا آلھاؤ کنا فائدہ ہا یاں کسی کا جز اہ وہاں کوئی کرنے دا دوی یس بہ چنے سیاں کسی کا تا مصل دکر رہا بہ ہرکر اس باغ میں آشیاں کسی ک

دل غم سے برے بک گئے ہم کس آگ ہے گھر خلا گئے ہم ماتم كدة حيال مين حول شمع رو رو کے حکر سا گئے ہم مادر حیاب اس جیان میں کا آئے تھے اور کیا گئے ہم کهویا گیا اس میں کو دل اپنا ہر بار تحمے تو ہاگئے ہم کها پم میں اور اس میں وہ جو پردہ سو اس کو حسن آٹھا گئے ہم

ہم نہ نکہت ہیں لہ کل ہیں جو مہکتے جاویں آگ کی طرح جدھر جاویں دیکتے جاویں

#### متوسطين :

#### د مصحفی د

یہ جبر لو سے سی ہوگی کہ اس کوجے میں راب داد روئے کی ہم اے ابر جاری دے گئے آپ تو حالے رہے باتیں بنا کو مجھ کو آہا اے خودی ، نے احتیاری ، نے قراری دے گئے س به عزم سد آن کا سحر پر مصحفی واست م ، نو مجمع کی کناری دے کئے

بحر تها يا وسال تها ديا تها

کیا نیمے کرین سلاں تھا کیا تھا

چنی بھی جا حرس غلچد کی دیا تد نسیم کہیں تو قاسہ فوجار ٹھہرے کا

آج کنچھ سیسے میں دل ہے ہے خود و بے قاب سا کر رہا ہے ہے تراری پارڈ سیاب سا حوں کل تر کیا ہی اس سے حھلکے ہے اس کا بدن وہ جو ہیر ہیں گئے میں آس کے ہے اک آپ سا کیا کہوں حسن و نطافت جامد شتم سے ہائے نکلا ہی ہڑتا ہے وہ گورا بدن سپتاب سا



Saving screenshot...

سيدعابدعلى عابد اريخت



C 1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على البديع

۔ لوں پھوٹ کے ما مدرد کی وار حی ہوں جو ہم وں 👱 شہ میر ہے ان جه وه عن آری جان نے کہاں ہے کہاں ے کا ماں دیا موسے کے یہ میں ہے حوق صیا از حالین اور بدری به رب بیاب جالین انجها دو سورس شہی تا کے ساتے ہوؤ ۔ انس اں سے ٹوئی کیا ہرآوے جو در سی بات پر اک ہی ہو در ٹھیں اور اپنے ما ہے کبرت حالیں در بال بودن به از پیم بالا# سیسه ر ند کاس جو ہوئی ہو جسی ہو الا سے جھوے خالیں عرم خودان میں اند اشا ایک سے آکھی اوا المعاشرين " درک مهت ان کی بین شاید ثوث حالجی

#### ستاخرين :

١١ نسيم (اصغر على خال) :

... دل سمحه ند باس هزيز و يكالد قرص عائن کے واسطے نہیں رسم ازمام فرض صدرے کھا رہا ہوں وہ تارک دسع ہوں ارب ہوں موج تکھی کی قریب قرض

، - براني كهائيون كا زنده الر ـ

الا ما دل و الله كا دل لها خاطر ميحوار توريح سو بار توبد کیجیے ، سو بار توڑیے

حوکوئی آوے سے تردیک ہی بیٹھے ہے تر ہے ہم نہاں تار برے ہو سے سرکے حاویں عیل ڈو راہ ہو گہر میں ترے سنجاب اللہ اور ہم دور سے در دو ترے تکتے حاویل وقت ب وہ ہے کہ ک دیاد حس ہو کے بشک صبر و تاب و حرد و پنوش الهسكتے جاوين (س) حرأت ج

ے غصب پی صبعت اس یہ ہے الی ہوئی حمل بد پڑتی ہے نگہ ہر ک کی نمچائی ہوئی یاد آ جاتی ہے تو روتا ہوں کیا مند ڈھانپ ڈھانپ بهولی بهولی صورت اور آنکهای وه شرمایی هوئی شب تصور میں کسی مہرو کی آبکھوں کے حضور چار سو اک تورکی چادر تھی پھیلائی ہوئی یا برسم عمو پریشان عا آه بر لب ، ارنگ ازرد دست ہر سیند ہے اور صورت ہے گھبرائی ہوئی دوڑ دوڑ آئے سے جرأت کے رکو مت کیا کو مے اس بھارے کی طبیعت تم ید ہے آئی ہوئی

اڈے ہے ازم میں جس شخص پر نگاہ تری وہ دل کو تھام کے کہتا ہے اف پناہ تری

(س) الشا:

ہرتو سے چاندنی کے ہے صحن باغ ٹھڈا الهولوں کی سع پر آ کردے جراغ ٹھنڈاا

ہ ۔ تماد عباری کا راگ دیکھیے ۔









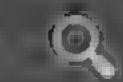




سید عابد علی عابد | ریختہ



C 1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







الزم میں تو دُر دندان تب د کھا ہنی ہس کر کوئ کھا جائے جو ہیں ہے کی کئی خوب نہیں

اس روئے تاہاک ہے ہر قطرۂ عرق کویا انہ اک ستارہ ہے صبح بہار کا

سوت ہی سے الجھ علاج درد فرقت ہو ہو ہو عسل میت بی بارا عسل صحب بو نو بو دسے مشر سے ہے دلا می و مراسد پست ہما یہ نہ ہووے ہست فانت ہو تو ہو

ہو تو ہو آباد لیوں کر یہ خراب آباد دل عشن غارت کر اگر دنیا سے غارت ہو تو ہو

تلح کامی ہی میں گزری زندکی عمر بھر جان شیریں کے دیے سے کچھ حلاوت ہو تو ہو

کل جو اک پکڑی ہوئی تھی میکدے میں رہن مے ذوق وه تیری بی دستار فغیلت به تو بهو

(س) مومن :

دقن جب خاک میں ہم سوختہ سامال ہوں گے فلس ماہی کے کل شمع شبستاں ہوں کے

ا - دیوان ذوق مرتبه مجلس ترق ادب (ن : آدمیت سے ہے بالا) -

المصمون کے بھی سم کے ہدف ہو حوف ہے۔ الحم يو نين كئي غرل عاشمانه قرص حو قابل شنید ند ہو داستان غم المہتے ۔ المحلے سے تای فلسایہ فرص

۱۰ ص. کهدوی پ

ب مهی آنهو الد ۱۰ د شدن عشق میں مہیں سون ہزم عبر ہے تمھیں کیسا اٹھ سا وہ سیا ہے۔ یہ سر یا ایاں کو عب يانه مين شراب كا شيشا الها ب ال ارب الهالا الحو التعب الحاداء الها سوس ہے دس ورق ہ رسالا اٹھا لیا

۱۹۰ نے النبی چمن پری ہو جائے یہ ررد : د ہر اک سے بری بری ہو جائے جهوے حو وہ بط مے کو تو ماں پڑ جائے وہ سہ اگئے تو ایب انعیب پری یہ حائے

: (-) -(-)

وسے ۔ سکتے ہی ہھیرنے چتوں دو سکے یسے کیا لعل لب غیرت گشن کو لگے

بان تاسل دم ناه ک فکنی خوب نہیں بھی چھائی مری تیروں سے چھی خوب نہیں



سيد عابد على عابد | ريخت،



https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur









سيد عابد على البديع

سالب رمے متعلق عام طور پر ئی سس یا حال یہ ہے۔ یہ وہ سدد ور کاریگر شمرون میں سے میں ہے۔ مر مانے کا وہ صالع و ماانع لسلی و معمدی پر ۱۰ مهار در.. ور معایی ۱۰ خو 🔻 🖚 - - 1/4 - - - 12 1 - - 2 1 - - 5 2 1 3 2 2 1 - -مطی جہاں ہے سے دے ان کی شرح - عی ہے است ماند ال المال من المال من المال من المال من المال من المال من المال المال من المال من المال من المال من المال من الم ے واجامی و فی جیار بھانے کی من عالم او بعال کے ا سے اور ے در ہے ۔ ی دین شرق ساک ہیں ما، صفات ما ب غے والے معدم وری سے مدمنے جوں ہے۔ سکی جی میں عالم ان ت شرط ہے، سام و در یا ہے دران در ان کا حد س خان چیں ہوں ہے جراباد ن صفرن کا سادن صفی طار پر کھو ۔ ب ا در ساید می گوئی سے دولام سول کو فیصف اور سات م المرا مصرح شاہر کے ان اور درے ہوتا کہ دادات و شان میں ادائے الله اور مسرحم بالل غال کی شرح افر رہے اللہ ا

> شكون كے دم سے بے سہر حد ہو" ب یہ بھی مسکمید کہ ہو کمیے تو گلا ہوت ہے

عدد میرا که وه ہے بارید برم سحق شاہ کی مدح میں یوں معمد سرا ہو، ہے

(یہ قطعہ بند ہے لیکن اسی شعر کے بت تی دولاء کا ردِ عمل پہلے شعر میں درج کردا مقصود ہے۔}

القلعے كا معدت طاہر ہے ۔ پہنے شعر ميں لنظ بارند ايد ديكس ہے جسے تار و ربات پر نعید ہا سامنے نے بعظ مطرب و تو ساتے

و - شرح ديوان عاسب ۽ طبع لکهنؤ سرده وع ، معجات ١٠٥٠ - ١٠٠٠ -

باوک ایداز حدیر بر دیدهٔ حایان مون کے دم بعمل کئی ہوں کے ، کئی ہے جاں ہوں کے

ہم کالیں کے س اے موح ہوا س تیرا اس کی رلعوں کے اگر بال پریشان ہوں گے

تاب نظارہ مہی گلد کیا دیکھنے دوں ور بن حالیں کے تصویر حو خبران ہوں کے

یات ہم یں د ہوئے ایسے ہمان مہ بس ر یہ وہ بین کہ جمہری چاہ کے اسال ہول کے

عبر ساری تو کئی عشق بدن میں موس حری وقت میں کیا شاک مسیاں ہوں کے

سوس معظم میں پئے تخصص سے بہت حوب صورت کام ستے ور راع کا بھی ہی اندار ہے ۔ مثلاً بعض اوقات تخص مطلع میں : 42 6

> دو ح میں ڈل تمد کو کومے باب بہ چھوڑ سامن حدا کے واسطے انسا مکان کہ چیوڑ

> > يهو مصرع ہے:

سوس نہ ہوں جو کام رکھیں ندعتی سے ہم

دل ایسے شوح کو موسن ہے دیے دیا کہ ہے وہ محب حسین کا اور دل رکھے شعر کا سا



181 - 180



https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على **البديع** عابد

14世

ئیا تو ادرخت قدم ہم نے اور اہاتھ قدم ہوئے ، بولتے ہیں - بہال مصلب ے دوسرا پہلو اختیار دیا اور یہ مصرع کہا " ہرچند اس میں ہاتھ الدارے ورد ہوئے" اب حو دیکھا تو یا نہ سے صد یا قعل سرؤد ہوئے ال ال میں سے مصنف نے ۱۹۵۰ تو اختیار کیا اس سے کہ سہ ر صم بد حالے پائے اور ایسے مقام پر حم ل جت سے مصبول رف ا باے ہوں اشاعر من بولے ہر منو ہوتا ہے کا حب دوسرت مصمونوں میں توفی معنی حسن کا بڑی ہوا نہیں ہے تو جس مصبول میں بھی ساست ہو اسے کنوں جھوڑے، ۔ س سب سے کہشاعر کی طرهت میں تناسب موسیتی اطری ہو ، ہے ۔ اس سے ترجیح بلا سرجع ہوں تا ہے ور آت ہی سلم حیال رائھہ حس آللام ہے کہ دو متدر موں میں یہ فقروں میں رحد پیدا ہو سائے ۔ اس سے زیادہ حرص ا مرد معنی لو حراب لرد ہے ۔ عدے ادب کی اے وصیب مشہور ولی تی ہے تدمعنی شاہد کالام کی جان ور محاورہ اس کا حسم راما ہے اور کہا اس کا بیاں و بدیع ہے۔ تو ہا شاہ اس کا بیاں الم علم مر در مک و صابع کے گھڑے کے ای کے رہ ہے ، وہ درار ادب میں سار کا کام سیکھتا ہے ۔ اگر سہی ب ج و د م و مدد د ي پيدهي محاوره بکڙ کيا تو گهد شرم سطر و یہ صورت عورت کے کئے میں ہے۔ ور کر ان بیسات کے چسے معنی دی کے کدرے تو وہ ربور جسم نے جال میں ہے۔ برحالاف س کے ، منی نظیف محاورہ اسلیس میں اگر دا ہوگئے ، کو تشبید و سندره صنعت بدای و معاوی کچه مهی د بنوه تو وه یک حسین دربین ہے جس کی سالگی میں بھی ہراروں ساؤ نکلتے ہیں ور یہ سحص معشرستان مان کا خد ہے۔ اس شعر میں معنف نے نسی قدر ہے طرز کے خلاف کا کہ ضلع کے پہلو کو اختیار کیا اس ایے کہ یہاں بعص معانی ایسے چسیاں ہیں کہ لنظ کے لیے تناسب ِ لفظی ڈھوناکھنے ی ضرورت ند تھی۔ اس کے علاوہ پاٹھ کا استعارہ شاخ کے ساتھ

∠₹.

وعيره تيے ۔ انهي مصف نے چهور د اور ابارندا نو استهل در له ديكھو مجر ميں حقبت نے رہدہ حس نے ۔"

الرحيد ميل ديو يهرب فيد يوب

سی د کی به اسر با البها و با استماوی دوسر ، المسو ر بنے مند میں دع ا دینے یہ یہ سے اماع سال ر ساس سے 14 وید و غ، اس سای سال م دی و سه د ر د د د س شعو کی سرح سی رسب میں د ۱۹۵ و سدی دعود می در فی سیر موی شد و حو پیدو کمو س نے مسل ہوں ہے سے میں وہ میں یہ جیب کرے ر در مور میں میں ہے ور یک عارم سید ہے۔ سرن کی ومه ما و سنے ہے اللہ اللہ اللہ اللہ على طرح ربط مه ن سی صرح سے ربعہ دو ، یعنی دائمہ و ردیف حس مضموں کی صرف نے جائے ہیں دوف جاؤا۔ شبی شعر میں معاممہ عاشدانہ و سی سر عسمول صود . ، لیان سر به اربد بدر اس مین ذکر صوحی ۱۰ دسی ، من میں سور پرو یہ و شور بسی ۔ پھر یک شعر میں میں ہے۔ ۔ دوسرے میں بٹ ۔ غرص ند اس صورت میں شاعر نے قصد ک اکد ادب ہوئے ایدف چاہتے یعنی داریہ اقتم کو اہوئے اپنے ساب سے مرازمہ ہو ور سم ہوئے کا فاعل کنے بدئیں۔ عاورےکو میاں

سي ديوان عالب ۽ مفحات بي ۾ ۽ ٿا 194 ء



183 -182





C https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur





سيد عابد على البديع

143

لکمی شکایت آنکھ چرائے کی بار نے برجند اس مين باته بارے قلم مولے ہے من المائین سرة عدم الكار كى الرويد من مين ربط بدرث مم يا ك سیماں کی سام چاد گردان ساکیے الرحالات التي مال يوفق الله المواقع 5. Sus 2 fame may 2-مرحمد اس می ادام وارب فیم والے ست دل راسان عاکم ادر او پا الانها الرحيد اس مين پايه ۽ ر افته ٻو 🛶 E was and a contraction of the ہے ہو چپ بھی بدوی من یات ہی بدیعی ہرو میں میں یا کا وہارے میں ووٹے ہم نے جنا کی طرح دیا دل کو اپنے خوں ہرچند اس میں ہاتھ بیارے علم ہوئے چوری سے نوسہ تعظم وخسار ہے کہ برچيد اس مين پايه ييار ، ميم يوسع کھانے دیا نہ پہر نے سی تحل و بعر ہرچد اس میں ہاتھ ہےرے قب ہوئے"

مصرعوں میں اس میں عدد الصابات ہے ، وہ گرید مع سی شامل ہے کی عربے اور مصر اور اگر اورے میں مات

سامنے کا مضمون تھا اور ضع کے پہلو سے جو لوگ کراپیت رکھتے یں اور اسے صحت سندل سمجھے ہیں وہ اکثر ضلع کو چھوڑ کو یسے معام پر استعام و بشید کے پہوکو حیار ترقے ہو کہ یہ س سے بہتر ہے ۔ مگر مصف نے خلاف عالمان بہاں س پہنو ہو بھی ترک کیا ہے اور صبع کو بھی۔ گر دیگھانے ہو کھے کہ بھی سو ہو ہے ، سہندی کی بھی سم ہوتی ہے ، "بلات کی سم اور شراب کی دیہ اور رحسار کی فلمیں ۔ ور خار ، بھافلم ہوں دو معنی رائھا ہے ، ر نصع ہوں) دوسرے یہ سہ دیو نہ وار انگئی سے حاک پر جو دوئی الجه لکھے اس ئے ہاتھ بھی فالم ہووسہ - ان سب پہلوؤں کا مصر ہے۔ مصف کے ساتھ دیکھا 🕘

> چھوڑا مہ در کو بار نے بیا سم ہوئے مرجد اس میں بانھ ہارے قتم ہوئے ہردہ آتھا نے ہم سے تمہیں دیکھ نو یہ ہرچند اس میں یابھ وہارے سے ہوئے دسس نے آ ہے۔ نے دعول میں جاکے ہم ہرچند اس میں 14 بارے اے موے طالب رہے عروج کے یم غنل کی طوح برچند اس میں ہاتھ ہارے قلم ہوتے فانوس کی طرح سے نیا دل یہ داغ عشق ہرچند اس میں باتھ بازے سم ہوئے دود کیا به دست ہوس کو شجر کی ص برجند اس میں بالد بازے علم ہوئے الله کور سے شیشہ صبیا ٹکل لائے برجه اس میں بانه بازے قلم ہوئے





سيد غابد على عابد اريخت



https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur





rekhta Books

سيد عابد على البديع

میں نے یہ مصرع لکدیا :

نہیں ضریح کے مناج سے ڈسوں کے سرار وہ اک زمانے کی آنکھوں میں ہیں سائے ہوئے

اللہے لگے تھ ہے تو میرا مصاع چھی الدیان حدر بالا میں بندیان النان بعند الله منكدان يك مصرح :

اور در بلایا نو یک در اد

یک دوست نے معربے ساسے ہراف سین نے یہ مصرع ادا ید باز بها ممک بموت دو بهی پنجر کی رت بار بلای نو یک ۱۰۱ آیا

یہ د مسہر، ہے نہ لکھنٹے کے ایک شنح رادے ، جو مر میں سے بھے ، مرزا رفیع سود سے برسیل متحال صالب ہوئے مد اس مصرع پر مصرع لکادین :

اے سک درکی میں ہو کامل ند ہو سکا

سودا نے یہ مصرع لکا :

شیسہ کدار ہوتے بادل نہ ہو سط اے سنگ دری میں تو کامل نہ ہو ک

اور یہ نقل بھی ان کی طرف منسوب ہے دی دسی ہے یہ

اک نضر دیکھنے ہے توٹ سجائے ترب یانیا سودا کے سسے پڑھا تو انھوں نے یہ مصرع : بیائی اتنا تو ند تها پردهٔ هس بهاری

سعاون ہوت ہے۔ یہ ل دھی اگر چہ ت فی البدیہد ہوتی ہے، مراعات المطبر ور تصار یہ کھیں کھیدے رہتے ہیں ۔

ے) بھی دیھے ہیں۔ :

اسے سے مرحوم نے سانے کی صاحب نے مصوبے ہڑی :

چیعے چعے س کی ران سوٹھ گئی

ایر سحت ہے یہ مصاع بکیا:

عرق کی ہے مناسب سے دین میاد جعے جعے ہدل کی زیال سوالھ گئی

مشامرے میں یک دفعہ صحب حیات میں میرا گدر ہو ۔ ایک ماحب نے فرسٹس کی اس پر مصرع بلاؤ: حهوسی در سے گھنگھور کھٹ ای ہے

من من من عدل من يد مصرع آگيا:

سے جب ہے کہ ۔ رہے کے میان ا ہو حهوستی مس سے کھنکھور گھت آتی ہے

اس نے بعد میں سے فکر کی تو تک مصرع اور فیس میں سی ا الداعجب ينألد بداحي هي كرب سعدة بكر حهومتی اسم سے گھنگھو کھٹا تی ہے

یات صاحب ۔ لام کی فائر میں بھے، نچھ سے کہے ایکے در میں ، ے یک مصرع کہا ہے:

وہ ک رسے کی آنکھوں میں ہیں سے ہوئے

ر و - شرح دیوان غاسی : ص ۱۹۸ - ۱۹۹ -













C https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur

# rekhta BOOKS

سيد عابد على البديع

#### 14.

المعالمات کی تحلیل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سفیم بالہتے ہیں۔

و روا ہے جہاں میں الدعیر رعب کی پھر سرشند دری ہے

یہر یہ کے مگر سے سول ب فرت و آه و رزی ـــ

پهر دول دي کوه حدي هيا

سات دری ۵ هاله هری ی

ن و مؤلال لا جو معامد دور

ح بھر س کی روسدری ہے

س نسم میں اعد بت و انوجد ی و اسرشید داری و ور اسوال دیدهٔ اور استدیا اور ارا داری پدست صدارسی بهی بک نصحه کی زبان پر مکروہ س ۔ ٹریت کی وجم سے نے اس رسان کی سنی ہوئی اصطلامیں یہ ہیں، کو مد محمو می یہ اسد سبھی لو دومہ ہڑے ے یکی ابھی تک ان کہ قوام درست میں ہو اور رہاں ردو ہے الهای فنول میان کیا۔ اور اگر ژاری میں کا کو داخل بھی سمجھو ہو ال معنی عاص إو يه سب عظ يدى بان ، تر بيب ورسى مان ل نا ال صحبح بد ہوڑی مشار اعد سے در سعہ کے معنی ہو اور افوجداری، احساب نے بھی پر اگر یں نو ہندی لفظ ۔ پھر در عدیب ادر ادر ادر اولا وید. ری کهاید تر سیار درسی فیونکر درست هود ـ اس نعر پر عتر س چلا آتا ہے:

> کسی کی محرم آب روان وہ یاد آئی حباب کے جو ہرابر کوئی حیاب آیا

#### 129

ر دیا ہے اس میں مک مہیں کہ مصربہ لگا، بڑا اس ہے اور مشقی شعر نا باز دریمہ \_\_ حواجہ حیدر علی آئ کا طرز حی مصوع اکے ہی ہر محصر ہے اور لکھنٹو کے شعر کو بھی ہے اس اس ئ سرف سائل ف اورد کر لوگ موروں صع عرل کہ یہ کر ہے نہے یہ مصاعوں کے امرانوط و دوباجب ہونے سے اے عار رسے بھے ۔ عد حشے اس محو سرف کا ، وہ داکر کانے تھے کہ سیر و رو علی صید ایک عرب اساد کو دکھائے لائے۔ میں بھی اس ہ فت موجود بھا ۔ یک شعر صد ہے پڑھا ہے

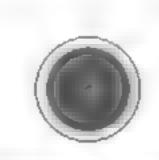
> العمال کل میں مجھے شہتا ہے بدکشن ہے بکل یسی ہے ہر کی آر ب بھا بد میاد کھی

سے نے یہ شعر س ٹر کہا کہ اے پرکی اڑے تم نے باسد یہ اور مصرع لکے میں س کا حیال نہ رکھا ۔ یوں لکھ لو ہ

> ہ کتر مھے کہتا ہے کہ گٹس سے مکل یسی ہے پر کی آڑاتا تھا تم میاد کھی

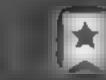
الکن تحریے سے معدوم ہو ک بعض طبیعتیں حودت حداداد رکھتی یں ۔ وہ یک ہی دہمہ میں سار شمر کہد لیٹی یہ ور دو وں مصوعے مربوط و فست و کا یہاں ہوئے این ۔ حل کو خد نے یہ وصف عظا تیا ہے ہجی اس صرح مشتی ٹرنے کی صرورت اب المہا ہے ۔ ور حو له دا ہوں مسرعوں سمت یک ہی دقع اٹھیک ہڑتا ہے ، س میں امد ٹی شال اور کے تجھی بیال ایسی ہوئی ہے مدوہ بات ہر کو فکر ادرکے مصرع ناہنے میں نہیں حاصل ہوتی ہے

بهر منابع لنظی و معنوی کے عبط استعال اور اس سلسلے میں



189 – 188







سيد عابد على البديع عابد

AT

ور محاور نے بیس دشرف کرنے یہ وہ بعنی تی جس رستے۔ آراد کھنے
ہیں ؛ کی دن بیس اور سے بیا اور ساد مرحوم ' اِ س بناسم ہ دکر آن ؛

> میں ان آس رح روشن کے شمع کر ہو جائے صد وہ اددوں کائے در اس سحر ہو جائے

کئی دے کے بعد جو رستے میں سے ہو دیکھے ہی ٹھڑے ہو گئے اور ڈیٹا :

باں جو برگ کل حورشید کا کھڑکا ہو جائے معول درار فک پر لکے ، تڑکا ہو جائے

رعایت کے متعنق نظم کے قول کے مطابق عالم کی خونے حال

وفا کیسی کہاں کا عشق جب سر پھوڑ ۔ ٹھمر تو بھر اے سکدل تیرا ہی سک سان کروں ہو

اليدشعر ارتک و سک ميل گوير شهوار هم د ايک تکند بد حد

و با شرح ديوان غالب ۽ ص ١٣٦ -

1 / 1

### ایک قریاد و آه و زاری ہے

اس میں ایک عدد ہے ہے ہی ہے ، بیکہ جال ایک سے مائی کرت کا دنہ ہوت ہے ۔ در بڑے محورے کا سے مطلب نے دیدی ہے ور گواہ عشق ہے آبسو منصود ہے ۔

سی طرح صفت کی غیر محت طی صورت کے متعلق انظم لکھتے ہیں: کی ہم مسدل نے ڈ گہر میں تقویو احقے رہے آپ اس سے سگر مجھ کو ڈیو آئے

١ - شرح ديو ل عالب : ص ٨٩ -



191 -190

:44











https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur

rekhta Books

سيد عابد على البديع عابد

AC.

#### اغالب ز

سدت ہوئی ہے یار کو سہاں کے ہوئے ہوئے موش قدے سے ہرم چرساں کئے ہوئے یا تا ہوں جمع پیر حکر ایف لعب کو عرصہ ہوا ہے دعوت سرگاں کیے مولے بھر گرم یائہائے شرا بار ہے بیس مدت ہوئی ہے سیر جرساں کیے ہوئے مارٹ ہوئی ہے سیر جرساں کیے ہوئے

رات بھر میں ہے سجائے سر سرگ تارہے مجھ کو تھا وہم کہ یوں رات گرر حانے گی 1.61

ئرہ جسے کہ جان محاطب کے لیے دو لعطوں کی گنجائی وی میں ہے ۔ ایک نو اپنے وقا دوسرے اسک دیا ور نے وقا کا بحد بھی مسلما راجت ہے ۔ ایما ور سما س سب سے کہ اول شعر میں اورا نا دیا گر چکا ہے ور اسک دیا تا بدہ بھی معا وہی ساست لیا ایسا ہی معا وہی ساست ہے کہ آخو المیا اساک آسال ایسا ہے کہ آخو شعر میں اساک آسال نا بط موجود ہے ۔ یکن مصلف نے لفظ شعر میں اساک آسال نا بط موجود ہے ۔ یکن مصلف نے لفظ انے وہ ا اور برگ کی ور ساک بال تو جدیر کہ ۔ اعاد رحمان ک اورا دورا وہ توجیح ہی جرب جربیکی ہے ور اساک بی دورا ۔ انے وقا کو اورا ہے ہیں جربی ہی ہے ۔

عمم کے انتقاد کے باوجود جس خوب صورتی سے متاخرین میں عب ، شبعتم ، سالک اور حالی نے مراعات البطير اور تضاد سے کام جا ہے ، وہ صرف ان کے دوق سیم ہی پر دال نہیں ہے ، بلکہ اس دن کی بھی شمادت سہا کرتا ہے کہ قدیم سے جالیاتی ہمسر کے رموز و اسرار بیشتر انهی دو صعتون مین ممنی و مستور تصور کیے حدے تھے۔ میں موالت دیں غزیات کے بیے کوئی عدر پیش ہیں الرا چاہد ۔ ایک آدہ شعر آدھر آدھر سے دنتھی کر لیا حالے تو وہ صرف منٹ بنتی ہے۔ لیکن ان صعبوں ، محل استعمال اور ان کی نثرت غراوں کے سعار کی کثریت سے طہر ہوگی۔ ان مثانوں سے بھیتی س کر کے دوق کی جلا بھی سنسود ہے ور صمآ یہ ثابت کرہ بھی ند مشرق و معرب کے جہیتی نظریات کے انعد کے پاوجود تخین حس کا عمل نتا ہی اپر سوار کیوں ند رہے ، یہ صاف معلوم ہوتہ کے کہ صاع کو ایک قدرت خاص حاصل ہے۔ ایک ملکے پر عدور ہے ور وہی اورائے شاعری چیز نے دگر ہست کی طرح استعتوں کے سوا کچھ اور بھی ہے کا مصدان ہے ۔ بعض حکد صعنیں اس طرح جور درواڑے سے اندر آئی ہیں کہ شعر کی مختلف سطحوں پر غور کرنے سے ان کی موجودگ کا سراغ ملتا ہے۔ میں غزلیں نقل



193 -192

0





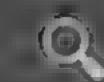


Saving screenshol...

💉 سید عاید علی عابد ( ریخت



C 1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيدعابدعلى البديع

رمام ہی یہ چھوڑو محدے کیا صوف حرم سے الودہ بر سے جابہ اجرام بہت ہے ہے قہر کر اب بھی یہ سے بات کہ ان کو الدر میں اور مجھے ابرہ چٹ ہے احوں ہو ن حکر آنکھ سے ٹیکا نہیں اے سرگ رسے دے محقے یاں کہ انھی کم بہت ہے ہوگا کوئی ایسا بھی نہ تحالب کو تہ حالے شاعر ہو وہ اچھا ہے پد بداء ہوت ہے

سطه را تهی یه دکل تعنی کو نور کی فسنت کھلی ترہے ہے۔ و رح سے طہور کی اک محول جکال کئی میں کروڑوں بناؤ میں پڑی ہے آبکھ تیرے شہیدوں یہ حور کی

(عبہلے صفحے کا بقید عاشید)

دوسرے مصرع میں تقطع سے بدابات روشن ہوتی ہے گد اس اکترے اید رمج کدکم ہے؛ میں اکداکی ساتھ ہو جاتی ہے اور کامہ الکہا بال رہ حاما ہے۔ لیکن اس عیب کو مرداشت سے کیا حالے او معمع ک دیکی اور دوسرے مصرعے ہیں نصاد ' نہات کہ'' کے فیصال سے حو شعر میں تابندگی پیدا ہوئی ہے ، اس کے بشان بد معہ ۔

و ۔ اس کامے کو غالب لعوی معلی میں بھی استعمال کرنا ہے۔ ور آگاہ لوگ عجب لطف 'ٹھانے ہی۔ مثالہٰ :

شاہد ہستی سطس کی کمر ہے عام ہوگ کہتے ہیں کیا ہے ہر ہمی منظور نہیں یہ عرق کا مشہور شعر ہے لیکن عالمی کے یاں عمل تحییل میں فرق ہے:

> علم يا سوعتم اند ايل بيشب از غيرت تا شہیداں تو حوایں کھے ساحتہ الد

بھر شوق کر رہا ہے حریدار کی طلب عرص الشع عبل وادر والمال دے ہوئے جے ہے ابھر کسی در سال میں آر سرے سے تیر دید یون سے ہونے ک بونہار یا نو تارکرا ہے ہیں کا، جہرہ دوں نے سے گسب کے بوے

عم" کھانے میں اور دل یا کہ جانے ١٨ رخ ند که چه منے کده چت به کہتے ہوئے ستی سے آتی ہے ورثد ہے ہوں نہ عھے ادرد تد ہے ہا ہے ہے تیر کاں سی ہے لہ میا کیں میں گوشے میں قبس کے علیے آرام ہوت ہے یں ایل جود کس روش عاص پد باری پاسسکی رسه و ره عام جات ہے

الد منجمية ومورز غالب إ

ہے شکستی سے بھی دل لوسید یا رب کب تلک آلگید کوه پر عرض کرن حالی کوے - - ب الكاكر كي حيثيا مشتم ہے ۔ الك الكوركي بيل كو كہتے جد ور س کا تعلق فروغ مے ور گلمتان سے طاہر ہے۔ لیکن مجعب معدوم ہونا ہے اور صحت بھی ایہ م تناسب ہے حس کا دکر دورا

ا ا عالم الدافر کے عیب کو بہت کہ الرداشت کرتا ہے ، ایکن یہاں (بقیم حاشیہ اگلے صفحے پر)



















C \_ https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur

rekhta Books

سيد عابد على البديع

رمرم ہی یہ چھوڑو محدے کیا صوف حرم سے الودہ بر سے حالہ احرام بہت ہے ہے قہر کر اب بھی یہ سے بات کہ ان کو الدر میں اور مجھے ابرہ چٹ ہے احوں ہو ن حکر آنکھ سے ٹیکا نہیں اے سرگ رہے دے محھے یاں کہ انھی کم بہت ہے ہوگا کوئی ایسا بھی نہ تحالب کو نہ جانے شاعر ہو وہ اچھا ہے یہ بداء ہت ہے

سطه را تهی یه دکل تعنی کو نور کی فیمت کہلی ترہے نہ و رح سے طہور کی اک موں یکاں کئی میں کروڑوں بناؤ ہیں پڑی ہے آبکھ تیرے شہیدوں یہ حور کی

(عبہلے صفحے کا بقید عاشید)

دوسرے مصرع میں تقطع سے بدابات روشن ہوتی ہے گد اس اکترے اید رمج کدکم ہے؛ میں اکداکی ساتھ ہو جاتی ہے اور کامہ الکہا بال رہ حاما ہے۔ لیکن اس عیب کو مرداشت سے کیا حالے او معمع ک دیکی اور دوسرے مصرعے ہیں نصاد ' نہا ۔ کہ'' کے فیصال سے حو شعر میں تابندگی پیدا ہوئی ہے ، اس کے بشان بد مدا ۔

و ۔ اس کلمے کو غالب لعوی معلی میں بھی استعمال کرنا ہے۔ ور آگاہ لوگ عجب لطف 'ٹھاتے ہی۔ مثالہ :

شاہد ہستی سطس کی کمر ہے عام ہوگ کہتے ہیں کیا ہے ہر ہمی منظور نہیں جہ عرق کا مشہور شعر ہے لیکن عالمی کے بان عمل تحییق میں فرق ہے:

> علم يا سوعتم اند ايل بيشب از غيرت تا شہیداں تو حوایں کھے ساحتہ الد

بھر شوق کر رہا ہے حریدار کی طلب عرض الشع عبل وادر والدان دے ہوئے جے ہے ابھر کسی در سال میں آر سے سے شر دید اوران ہے ہونے ک بونہار یا نو تارکرا ہے ہیں تگا، جہرہ دوں نے سے گسب کے ہونے

عم" کھانے میں مور دل یا کہ جات ہے الله رخ کد که به منے کده بهت به کہتے ہوئے ستی سے آتی ہے ورث ہے ہوں نہ عھے ادرد تد جم جت ہے ہے تیر کاں سی ہے لہ میا کیں میں گوشے میں قبس کے علیے آرام بھٹ ہے یں ایل جود کس روش جامل پد باری پاسسکی رسه و ره عام چت ہے

الد منجمية ومورز غالب إ

ہے شکستی سے بھی دل لوسید یا رب کب تلک آلگید کوه پر عرض کرن حالی کوے - - ب الكاكر كي حيثيا مشتم ہے ۔ الك الكوركي بيل كو كہتے جد ور س کا تعلق فروغ مے ور گلمتان سے طاہر ہے۔ لیکن مجم معدوم ہونا ہے اور صحت بھی ایہ م تناسب ہے حس کا دکر دورا

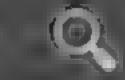
۔ اعالی تداور کے عیب کو بہت کہ برداشت کرتا ہے ، لیکن یہاں (بقیم حاشیہ اگلے صفحے پر)















سيد عابد على البديع

آجا ہی کیا آگ ہے سرگرہ کیں نو کب تد میں شمع سال مجبور خولے آسیں تو کب لد تھا آے ا ہی کیا شرم و شوحی کو ملایہ ہے مہم غیر سے بے بات ، محمد سے شرمگیں تو کب یہ مہا اج ہی ٹیکہ لکے ہے لکے کیا سرچد ے بچت ہے دیات میا جس تو کیے یہ بھا

میں" پریشال گرد اور محس شین دو کب به بها ير کيان کي دن بہ بها بين ۽ ڀر کيان توکب بہ تھا

و ۔ اس شعر کے دوسرے مصرعے میں انھیورا کے کامے نے عس علی ک ابح کا صهرکیا ہے۔ باق کھیل مراعب المدير رشار کا رنگ ا ک میں دیکھیے) کا ہے ۔

ج - تصاد کے کھیل سے قطع نظر اشربکی میں ہاں مرتا ہے ۔ احب میں یہ بات نہیں ہے ، اہل دوق اس امتیار کا بعد انہائیں کے ،

ام ، دوسرے مصرعے میں پہلائے نکاف کے آزائش کے بعنی دے وہا ہے اور تکرار نے ایج اورا کی ہے۔ ذوق كهتا ہے :

> مانھے یہ ترے چکے ہے جھوم کا ہڑا جاند لا يوسد چڑھے چاند کا وعدہ تھا چڑھا چاند

م - ابریشاں گردی اور اعمل نشبی کا امتزام دیدی ہے -

آبدا ہار کی ہے جو بس نے بعد سع اڑتی سی اک میر ہے زای طیور کی گو واں نہیں یہ واں کے لکانے ہوئے تو بیں کعے ہے ن بتوں کو بھی بست ہے دور کی عنت کر اس بند میں علانے باتھ نے چیپ جع کا ثوب یہ کروں کا حصور کی

مموشنوں میں تمشا ۔ اکٹی ہے کہ دل سے تری سرمہ سا بھٹی ہے۔ فسار سکی خبوت سے سکی ہے شہم الله عو سعے کے ہردے میں حا کہتی ہے یہ ہوتھ سیند' عسن سے آب تیع بکہ ن رحم رورن در سے ہوا کئی ہے

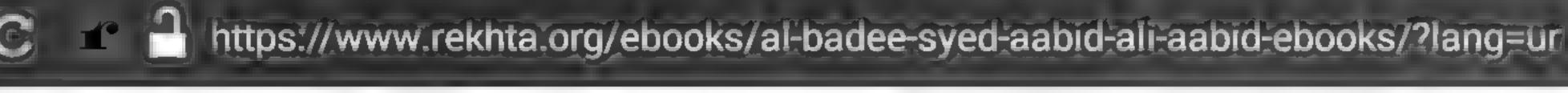
ابن مریم ہؤا کرے کوئی سرے دکھ کی دوا سرے کوئی جال جیسے کڑی کان کا تیر در میں بسے کے حا کرمے کوئی ک رہا ہوں جنوں میں کیا گیا کوھ جه تہ سمجھے خدا کرے کوئی

۔ اس شعر میں 'اڑتی سی' کی تعریف نہیں ہو سکتی اور شعر کی بندش یے تکاف جادو ہے۔













سيد عابد على البديع

13.4

ستاطد کا قصور سہی سب بناؤ میں اس ہے ہی کیا بگہ کو بھی اپرقی یہ دیا صحرا یہا رہا ہے وہ اقبوس سپر دو جنوے ہے جس کے شہر نو گلش سادیا يرواند ہے حبوس کی حکم بنجن بہيں ہیں ہے بعد ٹر کہ بواری ب دیا تے ہوگ بھی عصب ہو کہ دل پر یہ ختیار شب موم کر لیا ، سحر آپس ب دیا

سمجھ نے اور کوئی دن ردیب خوار مھے عزیز رکھتے ہیں اب ان کے راردار مھے اگرا کہو کہ تو عشق نہیں میں سے حالول المهاری بات کا ایسا ہے اعتبار معمے

ا یہ ردو کے معرکے کے شعروں میں دس ہے اور مک گہای مسوی حقیمت کا اصهار کرما ہے کہ عورت لکؤ کے باوحود عمیں رسکی کے معصول ورشره و ما کے مدولات کو باری صرح سحو معاصر

> یہی ہت شب کے اندہ پر نے میں مو ایس صاحب شوال یہی بت دن کے اجائے میں عدا ہوئے ہی

دع کہتا ہے: یت کو بت اور حد آدو خو خدا آگبہتے ہیں ہم بھی دیکھیں ہو تمہیں دیکھ کے کیا کہے ہیں ہ ۔ سے نے شعری کی تمود کے لیے اش کیا ہے۔ کیبنچ تاں کے اعبار، اور اسج عین مراعات بنی ہے ۔ غالب کا مصدوق زیادہ ابج رکیت

> نہ کہیو طعن سے تو بھر کیا ہم ستنگر ہیں ہمیں تو خو ہے کہ جو کچھ کہو ہے کہے

ان اسک حرف ملامت ، وان گران عرص بناز بحث خال میں لیّب یہ تھا اور بازیاں تو لیب لّہ تھا

مسلحوا میں سرمدا سخیر کی یہ تنہا مد نھے حشم قسون سے سعر آورین تو نہا نہ تھا حها نو شک اعب میں اپنی ہم کو وہم ربط غیر لدی په سالد چے ور سے پاس تو کب لہ تھا الكيمة ، مصطرب ، وهي سم ينه النب لد نهج ے مروب دے وہ دمصروف کی ہو کیے ہدیہا

> اے حوال میں ہمیں مسکی یہ دیا دشس دو ور دوست کے دشمی بنا دیا

مشاصد ہے مگر عس سیب د المارك دو جو غامدا سوس بد ديا

۔ دو عدمت صابع اصد د کے درجے اپنی بوقیت کا انہاو کری ہیں ، ہ ، سول ، ساہم ، فلہ دانک مادے سے لال افر تعلق ماہر ہے ۔ ا شاد کینا ہے :

س چشہ بم بار سے کمی کو یہ بھی امید عادو حکے صرحہ دنیامہ دار ک ہ ، سانہ ، سے مدنی اور ددگری میں فرق کتنا اچھا دکھایا ہے ۔ ہ معاوت کی صفات میں مدریج آزار رسائی کا عصر پیدا ہوتا ہے۔ اس سسے میں دائی کے اس تعبیدے کا مطلع یکھیے کشودی رعب نیر آگیں سہاں را فیرواں کردی عودی چیر سیر آئیں رمیں وا آمیں کردی ند شعر بھی شیدی ہے : -لكرا ۽ ديمرا ۽ مار ۽ دل آرام ۽ وفاداوا

سحل زیں المسا بادی کے مارا نے لشال کردی

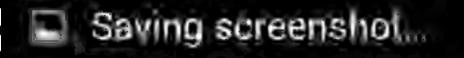












سید عاید علی عابد | ریختہ





C 1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على البديع

بڑے ا صاد اٹھیں شاتہ خدا لہ کرے الله ال كي برم مال يهو د- لي او احتيار محهم (دو غزلہ ہے)

> سحرا کے جو وہ کل کست کساں کے سے میں سے میں ہے گہائے نے حرال کے سے عو توے باہست ہو جاؤں تو پاسان ے لیے میں ہے حوال سے بہار رجھ ارمعال رائے وہ ہے باح میں ہم دو صرور رکھے ک حو بسوں کو ہدنے حکم سیاں نے سے پہرے ساتھ اس وہ موسکاداں الدا بد ہوچھ ید بنتہ سی ہے کہ اب ہے کہ دان کے سے الموالحد الشوال إلى المعامل المراجعة الراجعة سیم زمی نے سے بی سے ان نے لیے

۽ ۽ معلوم ٻول کين ۾ شعر ۽ 🔃 بردر خانان میں درے دیون رکھوں یا نہ وکھوں عه کو خاص ہو یہ تدرب نو مرا آ جائے یہاں بھی خاطعے کے مستحصرات پر بھروسہ ک ہے۔ یا ۔ برسے معرکے کا مشاعرہ ہو ہے۔ لاہر اسامادہ کی عوارس ہیں۔ مومن اور عالي 2 مصع بهت مشهور يان : مومن : دنا بلا نینی شب نام مکون جان کے سے سمن بہاند ہو مرک تاکہاں کے لیے

> غالب: تورس امن ہے بدادر دوست حال کے لیے رہی او طرز ستم کوئی آسان کے لیے

عجيب عشق ميں تهديب عمل ہوں ہے ۸ شوق باع را۱ به سر شکار عهی عجل ہوں ہے ہو ہے وقت اپنے آلے ہے یم اور کرتے ہو ہاس ہیس کے شاہب عہے عف دو دک برو تم وه دو مین جدو هال الحه المتهار أتوال يواء شعها المهار أالحم المِلاَب عبر رب عرب الله ال تمهارے شیعتہ معنوم ہیں شعار ممھے

مس میں دوں ہے تحریک بال حشاتی بوائے دلکس مرعان شاحبار مجھے ہوار" دم سے کہ " ہوں ایک حسی میں سے موود ہو نے ، کرے سور عملے

عبوساً داپر دولا ہے تحب مرے کے سعے ہیں تو سے کے وہے د د ستهار بدمغی سهرت . -

ہ ۔ میں کے شعر جو عافقے میں مستحصر ہیں تش گرتا ہوں ۔ دوسرا شعر مشکوک سبجینا چاہیے :

، ، عرق اس سے چھیری مجھے ساؤ دید سرا عمر ردند کو آواز دید و د افغی میں لہ زیبا چید اللہ ہم صدیرو سب آوار دوب بم یعنی آوار دید . . شیعته بی کمید سکتا تها - سالید هم - دیکهیے سوام حیات .





















C 1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur

rekhta ... ا rekhta

ہوں کے حان سے مت آداد گهر بنوی دور نے رسوئی ۔

عوالو هو د لتي الله الله

نجو مېري نے دورن نے کا راہ ۲۳ 

سے ہی ت ہوں می سے کو بالی سے

ر با عدد با عدد الأرواب المارات الأرواب المارات الأرواب المارات الأرواب المارات الأرواب المارات المار

الرب ہو ہی موج کی تعیالوں سے کام نشي نسي ني پر پو يا درسال رہے

ے اور وی ہی سے اللہ ایا قات نے ساتھ ب وه ۱ دی سی در ری سپ محر ب سن ۱٫۰۰

دی ہے و عدے ہے تی د ت کی بائیف نہ پوچھ السے الجھ مرہے کا لانے پیجال میں ہی

۔ و ی و رسوی بات حسن سے منفل ہوں ۔ باتر حمل چنو کو رسو ئی سان دہے ہیں وہ آو رق سے محسل ہے ، دو اساء مو یک سندہ میں کے ہیں ، تصاد کا سا ربک بیدا کو رہے ہیں ، اگر مد صعب ۲۰ نېږي پوي (نصاد) ـ

پ د صالے شعری کی تحییل مقصود ہے ۔ صفتر قصاد یا مرعات سامر

ساتے ہی مجیب کے سخ بیں ہر تجھ کجھ الراء بھی مینے ہی ہم رہمار دعات کے سے ے تی سر میں ہے شمعہ وہ کیمت س تعلق ربی با علقت سے معال کے لیے ا

ردو عرے د سحات ہے

عبرا شاید بد الربے آجا وہ

الله يو ہے الله الله کی ہے جو یہ شوق ہو۔ آرٹی کا

سیسد کی یہ عرب مومن اور عالمی دونوں کی سربوں پر بھاری ہے -ور د و د تر ہی شاہے۔

المصح المعاسوگئی ، رات کانے میں اور عما کنے میں فعل مشعرک ہے۔ و مر د در کد شمار بنجو ند کئے گی ، عمر کٹ کے رہ جائے گی ۔

> ه م ۱۰۰ ر کی صبح اند پنوگی خسر تک ح ہے۔اس معرانات اسپار دراو ہیں













سيدغايد على عابد ( ريخت



https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur









سيد عابد على البديع

ہوئی' میں فنول دعا فرف عشق ی دل چاپتا نه هو تو زبان سي اثر ديان

ظامر کیا ہے مشم رہ ہر د آسودگی پر ۱۰ بهای ره کا نو التراني فعال الماليانها الرام برجائة آئے ہیں دیکھنے وہ مربے است ہم لے کے مال مدر میں داخلہ و حالی \_ دیکھے <u>او</u> ساں رحمت پرورددر سا شاید این دیدھتے میرے جول کی سر ان دو نہان سے مؤدة عصل بهار دو

ے اور کے مرمی تھیے دو مصوور بار اے دوسو جو حوصت دم ردن پڑے

نها اس دو دیکینا ہی سرسر خارف عبق کہ جب ساپری ہے ہیری بھر کیاں

- اں نے دیکانے سے ہو آ جاتھ ہے جب پر روحی وہ سمجھے ہیں کی میہر کا حال احتیا ہے (عاس)
- ٣٠ يي مسور اپي رحبون کا ديکه آد يه اڑے بھے سیر کل کو ، دیکینا سوخی جانے کی (فانب
- وعدد سپن بستان ہے حوف طام را حوق مرب اس بعدر ہے جو بادکور بہی (عالیہ

سها او سان اس کے اسر کیاں داری ے سے کے کے ان کے گر آمر تمطا موتا

لد لعف بناوك بين ديكها تد سا قاميد باله ب دو بے بہ نجھ پاڑھنا تو بالا ہوتا

پرسامو لا چاکت، سیر او اترید ای 5 July 2 2 2 4

س در مرہ سپ ک پار ڈیس گئے چھوڑا جب آرزو نے بھروسا کید کا

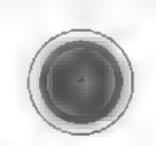
دلانها ير طرف بد مجني رحے نیں کے سیکڑوں اس میں

کی نصیحت پری طرح ناصع

ے مسلمو سے حوال کے جو ہر کاران ت دیجے کہری ہے جا در نظر کہاں

د دمی را به صرفم مصدول است. افرشام سردهم و احدوال یاں آدمی کو خان سے بازے ہے آدمی ور س کے دوڑیا ہے سو سے وہ بھی ادمی الرئیب حصیا کے اشعار کی بدی ہے

الم ما طوق الم الشعر النهي الدر الدرين المن المن المناسب التي الدري المنا













سید عاید علی عابد | ریختہ



C 1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur









سيد عابد على البديع

الدارہ جی پائے میں الدیا ہے ارائے عم نے سے ام آبان سے بیا اسرہ بھی آسا موا جہتا ہے مطا بہ گرہ ہو گئے۔ دان سول پر لکر بولی رسال سو بهایت بیام المس الله الله المراسم والله والله والله کساں عبدان ہو بیشا ہے

ہ المشاہر مصح ہے ور اس کے مطاب کی معجن دندی ہیں۔ ا الله الله الله الله مصمول لو لدلا اور يه الك في الماك ك ان جب ہو ۔ وہ گیما ہے ہے

جاں صرور کہ من جائیں جال تار برجے سی ہے موت کہ جینا حراء ہو حاتے ایک دوست ہے سیا عالب کا اس معبوق کا شعر معدم ہے باب بسگامه درد آرم و گویم بیبات اچه کام با غیر پنجر تو بنین تو شو۔ انہا جال دی کی بیروی میں عصور جانبو کے شعو کے چھے شعو کہے سي د مناگر ۾ <sup>1</sup> ہارے جسے کا اندار جب کو یاد حب ذکر حال شاری پرواند بوچکا کوئی بروانوں کو سمعھاؤگہ مہنے کے سوا اور بھی چند منامات ِ وقا ہوتے ہیں ٣ - يهاں كاستان كى خبر نئى چيز ہے -

نظره أن أمني جنه راح بين الثارات الأعراب سشاطکی صرور بهای حسن با که

د با حوالی امری عادت ای الرکے قریاد رہے کہوں حاموس میکدے کی ہیں سی گو راہ آق سنجد کی زیارت سی سیمی دم " عیسلی جو ہے واعد اعجار ا طولی میں کی ایک ہسمی کی وصن س بت کا بہیں گر سالک آج کی رات عبادت ہی سہی

مشاطع كا قريب بهن سب بناؤ من اس ہے ہی کیا نگد کو مبی ہر ف سا دیا محسن وعط تو با دیر رہے گی قائم ید ہے سیحانہ ابھی بی کے چلے آتے ہیں ے اعجاز ور کرامت کے فرق اور مشابت پر غور قرمالے ۔ ہ ما مد معاص اس دسمان کی جس ہے کہ ایا ے اوپر ہسسا تحالب (اور اس کے شاگردوں کا بھی) کا شنوہ ہے۔ ہ ۔ سانک اور عبادت میں وحد اسٹرک ملحوط حاطر رہے ۔



C https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على البديع

سے سے چینے ٹوسٹے ہے کہ جو ور Balance اور سال کو تاتھ ر کے ۔ اس اشہر میراد دانے سے ایکل علیجادہ بطر آئیں ہے یا سیہ وہ حری و رسکی ، سر ہے ، س نے عد مصرت مو و ے ہے در رک میر عر سرنی سروح کی ۱۰دہ ہم سات یا ت الجول کے سرم میں جھا سر یا دسم و مدم و کے وہ ں کے گلام از مد سی مداور مال کے و ان کے متعلق نے وی عبهان مرورت يو پس کي حافے " من وال پديا ال کي شکا دیکھ سجے

#### امار بينائي :

باوٹ بار سے مشکل سے چھاں ہے ک عرد آنھ آنھ نے سام سے مھی دے

آج س شوق سے پیکال مرے د ، میں آپ آگیا یاد انسی شوح پی آیا دل کا

۲ کے وہ مہلی ملاقات یہ میں رکبا اور اُس نا وہ گوٹ سے بڑھایا دل کا

تیر پر تیر لگاکر وہ کہا کرنے ہی كبول حيتم كهيل سمعهنے تهے لگا دل؟

امیر بسٹی کی تحالیں ور شعار اچھے ہی مر حالیں گے . ایکن آن سب مین صابع و بدیع عطی و اهتوی کا رک استدایم ور حمالیاں رسور کی آگہی پر میٹی انہ ہوٹا ۔ یہ شعا انہان کے شرل علا سے لئے لیے وردد میں ان اس سے چھے شعو دیو وں میں موجود یں۔ بیکر وہی بات کہ صدیع و پدائع کے استعبال میں اسابدہ اور تعقید میں سحریں کے الدر اور ان کی بلاغت کو میں پہنچنے -

ر بھوں دوست س کو بھی ٹیری طرح سے لد دل دشس حال جوا جاها ہے دیکھ نرو تھ کہ اب الد ملی ر ی چنب حبر ن ہوا چنتا ہے

، ہے ۔ . کوشس کے ہے ، مصمول کے جو بہتے بیددی ا ملک ہے و بدا جا چہا ہے اور دو اپنے شخر ہے ان میں ے یہ اور کے بیاد معلی ما معام مارک ورشے ہوئے ے لے ہے جس کے محسب پہنوڈن Frients پر جورج کی الما مال دوج مالے ہور کا ساع پید آمریاں ہیں مارور ا عام مام سے الد ب الدروب بعد الله البكل الله تحال رو الهجير بهود شروع بهو حكم، ے ۔ بدر سے سردع، میں اور حالال نے بال معرکے کے شعر میں ہدے یہ بیکن عامیہ و س کے بازیدہ کے اندادہ گوتا بدات و لد Statements of Facts معلوم سوئی سے حق میں حالی د عم کے دی ہے۔ معاملہ یہ ی کھنی ہی جس کی ایسی شکل پیدا ا ہے کہ عصر اورب پڑھہ و ہے کو معمل کردھے۔ اور یہ ، بھی العلمان وہ بار ۔ و اپر سرار علمان کے دلونس کے بعد ہی اس کے بال کا طب ' سکتا ہے ۔

دع در سر ورمعاص معار ال کے رماے کے بک بھگ 

> بیارارم ز حود ہرگر دے را که می ترسم درو حالے تو باشد النات کد اے مور آلید داری

(عالب) منے کی تما سے ہم دیکھتے ہیں بیکار ہے یہ عصد کیاں اس کی طرف دیکھو

آئیے کی کیا ہستی تم میری طرف دیکھو (درد)

209 - 208







سيدعابدعلى عابد اريخت



C 1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur









سيد عابد على البديع

کا بعجب ہے۔ ان آباہوں نے اس مان سا دل کے دیکھا ہے۔ اس را عوال سات رو نیا چیر ہے ، اک سے دوا ہے ساتی سين في جس يات ك اب ثهان ليا ثهان س وہ فرستوں کی بھی سنا میں اے پیر مقال جس ہے آک بار تھھے ماں ' لیا مال ۔ میں ندا لغرس رسار پد سی شد ٠ د چې د چې د چې د چې د د چې

سد و غرل ہے:

لحد میں کیوں نہ جاڑی سے ہے۔ قدم اٹھتے ہی دیاں جا ہے۔ السمى مسجد مين الرادة أكيا أيون موں اس کوچے کے اور سر ، سے آ . ه یہاں سے مدتوں کا کیا ہوں سویرا ہے ایٹی اے دور جبر ا جي عار بدواي کي ون بہاں میں ور کہاں اے ساء دیا کراں سے سر لہاں لایا کا ہوں

حسرت کے ہاں جا یہ رنگ : الکریری دب کے مطالعے سے کلاسیکی میک ، قدیم میار

داغ (کجھ صورت امیر سے بہتر ہے کہ نقال نہیں ہے): یاری ہے خموشی مری قعال کی طرح کابان شهتی بان سب راز دل زبان کی طرح -الا کے دیا محس ہے سال کو خاک کیا ا ن مہے باغ میں غزاں کی طع مم ہے معنے نے صدیے بتھا دیا ایسا ہے در در سے درے سک آستان کی طرح

ے الے المحال مار بھی موجود ہاں ، لیکن وہاں تیور ، ہانگین، ب د رجی ور حس سے و پائٹہ اسرار و رمور کے متعلق اثبار ہے مه مديع و بدايع ن استدبان س منام دک مين پېتچتا هم ن خاص عور ہر محصریں ہے سے مال

الله شاہ (حسے مان اس فضا میں اداب لموش گو او عنصا الصور ا مر بدو را کے شعبہ بھی سن بعظیے :

دع ور ایر کے کلام میں بہت اچھے شعر ہے اس عالے ہی لیکن امہ سمور 5 مؤاہ یہ ہے در وہ صنعتوں کو صرف آرایش کے ا موار بار استعبال کرے ہیں ۔ الا ماساع اللہ ، **اگر اس** حمالیاتی رسو ے ساں منصود یہ ہو ہو دلیدیر شعر داع اور امیر کے دیو توں سے العجب لاے ما مکنے ہیں۔ بلکہ میں تو داع کا بہت مداح ہوں ا داردی کی و است شعری او علوم شعراند کے اصول اسی کے درامے علادہ او لی تک بہنچے ہیں ۔ گر کچھ شفر ایسے اکمل بھی آئے حبهان مراعات النصار و اصاد کو حمیتان ومواه توصیح حقیقت اور عرے کی کرار کے لیے اسمی ک ک ہے تو وہ بہت کہ ہوں ہے۔ الم سرى الله رائے ہے۔ متحصصین داغ و المر کے) شاہد اس میں ترميم بيدا كرنے كے موجب يون -



211 -210







سيد عابد على البديع

7.00

يهم إدر بهي سال غير بس كيون مهرباسان \_ درگری پد خوب میں بد گرنیاں حیرت سے بادگار زمان حتوں ہموہ الق س شوق بار کی اب تک نشانیان صعب گدار ہوں دل مسرت پسد کا ا کاساں ی میری لیے کامرایاں تهامرا ہے صط شوق ید اکر معامدہ اس درم آبرو کی بڑھیں نے زانیاں دو مرک ارزو که رمید گدر گیم لیکن گئیں یہ ہم سے مری سر گوانیاں

نکاہ بار جے آستائے رز کرمے وہ گہری سہ خوبی قسمت پید اپنی دار کرہے دنوں کو فکر دو عالم سے کر دیا آراد ترے جنوں کا خدا سلسلہ درار کرے

ر ۔ اس شعر میں انرک آرؤوا کے عہد کو دوسرے عبدوں سے بالکل ا solate ، عليجد، اور قائم بالدات كو ليا ہے ـ بد باتكن ہے ـ السابد قصریاتی طور پر ہو) وقت اس طرح ماسی سے مستسل میں مدعم ہوت ہے کہ شعور بھی بہی ہونا اور ہم جود ساجم ادوار پیدا کرتے وں ۔ دین میں وقت کی رضار کا تصور ریادہ قرس حیت ہے۔ حاص طور پر شاعر کے ذہن میں اگر بہلا مصرع ہوں ہو۔ بہرہ ل شاعر کی وارداں سے کہ مقد آگہی کسی دوسرے کے لیے نا مکن ہے ۔

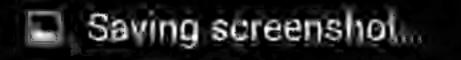
المعام والمنه السائم المواجه الماسات معن حب ع مهر کبدایج و بعض عبی کو در د ۱۰ ہ ۔۔۔ کے چیدا کی ہے۔ سی طرح انکو عمل میں ہے۔ ا یہ سے راسی معدریاں۔ مطاب دیا ہے ور معیات رہا۔ ۔ 🖚 😎 و مع ہے۔ حسرت نے پہلے اشعار دیکھیے۔ بھر اُنھ ا معری میں حو ثنے عناصر کا اضافہ کیا ہے۔ ا

ن الراد المراسين المرت دور المراس عرق ال

ے پر ک ہلاک گمگو میر

ال و اقف ہے تباتی کل بلبل بین که هو راک و بو بی

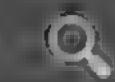
كانه" خواهش رقو



سيدغابدعلى غابد اريخت



https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على البديع

تھا عسی یار بھی ٹوئی کےجیدا میا۔ ویران دل میں ہم حسے ہوسیدہ سر سے یہ طرفہ باخرا ہے کہ حسرت سے میں کے اہ کجے خال و دل او د بھی سو ید. شر ہے ترا ناز بهول بینها مری سب نیازمندی ید غرور داریائی ، یه یتن دلیدی سم أرزو كا حسرت بيب اور ايه اد ہ کے ہمٹوں کی پسٹی سے شونی کی مسمتی

عسرت ہوہی عاسمتان کی بعدات کے مصافی کے عدالے نے عبیمت شعر اور بھی پراے دھار ۔ دائد دے ہیں ، بہ سد ، سوء الوہ ہے کہ ان کا داکر مراس کر ہے ۔

راج الا مواج در زرقه چه الاسا

سهال کول لے وہ عمے وہ لائد رر سہ، م کو تو تعر لات کی م. مان . )

یہ اسمار بھی دے ہے :

ئیں بجایاں سے ۱۰ ٹیمٹ ہے المہال اریاجے ہوا ترے توہے میں ہم ۔ اس والے میں

ر حراد محمے مکن سے اوریوں میں سے (اجبدارار)

خرد کا نام جنول پڑاگیا جنوں کا حرد حو حاہم آپ نا حس ِ لرشعا ساز کر \_ برے سمنے میں خوش ہوں کہ عالباً بوں بھی عهے وہ شامل ارباب مسار آئریت میدور یال ہر سب مشعول نے کروہ بری نکه کو اشد دل نواز کرمے برے کرم کا سرواز ہو بہیں حسرت اب آگے تیری حوشی ہے جو سرفراز کرے

ساو با دب دو پهر سے وہ شوریدہ در جنے ہ ہو۔ موب کار پسادیدہ نے چلے سپار نشت <u>کے پردے</u> میں اور بھی وہ عدہ بالے شوق ابو پہجیدہ اثر علے معروا سر کے آزائی مری یاسی حوب اب خاطر دل رمحید، کر چے ں طو تو ہے جس دو جہاں ک

يسي لحم ک لکه وه د دنده الرچاح

ے اور زی بھی سب اصدر سلاقات کے ساب ب وه چهی سی در اری سب پنجر ب میں بری

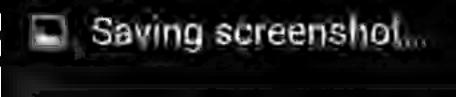
راب کے وقت سے سے ، سابھ رقیب کو سے آئے وہ یاں حداکرے ہر تدکرے خداکد یوں

یوں چرائی اس نے آنکھیں سادگی ہو دیکھیے برم میں گویا بری حالب شارہ کر دیا









سید عاید علی عابد | ریختہ





C 1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur





rekhta Books

سيد عابد على البديع

رادو ہر ایک ہمر تماشا ٹھمہر کیا ٹھمہرے وہ جس جگہ وہیں میلا ٹھمبر کیا

دل دو چھپا رہے تھےوہ آنکھوں نے کہم دیا کزرے جو دو کواہ تو دعوی ٹیمبر کیا۔

> خوب روکا شکایتوں ہے تو نے مارا عنایتوں سے مجھے

آ ہے سے روایتوں سے مجھے

چو تہ ہی ہے۔ وہ سے ہی ہی صوفیوں کو بھی مے سے سے س زہر کا کھونٹ ہے ہے ہی (تنویر دہدری

(دلير ماريووي

الوالے بلبلال ہے یا ہوئی ہے لالہ کار آتش سي آنس، غنجه آنش ، كستان آنش، بهار آنش ، وحشت)

ا نہا ہے :

" ، شعار کے ملاحظے سے معود ہوگا کہ تک ر اناط کے الدين والمهج والمساعدة بالمعاد والماعدة المان ال رب وهد بد ر و د مددس، سعر در مدول صحبه کے سوا اور کوئی ابر از میکیا ک

المام و المام المام

--- 1 -- 1 -- 1 -- 1 --- 1 --- 1 --- 1 --- 1 --- 1 --- 1 --- 1 --- 1 --- 1 --- 1 --- 1 --- 1 --- 1 --- 1 --- 1

الله الرائح بين ما ديم حسرت كي مجه منالس والمو ليحيے :

(50)

(50)

- 177 - 171 , cres -5







💉 سیدغابدعلی غابد ( ریخت



https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur









سيدعابد على البديع

اور حسرت ہے میں کا شار مار کا ہے: عود ترکے دس مر سہ سر انہا ک سے ہو میں جی اللہ مار جا ہی ا

فارسی: به دیر غیردار شدی ـ

لعدس بر عالى و العاد دو ديا العمالية ہم تو اے ہم سساں یہ ایک اپنائے

فارسى ۽ النظار نشيدن

حسرت ک اوی سه در سات که د كيا ہے تو غالب كے اس شر ميں - س ، ہے :

يمني يا ڪه ره - مصدح ر شرب ہے ایک سوع بہرسے

فارسی ڈ اور شاہل یا ہو ۔ اور مدد یا راہ موں ہواں ۔ تعلوار الراحي میں ہے، ہے جا ہے مصار مان

يوسف کا مول برسر دڙر بوڙڪ دوس شف کردن (دیکها)

حالد و ن ساری خبرت کال المحم

مبورت نعتی قدم ہوں رقبہ اوقتار دوست

عسا ار اے مو ائیس داری تنهے کی کیا ہے ہم دیکھتے

آب حیات میں تراجم حسرت سے زیادہ دلکش اور معنی حیر یاں اور رقم کی عصر میں اس نوجنے میں (جب تات توکیب تہ لی جائے) دوی جالیاتی ومن علی تہیں ہے۔

### سرحمهٔ - ورهٔ قا سي :

اس سنسنے میں با احیات کا پالا حصد سماعے کا سواہ راہے ہ حسرت در حیال ہے یہ فارسی محاوروں نے ہے دیات درحموں سے شعر کا سے مسر معن دو مانا مے راس دے مکو کاملاً تو تہا ہم الای العالمیک و لیای اس میں اوی سک بہای بد یعنوا مامات یر سرحسا مع ورهٔ قارسی لعف دینا ہے اور ذوق سنم پر اس کا مدار ے عر سحسہ رموں وم شعریہ ہے۔

ری در درس یعنی سے ایا کا ترجمہ) ۔

ال سے حب میں میں موارس شرقه سول

کے نوج حسن تری جلوہ کاہ سوں مرسى : گوش كردن (سننا) ـ

ک ر آر بات مری کوس اس نو سے نو رہیدل نے فراسوس ران ہو (سوما)

ر بہ لیسور تو ہاں اس برجمے سے شعر اردو میں کوئی شاص ما عراجي و -

الله رمی : سو کوئی ، کو ، ، گوئیا ، کوئی ۔

، ۵ ترجمہ 'تو دہے' یہ 'کہے تو' ہمس اوہت کچھ unsophisticated ، سادہ ، بھولا بھالا سا معلوم ہوتا ہے ،

حس نبہ ہے: آدی ہو آگہ خوشہوٹیوں کے ۲۰









rekhta Books

سيد عابد على البديع

الرق والمراج مصاويا:

ا با بھی وہ در دی طور پر پر کے حالے کا یہ د هسی ہے دد پر ددر مسموں کا دار دران کا ان ہا ہ سيائه ليعن عبر يعي مست اعدادي ا ال ال المرك و المرك و المال المال و المرك و المال الما على سے اس ہو على ہے ۔ مے سام ما اس مار ما الوطور ، ب س کے دمان اسان دای حد یا داو سان مرد - درگی درف میں ہے جنو دہ جاتے ہے۔ عود ، -

حسرت نے جو اپنی دی جی دان مسمول کا دیو ، ان الله الدي ناسان در در وده متسوب يا از در سرات الراد ا کام ہے اور آج کل کی نسل شاید اسی لیے عنوم شعریہ کے اس حصے سے (صرف النے حصے سے) بدکان ہے۔

او الرمائے حسن امار فر مال مائے اسابھ مصنوب fra week of

یاد اس کی اتنی خوب سرس سر ز تادان پھر وہ جی سے بھلایا تیہ جائے ک

حسرت کے بال یہ شعر میں ہے)۔

يد رب جو پهوڙ سايون ساري رات دن يو صبح تک تو ياته بديا به جائے . ساحی بالام و رسال منسدول ا

سموت کے خیال میں ہے جاروں سے اللہ حسن ہجال میں الماد الواحد في المالمان المالم المال ے مسیدی ہوں ہے کی دور میر رہے ہو موضوع معواجے ور د سار و الما ہے۔ ہر سعر الفرادي طور پر حاکیا جائے کا یہ

مناء والمجهد براديني

ق الم الرام التي الوسوال مو دو د ب م به مما چې مي*ل* 

غالب چهنی شراب بر اب بهی کمهی کبهی

المام مول راز الراء للمال ملك لا مين الخالب،

امر حدرت نے کی ہے) ولي الا الله الما الما الما الما أمعر ينجر بالديا الالحال سيحايد للواأنا

د ہے : مسعر حسرت نے د ج تہیں دیا :

ر ر س نا به سعر بھی شیر سوجود مید : حدا کے باتھ ہے لکنا لہ لکٹ مےکا اے ساتی

ہر ر مسحد جامع کے ہم نے تو دکان رکھ دی

سی طرح تحالی کا یہ شعر غالب ہے .

عبد اللهالين ميں بود دل آن کام بہت ہے یہ ریخ کہ کم ہے سئے گلفام بہت ہے



سید عاید علی عابد | ریختہ



C https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur





rekhta Books

سيد عابد على البديع

كرده بالمحصر من عال ماه س عالي معني دوي راي ساس الراسوية الرائد الأسام والأناو والمسامرون 

> سہوں یہ جھ ہے ہے ہے۔ اور ان اس ک ديون عوائي د آما ۽ جاي ڪ

اوق ہی تیں کم کسی دی ہے۔ سے باس مرزل سے فرہ ل سی س

اللی ان ہے ہو سرے اس سہ سشمعر کی مری دید دو خواب ژیجا عالمہ ہے

حساب نے یہ شعر میں لکھا ۔

حوشا اللہ اللہ عادی عادیہ کو ع آئے ہو

: 5 200 0 .

سير حالي را دل الراجيم عبرات

وضوان مراء آبادی :

کب داغ یہ دل پر شب ہجراں میں لگے ن دیات کلول عمل حل می کے ۔

ہے بام انھی کا گل فردوس تا۔ ہوئے جو فیائے شد دی شان میں لگے ہی الدوے باہے مدائد اس ما سام صور مکھ دے الوحسرت سنح الله دائر الله دائر عدالي ال

دهوم تنبی دی ساؤ کی کی بھی تو 'س سے اُسٹی کی

ہم کو طاقت نہیں جدائی کی

کی جی کی جانے سے ہی

ا حسن در معاداً) حول سده راد الا تشاعي تشبع : ائے ہور میں مسی ہے سی تعدیلی ڈیڈ آ چکہ ہے۔ آگست کا منصب به بن به بال طالبان بال نا خوا کر خانه پیدا

ا د او سع ۱ ده یوه . در که اس مسامی های گفات سال س باب کی صف سے سے کہ ہے مسام ، نے حداثی سان کرنے کا ا موالع ملى مهال ما لا ما تعليم عن لا يند سعر الدا ما الله كا مأخل عيم إ

> یں سردے دیا اداری فرنے ٹسٹ چه د سه از خانی اها خد خواهم بوشت الفاسات الرازانية المن الكوع والع کلیا جو غیا بیدا بد سیال نیز عم















سید عاید علی عابد | ریختہ



C - https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur









عموم منع پر حال د الله که الله کی صفح میں س سہوم بیماع یام کی موسس ہے۔

سی فول ک سرک :

ں کا حصی راد میں کے الد ہوں ہے

بیان سی ۔ نو ۱ ک

سور و کدار ۱

سوت کی صاب کی ٹی دادیت ہیں۔ یہ اسطیان جر

مصوعول تا ساس اور ساما کا مث پهيل .

پستيدي حمد سالد، د سالد حمد حمد حريد:

مردول سے مربوط سے -

مدد الفاط و قنرات موزون .

حسرت نے جبال میں س صف کا نام ہے جس ٹو دیکھ ٹر ہر شخص بہ د ہر یہ سمجھے نہ یہ بات معربے دل میں بھی تھی و ایسا سہنا ہر شاعر کے لیے آسان ہے ، سکر جب خود کوشش کے اے ویسا کہا ج ہے دو لاتھ تھ سکے ۔

مع آن تم باز آنکهوں میں ساری مستی شراب کی سی ہے میرے تغییر حال پر مت حا (بير)

ے میں سے میں کا شہانی ڈک

چہ سے اور سے کواکب

حسر سمي ماه عمع عصوص بد حالدان مؤمن و سم ٠

-ک م<sub>ا</sub> د آ دی ؛

واه و ۱ م هم حسن طرح داره في کے

سيا عن ير عاشي يان عا دل كي

ے رسوئد یہ ، دانے اندایش میں کر ں چک اور یا می اک حامہ آیا تھا

معسد می ۱۰ دیم کری اور ما کاری:

ا نا معنق بھی مدائع و ادائع انظی و معنوی سے تہیں ۔ مثالیں ال کی عام ہے میں مائی رات

> الما المنظور التي الما المواقع المواقع المواقع الما عو صورت تامر ۸ کی ہے وہ اس کی بھی ہے۔

> > اسايات الناطاق مصبول :

حسرت مضمون شعر اور الفاظ شعر مين مطابقت قائم كرنا







سيدعابدعلى عابدا ريخت



C 1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur









سيد عابد على البديع

م ب سے اس مراسب میٹ سے جدید And the second second second second second

ا مے قور مالے دی اور مالاس 

ye re and a com

و ما جو المراجع الموالي الله أو الوالي في العالم عبد شده ا<sup>ا</sup> سامر س مدر کی کی ہے ۔ مام اور (مرید د فیطات اول کا کے البتات

و الماد الما منح کا بعدد دیدی ہے ۔

س دکھے با اور اس با سر اد عدد د د اسراب سے ا = و حدا کی مرامات معر کے سیام اراد مصادی ہے۔

س ( مناه نج د من من د من و من ر دم مناه سرد ه من اللو وال الكروال مان الكنا تقياما ل الله أراثك حواله م حوب عبو الله مملوم

و - دراجات لليين اور العبادات

عبر شو تم یہ کہ بھر ۔کھو ت حصب کاتے سو عفر د هو

الانكيب الف وارح المهان با وال ساء ديکيو ، تم سحر دکھو

عب كي مرع ١٠٠ يولي أو من ١٠٠ مالا سم ١٠٠

حدس سنج آددی:

کر در وہ عرق کے حارف ہیں ہان کی بھیر ہ ہو بھی بعال لا جداء أر رسالت ما وق محتر المالات دو وه حب قال أرات ال الوام نے ہے ہان اور لکل ماتے اللہ اس کے الا صف صدا المللي المعاول وال الم المال المعاوري صور المرا الحي أو الى الحر

> دير حيان اصاء رغب رسور حير ماحير عبد بددر کرم رم عقل بدو با تحام

> سک د همپ محد د بر طبل جمهال د پند سر است ا جنات نے سپرہ شاہر مرگ ہے ، م

> > ے علی کی معلم گر را یالی کی طرعا سارہ ہے۔

و د اندل -

رموے ہیں ، اُسٹ یہ میں تجہ ہیں ، اُلام میں الاسی کیدی دختر در مادر ایام بین

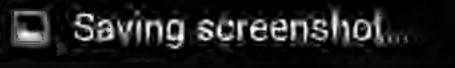












سيدغايدعلى عابد إريخت





C 1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على البديع

عرص من المن المنادة ي رب دد ئے سال سال سب ب

الاستامان والأساع الموا

Jan 1. 3 4 7 - 1 - 6 ( 13) -

ر کُھی ۔ ، ، ، کی ہے جب 

ے اور وی ایا یہ را د کهو وه ساسے ہے ، مو ، عاد

ہے۔ اُ میں ہے عشق پیر در حدد کہ جاتر المشع موفق عد يرالے تاج المتهد

والأناف وكاليوالية الأن المالية ما المالية والمالة اور الاعامان مراهات سام ده ہے ۔

ج لے سنگ و کورٹ کے میں میں میں میں میں واصد اور کے دی بعدد۔

- 3 --- --

الما أرامي أور أن با من من من مات المات المات

ہ انا ہے۔ اور اور و میں میں میں ساور ہے۔

٩ - چکر ١ ماح ١١ مند الدر د در من درم کے سورد ہیں۔

سی ر و کمبر میں ا میں

عدے مانی ہ جہ

ود پاڻ ۾ سکي ۽ شوه ۾ و ه

٠- ر ١٠٠ ر ١٠٠ ر ١٠٠ ر ١٠٠ ر

صو بھ سے بوؤ شریبا کے ۔

. شب کی بڑے یہ جو ۔

was the way to be a fine The second of the

a pa colp.

والدالمصافي والمراجات المطيل لأ

a real water or

المامر خالب المحل أور عيال

يربائب والمجر الصابانا

لم النهال و ربين المسامات بدري للم المور إذا با مراد بالا مراو الصادات بک یالا پیدا کی ہے۔













سید عاید علی عابد | ریختہ



C 1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur





سيد عابد على البديع

and the state of t چو<sub>ک</sub> ت د د میں د میں الأنداد في سم المرابع الها تا ۽ جي استرياز کي بھاتا \_ -- \_- \_- \_ \_ \_ \_ \_ \_ \_ \_ \_ \_ \_ \_ \_ \_ 

الاستوالية التي المحاليات

مرکل ۱۱۰ و و و د کرد مسون نیں بھوم ماں ہے۔ مقراد ملک ہے۔ مادی قطید ہیں : 

الدام على بالحرف بالمنا دينا إدامي حالت المدين أور الصادان المدوعات معلوما

ے مولان مارسم یا جا ہے سرک ہے کا جی کا ہے ڈیوی میں سیادہ المکوری وہ سدنے عسار درس در ہے م سال منهور در الا الله الله

در سبر حاسران را بدارے باتی اسم

د بین ہے مرب کاتا ہے ہو

بست و بدورس و سر سا درو سا

الله ورکے ی عمل کا روا

اوی افادہ کے ساتے مسورڈ دیا کا ہ ہائات ہے اور جی ۔ دا فی رہ

الوام المفقد الدائل والمراجع المتناوي المائد المائح في المائل المجامة

المال من المراجات المساء والمحاد والمعاد والمعاد المداد المعاد ال

بالمنظم ورفاد میں من عاب ہمیں ہے ۔

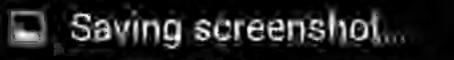
و د بدلت و استرمين الصداد اراض و سهوات و ميز و بده مين لينج العالا ے مر دب سمر اور مائیں فن ہے۔

ہ یا سلام ور عاللہ ، د کے بعلق ہر سو ا م ے

ے دوا ور دعا کا بعش شاہر ہے ۔

جارہ کا وق ہے درہ ہے۔

الک لفاد کی صورت جنین ہے۔ انولی ہے۔ اس علم کے تصوفات ہے شعر میں جے کا سراح سیا ہے ۔



سيد غايد على عابد | ريخت،





C 1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







A N T T A N T I S

صعب المام تناسب:

سی ہے۔ دوس دا ہے سام و مام میں و مام ی مدر میں سے سے در مد کا ہے مہ جو لوگ دار تھ ہے۔ ر الله در ل دو الرب كي دميه على در و وال ور ب تا دیر ہے ہا۔ ی تی صح ر ہے۔ یی کی د صاف سے انظر و مح ہو جے ان اید ہا ج مصی و معری کی قد سے مہی

والمستح الماسط والمصافرات

الهاء أسيال)؛ والحنب أأصراء فيا التطيير القبل التيان إلى تصاملها

ج ـ ہم سحن ، ہم ربال و مراعات القابل دل کنھی ہم ربال میں

يريار بالماري مرافيا

, \_ es ... -, 50 5 m ک اے کی تھی ۱۰ جی المہاں جانے اس نے ے ہم سی - یا چپ خوای ں ماد سوح سيم سهي مغر د - د ر ، عد مات مان الحها أفي الله میں ۔ سمجھ رہے کے سر حساں ۔ ر ت رسل ہے کہ یہ سیاسی ہو اهم حسر کی یہ مطابعی ا بر البیاف س ساسوس یہ عملے روز و نے سامید د مند د سند چه ن ولت محروم عب و ، س سرکی ه کی

النظاور الكالعلق طاير ہے۔

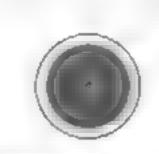
ا کی ورانی میں صفیار بیشاد بیشی استان کا مام کا مام سکام

ت د د و جهال کے نعلی پا سو فرید ہے۔

مندا معيق المسدا

ان د کی د دست د می عاف ایدی د این سید به د ساست د ایک

المراجع والمساح من عاشا للطيوان



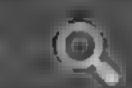
















rekhta Books

سيد عابد على البديع عابد

773

اس بنزیر میں یا تحریر میں بدافتر ہے ہے اس طور پر خور افراع آ۔ الائتی ہیں :

- (١) دوسرے معنی کے تناسب کا و۔م دلائے ہیں۔
- (+) یہ صنعت مرعت اسمیر رئے منصب سے ہے۔

چلے فقرے سے Suggestion حدث فروی کا ویک پید ہوں کے اور دوسرے سے معبوم ہوں ہے، لم چھی نیبوں صبحین حن کا میں نے ذکر ٹیا ، حوب آپس میں گمھی ہوئی ہیں ۔ میں نے سمدی مصامین (مجموعہ مصامین شعریہ) میں س کا دائر دیا ہے اور ایک شجرہ بنایا ہے ۔ وہ درح دیل ہے :

و بالجر العمامت و ص ١٩٠٥ -

444

ہے ، بیکہ متحب صدیع کے اصلاق ور ن کے ددے کے سسے میں یک توسش ہے نہ حکل کے تحییٰی صدع پر ے عوم سے اللہ ہو حالیں اور ان کی بدگریاں بھی رام ہو حالیں ورید "نحر بعصاحت" کے بوے بوے کسی کسی کا درورت یہ تھی د

صعت ایہاء تناسب ، شعر کے مدنی کی عشب سطحوں کی طرف ۔۔۔رہ اور مراعات سطیر و تصاد کی درج دو لیل دہلیہ کے ۔لاغ میں معاون ہموئی ہے۔ اس میں حدال فروری (Suggestion) کے ۔لاغ میں معاون ہموئی ہے۔ اس میں حدال فروری (Suggestion) کے حو ہمو ہمو ہوشیدہ ایاں اور بھی نظر رکھنے ۔

### تموی کہتے ہیں:

### ا پوم تحسب ا

ین صنعت چان است که دو معنی غیر مناسب وا پدو لعط معنی میر شدید که یکے اران عظ دو معنی داست باسد و معنی دوسش که عیر منصود است و معنی را بعظ دیگر تباسب داشته باسد . . . چانکه در بیت عادی:

ر دم حتی دو در مسمس کیتی دوے سب بہر مشام دراید

مس عفریات میں شامل ہے اور می معی مراد ہے۔ لیکن دوسرے معنی ہمسد مسدس سے بسیما رابھتے دیں۔

### محم على يا توب ہے:

" می دو لت ایسے بیاں کریں لد ال کے معنی میں ٹچھ مماسیت معصود تد ہو ۔ یعنی ایک نعت کے معنی دوسرے لتے کے معنی

و د پسخار کسال : ص ۲۳۳ -



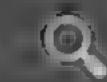
Saving screenshol...

سيدغايدعلى غابد ( ريخت،





https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على البديع عابد

AT

عروس لال مسلس نہیں ہے محمد سے حجاب کد میں سیم سحر کے سوا دجھ اور نہیں

مرا سوچہ غنیمت سے اس زمانے میں کہ خان میں خانی ہیں صوفوں اے کدو

کل در خانقامی می اد در رسه سامی ی در کمری

بد 'آئی، پھر کوئی روسی ''سجیرکے لانہ ر روں سے ویمی ب و کل ایر ن ، وسی سربیر ہے ساق

"أعار كار بى سے ادال كو يسے سابدہ كى صحب مسار كى خو مشارق كے استوب قياد كے ساہر بھے اور عنوم سعوى كے

ا - صوف وہ مراد یں جو عجم کے بہتوں کے معابی منی قدر حاب رکھتے ہیں اور بوتر عبل ہو معروج و سنوج کرے ہیں۔

ہ ۔ سرر حالتاہی وہی عجمی حصوف کا مصر اور ملی جنو ہے ۔

۳ - رومی : اقبال کا روی ہے ۔ "پیام مشرق" سے نے کر العاوید دامد" مک اس کی روتا ہی کرتا ہے ۔ یہ سونع دولوں کے افکار کی مشابهت بیان گرنے کا تہیں ہے ۔

م یا (مشرق ادبیات میں) بدیع وہ فن ہے ۔و برنی و تحسین کلاء سے عث ، ، بنیہ عاشید اکمے صدحے بر)

سن کا شعر ہے :

کلسندا معی دو بنے ڈینگ سے باندھوں ک پھول کا مصمون ہو تو سو رنگ سے باندھوں شہد انجاز ہے والگ

ما تاران معالی مطاوب المعالی عبرمطاوب المعالی عبومی المطاوب المعالی عبومی عبومی عبومی المطاوب المعالی عبومی عبومی المطاوب المعالی المطاوب الم

حسے دمد تمر ، سے بعلی ہے۔ بعد ور پھول ور رنگ میں ہوں صعب مراعت البطیر ہے۔

اقبال :

ہیں ہے عصداً مدھرس نے بعد مصر حاصر میں قبال 5 دم

ہیں یہ تھا ما س ہے عصام نو جس جس سے استجاباً کیا ہے ، س

ی نہیں بھی مسکل ہے سے ٹی ، "نبعدی مصابیل" میں رقم سعور

ہی نکھا بھا روز س سے اس بات ہی معنی رقم للمور کا

مؤص ور نصاب کا روئے حصاب نہی وصے مو جائیں یا کہ تریم ور

بعنے کے بہا جو مستعلی ہوئے یں اس وقت "افتر پر انس بد فدر

ہمی وسی" نے مصابی سمجھ لنجے ۔ س وقت "افتر پر انس بد فدر

س سیجیے۔ پھر میں اشکوہ کا تعربہ شراہ ہوں :
حرد کے پاس جنر کے منو شجھ اور مہیں
س علاج نظر کے سوا شجھ اور تہیں
، محرد ور عشق کا تقابل البال کے بیال عام ہے ، عشق اور کسب کو
شعر بھی گہتے ہیں :

جمعہ تی را در گدار اندر بصر در نصر رو در نظر رو در نصر عروس لاندا سے مت بجدی مراد ہے اور تسیر سعر سے محرم رسور منت اسلامید ، کہ اقبال خود ہیں "



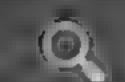
237-236

08















سيد عابد على البديع

اقال کے بال مراحب لنظام ، مصاد اور مہاد تدامب کا استعال المن صدع بدا بدر الالتي ، "سلاود" الله الدار الدو النعر بالالمصد

> شوق رباق بار سوق ، سود فراموس رمول فکر فردا بد درون ، محق سیدر دوس ریدون

> اللے بلس کے سول اور ہما س گوس رہوں ہم نو میں بھی کوئی گل ہوں کد حاسوس رہوں

ار ل) اور اسودا میں بعدد ہے ، افرد ا اور ادوس میں الساد ہے ۔ دید ، سیل اور کوس میں مراعب سطار ہیں۔ لیان ساتھ ہی جام الناسب لھی ہے ۔ "ہمد بن کوس" ہوں بد معنی متوجد ۽ محو ستعال کیا گرا ہے ۔ ایکن کان اثو ، جو گوس کے ۔۔ ر اعیر مصوب س ، عالے اور بس سے یک گولم بعنی ہے۔ اسی طرح آخری مصرعے میں ہم ہو ' بد معنی ہم ممبر و ہمدم اسمال نیا کیا ہے۔ بیکن ہوا کے دوسرے معنی بعنی آوار اور مند کا خاموشی سے بعنی ہے۔ یہ نست عماد ہے کہا جا مکتا ہے کہ یہ انہاء تصاد ہے انح نے ایہاء تاسب كيا - جرحان بواء اور العاموس؛ مين تصادكي صدف تو بهرجان موجود ے - (ایہام ، ایہام تصاد اور تناسب کی صدی محمد کے تی ہے) ۔

### صعت ایهام (تورید):

اہمام یہ ہے کہ یک لئے یسا کلاء میں ، فع ہوکہ حس کے دو معنی ہوں ۔ ایک قرب ایک بعد ۔ معنی قربب سے مرار یہ بے کدوہ معی س مقام کے صاحب ہوں اور معاتی ہعید سے مراء یہ ہے کہ وہ معنی اس منام کے مناسب نہ ہوں ۔ یک ان کا مقصود رردر آھے۔ جامحہ بھی ٹوگوں کے قبضان سے قبال کو بھی معانی و بدیع کے تم سر ر و رسور سے کہی کانس حاصل مو گئی وز ن کی مهی بصبرت بھی جو آخر نو شعری کوش میں، اصلعت کری کا وب دھر کر عودار ہوئی ۔ افال کے پرای وضع کے ہم جنسوں میں اور قال میں یہ فرق بھا کہ مؤخر نا ٹو لک بری ہے سیسید ہو کر دونوں ردیوں کے علوم شعری کی تصنی کا کام سر اعام دے سکتے تھے اور یہ بھی د دے کا سکتے بھے کا معال و یا ہم کے کون سے پہنو ایسے این خو نگریزی باده مین محسدیا بداه بی تعیر موجود نهے۔ الم ساط میگر ان المائدہ کراہ کے فیص سے فیال ہے معربی السام ، المداد ورادتعماد علوم كا گهرا مصالعا كيا أناكم المشاق والمعرب كا المداري و الحاد و صح ينو للكيم - يهي وحد بين اللہ اللہ کے بالام میں صفحت گری کا وہ استوب محصوص بھی اللہ یا طور ہر نظر آپ ہے جو مشرق سوم شعری سے مسوب ے اور معربی رنگ بھی جھنکنا ہے ۔ کیپی کیپی دونوں میں اسا اسراح ہے۔ ہو کیا ہے کہ ساید و باید یہ میں اس سلسنے میں ''شکوہ'' کے ۔و یہ ہی سدوں کا تحرید کروں گا ۔''

### عبے منجے کا نیم جانبے

کر، ہے اور اس کے کر سکھا۔ ہے ( ور انشا پردار یا شاعر کو صنف کی کی خاطر سوم عار کرے پیر محمور کرہ ہے) ۔ بدنع کی العرعا سی سے معموم ہوں نے کہ اس علیہ کی قامر ہمان ہے بعنی اس کا معصد سے در دلاء عاصر من کی بشال دینی کرے اور علیاں حس کے گر سکھائے۔ اس سننے میں معرب کے تعاول نے جب موشکافیاں کی بین ۔

میں کروجے کا دکر کر چکا سوں ، اس کے بیانات پر عور کے جے ۔'' (عيدي مصامين : ص ١٨٩ بعد) -













سيد عابد على **البديع** عابد

ette.

مگرا معیار 'البلاغات' میں محر بدایوں لکھتے ہیں :

'اید صعب دو صبم ہے ۔ ایہام نصد اور ایدم تناسب ، حس کو تہ ربد دھی کہتے ہیں ۔ یعنی اسا مطالان کہ دو معنی رکھی ہو ور بھی دوم ند عبر سطود ہے ، نسی سطانے گر سست بیاد کی رکھی ہو یو وہ ایہام نصاب ہے ور گرکوئی اور سات ہے تو ایہام نصاب کی یہ ہے :

البالث إ

دل خو بھر آب تو اک شور مجایا ہیں ہے۔ سارے بالاب کے سوتوں نو حکیا میں ہے

عظ 'سو توں' نا ستم ل ہوں نہ معنی صبح کے ہے۔ لیکن بد معنی دوم حدید کی غیر معصود ہے۔ مصح جگائے سے ایہاء تصاد ر کھا ہے۔

ولد شعر ۽

ہجر ساتی میں رلانا ہے ہمیں ابرے، غم و اندوہ نڑھاتی ہے گھٹا ساون کی

لعت اگھٹا بڑھائے کا منظاد ہے اور معلی مقصود ابر کے ہیں۔ (ایہام نباست دو قسم ہے، گر معلی مقصود کے مناسات مد نور ہوں تو اس کو ایہام مرشح کہتے ہیں۔

جرأت ج

ہوا میں بھی داخل کشگاں تو عث تو ہوت ہے سرگراں کہ مرے کے کی طرف میاں تری آپ بیغ کا ڈھال نھا

ڈھال کے معانی عبر مقصود یعنی سپر ، تبغ کی مناسبت سے بر ورتد عبرد\_

و معيار: ص هم -

4.2.1

موں بد عتبار کسی قریند ضعنی کے ہو ، ہماں تک کد وہم (سامع) بائس سے دن معنی قریب کی طرف خائے۔ ہمن گر فرید و صح ہوگا نو سے الدریدال بد ہوگا کیو کہ معنی قریب معانی بعد کو مہی چوپ سکیں گئے۔

مندی بایدا شوی اکے اس بیعا میں ہے

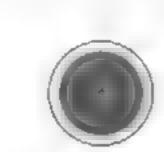
میکس کو ہوس مع کی ہے یرو ہے ۔ دو چراع کی ہے

سع ہو" نے دو معی ہے ؛ یک سوں و آررو ، دوسے شعسہ پہلے مای بعد بیل ور دوسرے قرب، مگر بہاں یہ بعظ "بورید" بہل مای بعد واضع ہے ، اور وہ یہ ہے کہ پرو بد عالم میں ہوئے پر قرینہ واضع ہے ، اور وہ یہ ہے کہ پرو بد عالم میں صاب لیس ہے اور بہلے مصرعے میں آموس کی جو سط ہے وہ بھی یا معنی پر دلالت کرت ہے۔ پس گر مای قریب کے (جو مر دانہیں ہوئے) کجھ مناسات کلام میں مد کور بہوں تو اس تا ایم م عرد کہتے ہیں اور اگر مدکور ہوں تو اس تا ایم م عرد کہتے ہیں اور اگر مدکور ہوں تو بام مرشع ہوں یہ مبھی ایک معدوس نے لیا کے ماتھ مدے ہے ایمام کا دائمہ منا ہے۔ ایمام عرد کے مال ؛

سئے ہیں تا ہے سائے میں سب سنج و درہمن آدد تحمی سے تو ہے گیر دیر و حرم کا (درد)

اسے ایک معنی نریب دھوب کی ضد یاں ور معنی بعید جایت بین ہے ہی معانی ہمان مراد ہیں ا

والديجرا عصاحت وأص راجار واليعدات





💉 سید غاید علی غاید ازیخت،



https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على البديع عابد

4.54

کعے میں جان بلب تھے مم داری سال سے آئے ہاں سے آئے ہاں ہور کے بارو اب کے عدا کے ہاں سے

اساح:

کیونکر زباں سے اس کی نزاکت کا ہو بیاں مسهدی مدے سے لاں ہوں جس مد لتا کے ہاتھ

الراماً شوق :

کهیں دکھلاتی تھیں تمشا یا رب عصر کو بندہ ف کا

: 3- " 1 5

ا مہ نے حسو فلم اس سیرس رمان ہو ہر ا احم ان امری کا لے کی یہ انا ابور جمال ہو اور

غائب:

ہم سے عب ہے گاں ریحی حاللر حاک میں عشق کی عام مہی ہے

ارسی س کے پیار ہی ست ہمول س یہ سہ دیکھے کی سب ہے۔

یہم تاسب کے حو اشعار پہلے عل کر آیا ہوں ن سے مقامد بحیے ۔

ا ۔ اُس کا یہ سعر سی موجد صدت ہے :

آمکیس عامل کو بد دو نے بیٹے باراں دکیلا یشوں کا کئی تاداں کو تماشا دکیلا

49.88 B 1.88 P 155 18

444

لااعلم شعرج

سے بین تربے سائے میں سب شیح و برہس باد ہے تحم سے ہی تو کھر دیر و حرم کا

سایہ کے معنی خد دھوپ (کڈا) مراد 'بہیں ، بلکہ جابت مراد ہے اور مناسات مذکور 'بہیں ۔

سېم کا شعر ہے :

سودا ہے مری بکاونی کو ہے ۔ کو

چه بد معی محست اور دولی بد معنی دیواند مقصود بین ـ

ب صعت ایهاء تسب سے محض ایهاء کا تعلق اور اس کی مشہب واصح ہو جاتی ہے ا

صاحب بحرالمصاحب نے ہام مرشح کی حو مدلیں دی ہیں ان میں نے کچھ میں بش کوت ہوں ۔ غور فرسائیے ایہام تباسب کے کس دور قریب حا پڑتی ہیں اور اسی کے متعلق مولان روحی ہے دہر عجم میں تبیید کی ہے ۔

، ۔ واضح رہے گد شمنی تین اعر المصاحب اور المعار البلاغت کے سے متعل ہے ۔ لیکن مولان روحی (دبیر : ترحمہ ص ۱۹۹۹) لکھنے ہیں کہ ایہاء ایک یسے نفط کا ذکر کرنا ہےکہ دو سعتی ہو اور دولوں معنی اس بناء ہر صحیح اثرین ۔ مثاری :

حال مجشد از لب گشته را وانگه بد خون قرمان دید حول خواری آن شوح بین ، از بهر کشتن خان دید

"ار ہو کشتی حال دہد"، کے دو سعنی ہی ؛ مار نے کے لیے زندہ گرتا ہے اور دوسرے یہ کہ مارے کا دید دہ ور فریعتہ ہے ۔ اور ایہام کی ایسی معریف حو ایہام تباسب سے مشابہ ہو جائے ، محل تامل ہے (مراد یہ ہے کہ غمص ہے) ،

243-242

0



















سيد عابد على البديع

طوار اس ہے۔ ۔ یہ نسی قصدرے میں جو آج کی تحدثی عمل میں شاہر ہی جن سمجھا عال (ماسو نے قصدت کے بعض حصال کے عو سئے یا سمی سے بعلق رائھے ہوں اید صعب رم آئے۔ یا ل

س بيعے ۔ دیر کہے ہے:

ے مہری و د ہے کو خاک بسر ہوں ہاں عیب بڑا یہ ہے کد میں اہل ہمر ہوں

ع من تا یک شعر (عرل کا) در آنا ہے جو شاید س صعب کی کسوئی ہر ہور آسرہے :

> ہم ٹہال کے دار تھے، نس میں میں کہ بھے کے سب ہوا قالت شامی انہاں اللہ

### صبعت باكيد الدم تما بشبه المدح :

یہ بہلی صفت کی خاد ہے ، یعنی بنجو کی دکھ یہے لمطون کے ۔ کا ٹری کہ وہ مدح سے مسامات رکھے۔ول صحب بحر عصاعب الے رہوں بھی جت سعین سے دہ لنا ہے۔ ایکن میری رائے میں پہلی صف کی طرح مکل بد صفت یہی عصر کے مرح کے مطرق الهمل ہے کہ بالعموم س کا تعلق قصدر سے ہوتا ہے۔

### مدل دیکھ سعے:

السے اسے حلائے جرخ سے سار بیسے کی حو پرونے بھی ہو ساید ہاں دیال رخم حدال ہی ا

غريد ۽

یہ صفت اس طرح ہے کہ ایک شے دی صفت سے ایک اور

و - يحر الفصاحت : ص وجرو تا جيرو -

صعت اطرادي

ایجی جین شخص ہی مدے یا مدمت دال اسربا مطور ہو او س نے آباو احدا۔ کے امامہ سرست ولانات بالعکوس الرقاب يا غير مراسب باب الرين ـ " --

ید صعب میں تحلق اور حریری شعار کی پرو من میں ایکن ے کار نے یہ آج کل س کا جمعیاں باند انوٹی ااراہ جس کرتا ہے

### منعت ارساد :

ے بھی اصراد ہی کی طرح ہے، سان اسی سے مرہ میں ہے ۔ ہم کی بیت میں ٹامماً کمر سے قبین بیسا لفظ لاویس جو اس بات پر دلانت کر ہو . بدید کا داندید ہونا شامید وہ ی کا عرف ہے۔ The second as the second

> غیر ہے۔ روب ہے آنکھ وہ دکھ، دیکھیں رب حشم بأثملائي يمر دا س ديكهي

لنجھ نظر ہوں۔ تا کہ کتے ہی دمیج ا چان پلان مصرت به نهی د دیکهان . الاؤان ا

### صعت تأكد الملح عا يشم الذم:

علی عدیماکی تا لید ایسے مطول کے ساتھ کرنا کہ وہ محو سے ستہ ہے ۔ بلوں ۔ یعنی وہ لظ صدید میں تو محو یا دلالت رے ہوں کی و احد تا مدح پر الید کرتے ہوں۔

اما حب کے اسطاحت رہے یہ تعریف درج کے لئے بعد ہڑی المصادر سے اس صفاد سے محمد کی ہے۔ رقم استدور کی نظر اس یو

الا عصد واص ١٠٠٤ تا ١٠٠٠ - ١





















سيد عابد على البديع

TEA

اری کسی حرف کا و سطانا اللہ ہو ہ حسالے ج

یاد حس وآب مدیر کی قصا او ہے ساس لبا ہوں ہو حت کی ہو تی ہے (سه مسای

> (-) موئی شے نہ صرفی شہئے کے خاصل ہو : آئسہ رہت ہے لیوں ہر والب آل ہے ساسے وہ بھی ٹھو بیٹھے اس دیا ٹنا ٹوئی صورت بہتھ لر

(ے) کوئی اپنے ب سے اس ٹرے ۔ بدالاً مہنے کسی سی اے الدا سرما شرائے الداوہ ممکن الحصابات به اور پہر اس شواعلی اللحما سر انے آپ کو سے کہ بری یہ محل سے در س نو حصل ہے اسی قبل ہے ہے یہ بھی الدشہرا صمع میں یہ تحص دیر ہو کے اپی دیا ہے عصا کرتے ہیں:

بول وم جب حمد سے ک حوال بھوس و ہے عالب یہ حوف ہے در نہاں سے یا برول (سالب

صعب معابده ۽

حود فاحت محر الصاحب فسنج الرائے می کد سکاگی ہے۔ اطال المصابقين سهر الداليات

صعب عنمل الضدين يا صنعب توحيد :

ا کسی فسیم از کان میں دو وجوہ تعلق را حال ہوک ہو اور دو ول حاميل الهم عصد كاعلاند را لهني دول ورائسي و مره ج ، سو ور رائی ور انجالائی ل کی یعنی مناسب ور استمنیت سام سوء السی قر ہے سے معدومہ ہو سکے، ور نعص مگہ قریند بھی گیا ہو ۱۰۰ نے ور سامعین کو دو سائی برسپیل حالاف کے دریاف ہموں ۔

-1.2--1 23 00: -- 1

774

شے سی طرح کی ذی صفت حاصر کردن اور عوض اس سے مسابعہ ہوت ہے یا کہ ید معنوم ہو جائے کہ وہ پہنی شے س صبت میں یسی کاس ہے کہ س سے یک ور شے سی طرح کی حاصل ہو سکتی ہے۔ اور یہ صب کئی طرح مستعمل ہوتی ہے ۔

حس چہ سے کوئی چیز اسی صت کی حاصل کریں ، اس کے سابه عرف این د ردو میں اوا کا درجس ہے داہر کریں، حسے:

> ائس عمر یسی شعبه مهارگ در بان میں بنوگیا دع دل سے آسات روز عشر الاحر

د بھلائیں روز حشر کو بین سطور سے ہے سیاہ عامے کی صورانیوں میں بہم

(۱۰ حس شے سے کوئی ور شے خاصل شرس، س شے کو حاصل سعہ شے نا صوف معور کریں ۔ مثار ہے

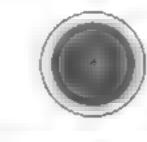
> حو صحن سے دانے وہ ایسا ہے دل کشا تی ہے جس سن کشنی فردوس کی ہوا

ا مرف اے کے ساتھ مو علاست فی سے ، ایک شے سے دوسری سے اسی صف کی ۔ صل کرتے ہیں ۔ مثال :

> تیرے دیدان نے لیے گوہر غیمیاں ہیدہ ائب رنگیں سے ہوئے لعن بدخشاں پیدا

(س ایک شے دی صدت سے دوسری شےدی صدت حرف "کو" کے ساتھ جو معمولیت کی علامت ہے ، حاصل کریں ۔ مثلاً :

فردوس ميں پہنچے جو عبف ميں پہنچے جنت کو دیکھا جو کربلا کو دیکھا (کذا) والمعر المصاحب واحل والراوات وهاوات











rekhta Books

سيد عابد على البديع

صمحهتے ہوئے کد سے و دی کہ ی بد ہوگی مگر سب بھی اس مار وہرن ہے آئہ سائو دیکھ کر گھر کی و رای باہ

(معجب کی باب ہے۔ اند اس سعر کی ایک بہتر صورت حکیم فصیح الدیں رخ ہے اللہ کرڈ "ایہ سال دار" میں اس کی ہے اور م شعر شاء شاخان ہاکی تیر یاسی اسے مسلوب تا ہے۔ معر

> ید آب مجھے گھر دیکو کے دشت دشت کو دیکھ کے گھر یاد یا

سال ہ : کول ہوت ہے حریب مئے مرد لگی عشق ہے مکرر سے ساق پد صلا میرے بعد

اس شعر کے صابری معلی یہ بان کہ حب سے میں مرکب سوں و مثر سرد الگن عشق کا ساتی بعنی محساب بار فار صلا ۔ یا ہے ۔ یعنی ہوگوں کو شراب عسق کی طرف بلانا ہے۔ مدمت یہ ہے کہ معربے بعد شراب عسق کا کوئی خرید ریمیں رہا ، س ہے اس کو بار سر صلا ہے کی صرو ت ہوئی ہے ۔ مگر رہ۔ غور کرے کے بعد ، حیب کہ سر را حود ایاں اس نے تھے ، اس میں ایک بہات نظیمہ معی پیدا ہوئے ہیں اور وہ نہ ہیں کی چلا مصرع بھی ستی کی صلا کے اساط بی ور اس مصرع کو وہ مکرر پرہ رہا ہے۔ ایک دفعہ یا ہے کے سہجے میں بڑھے ہے کہ '' کوں ہو، ہے حریف متے مرد افکی عشق'' یعنی نوئی ہے جو مئے مرد فکل عشق راحایات ہو ۔ پھر جب ال اور پر کوئی نہیں آیا ہو اسی مصرعے کو مایوسی کے فہجے میں مکرر پڑھا ہے ۽ الاکون ہوتا ہے حریف مئے سرد افکن عشق" یعنی

و مهارستان تار و ص ۱۹۸۸ و شر محس دری دنیا لاوور م

غالب ۽ کوئی ویرای سی ویرای ہے دشت کو دیے کے گھر یاد آیا

اس صنعت المتعلق عالي ہے جو اس بيلسے مال کھال ٹھالا ے س پر حال کا بیان بہت نصیف ہے۔ و عبد برخس محبو ی ہے کے لئے کہ سامین جان نے یہ صفعہ دریاف کرکے گویا کو معنی الا سرح كا يك درده عد ديا يد ده ي بكوم ييا:

444

اچو چی حصوصت مرز او طرز با میں یک عاص خار ہے عد وروب نے بات میت شہ شیکھی گئی ہے ور جس و مرز ور دیگر رجند کو وق کے قلام میں مابند لابنسار دیا جائے ہے۔ ل نے سر ما کا جال ساج مود روقع مے ہے کہ بادی بنصر میں س کے تجھ و معنی معہوم ہوئے ہر مکر ، ورا برے کے انعمار من میں انجاد دوسرے معنی بہایت نصیف یہ ہوے ہیں ، حل سے وہ نوب جو طاہری معبول ہر قباعت الرائينے در العقابين الله سكنے ديون يسے چداسعارا في سابح بالهي هار ايانا

> الوئی ویرنی سی ویرن ہے ىئىي : دشت کو دیکھ کے نہر باد یا

اس سعر سے جو معنی فوراً متادر ہوتے یاں وہ یہ بیاں کہ حس دشت میں ہم یں وہ اس فدر ویران ہے تد اس ڈو دیکھ در کھر یا۔ اے ، یعنی حوف معلوم ہوت ہے ، مگر درا عور کرنے کے بعد اس سے معنی بد کہے ہیں کہ ہم تو ایسے گھر ہی کو

الم ياد كار عالب المعلى لرق الاب لأيور المن ١٨٥ ينعد لـ









rekhta BOOKS

سيد عابد على البديع

ال کو رک دلوئی اور حکم دیا تما مما کو سعدہ در ہے۔ شہد ہے شہ ہم آج میں میں آناوں اس عدر بالل ہیں ،کی کے مو ہوری ایسی عرب دیی ۔

> مثل ہے: سرے سرو قسب سے ک دد ادم قسب کے سے دو شہ دکھتے ہیں۔

اس کے ایک میمی تو مہی ہیں اند ایر نے سرو فاسٹ سے ادیا قیاست کم در ہے ور دوسرے بدامعی بھی ہیں ٹہ ۔ اور سی میں سے سیا گیا ہے اس سے وہ یاب فلد ا ما ہم ہو اُ ا

> ملال ہے: سر رہے کے حو وعدے دو مکرر چاہا ہمن کے دونے اللہ لوے میں کی فسیم سے پہر مو

اس سعر میں ا بوتے سرکی فسیم ہے میم دو " اس جدر ہے دو معنی این د ایاب یاد اللہ در نے سر کی فلم ہے اللہ اللہ و سر آر ٹین کے ور دوسرے یہ سے ہم سو سیرے سرکی فسم ہے ، یعنی شہی ہم بیر سر سے آڑ ٹین کے احسے اپنے کہ بائو تو بہرے ہاں گھے کی سم ہے یعنی ٹہی ہمرے

> ماں ے: الحھتے ہو تم کر دیا ھے ہو آئسد حو تم سے سہر میں ہوں ایک دو نو کیو کر ہو

اس کا مصاب ایک ہو ہد ہے کہ تم جیسے دارک مراح شہر میں ایک دو اور ہوں نو شہر ۔ تا جال ہو ور دوسرے معنی یہ بیں کہ حب تم ہو ہے عکمی کا بھی اپنی ماحد ہوں کوار

و یا اظم طباطائی شرح میں لکھتے ہیں کہ فیدہ قیاست سے سرو دامت ایک لد بھر برھا ہو ہے۔ میری تشر میں اس شعر کا معہود یہ ہے گیا الیاست کا متند ہورے قدر محموب جسا شہ ہے۔ گویا یاؤں میں آگے ہے ور ملہ ہے ساتھوں کی رسار سے قیمت بری ہوتی ہے۔

توئی تہیں سات ۔ اس میں بمجے اور طرق د ہو مہت دخل ہے۔ (م وہ، طلب تبصرہ ہے حالی کا) نسی نو بلانے کا جعم وز ہے ور ساہوسی سے چبکے حکے کہے کا اندار اور ہے۔ جب من طوح مصرع ماکورکی تکور ٹروگے ہو فور " نہ معنی دیں نشین ہو جائیں گے ۔

> مدن م کیوں کر اس بت سے رکھوں جان عربر ائیا ہیں ہے تھیے ایمان عربر ؟

س کے صدری معنی دو یہ یں تد اور س سے حل عرب ر کھوں ر تووہ یمان ہے یا ۔ اس سے جان او عربر ہیں رکیت ۔ دوسرے مصب معنی بد ہیں دیا اس یب ہر جال قرار کون می تو عیں یمان ہے - بھر اس سے حال کیوں کر عریز رکھی

> متاں ہے: بین آج کیوں ڈلال کدکل تک بد تھی پسد كساحى قرشتد بهرى حباب مين

س کے یک معنی تو یہ ہیں ند معسوق کو یہ تو ہےری حاطر یسی عریز تهی ند کر باعوض ورشته بهی بهاری تسب کوی كسامى لرد بواس كو دوارا بد سوتى اور يا اب مم كو يالكل عظر سے کر دیا گیا ہے۔ اور دوسرے عمدہ معنی یہ ہیں کد اس سعر میں دم اور فرشتوں کے س قصے کی طرف اندارہ ہے حو قرآن مجید میں مد کور ہے کہ جب خدائے تعالی ہے آدم او پیدا آلوے کا از سہ صهر کیا ہو فرشتوں نے نہا کہ ک تو دی میں س شخص یعی س نوع کو پیدا کرنا چاہما ہے جو اس میں قساد اور حون ریزی کرے ؟ وہاں سے ارشاد ہوا کہ تم نہیں جائنے ہو جو کہھ نہیں جانتا ہوں۔ اور پھر آدم ہے









rekhta BOOKS

سيدعايد على البديع

طرح بدء پیہٹی کے معنی بدہ حواری کے ہر ، سی صح

یاد ہمائی کے معنی ہو الھائے کے سے جائیں۔ اس صورت اس یہ مطب کے د در آج کل ہو لہا بھی شراب ہا ہے۔"

اس صفت کے متعلق پد بات منحوء عاظر راجی جاہے بد السال کے مسلمہ اصول کے مسابق شعر کے معنی و صح ہوتا چ سے اور ملاط سعت کی گنعاش میں ہوں جاہے۔ انہی ادعادا اللہ اللہ اللہ مطلب ہوں عاہمے۔ کہ ایک ہی شحص ابی سعد۔ \_ مصو بلکل دو مصاد ور عدب معنی شعر نو پہدیک ہے تو تر غ منسب یہ ہے کہ ساعر عمل خیس میں الاح معالی کا مرحم جھی طرح طے میں لو پایا ۔ ان اگر عسب المی ہی سعد ۔ ا مہمے کے بدلنے اور محتب لدت پر زور سے سے ، معنی کی محمد سننجس اور دلاسی دریافت کریں تو وہ اور اب ہے کہ شامر چھا ہو ابو پهنود ر هوکا اور محتمل سصوح معنی کا حامل هواد با نیاس بد سنجال یا میں یک دوسرے سے مصد میں ہوں گی۔ ملا حسرت سے بی ئے اس شہر میں نہیجے کے بدائے سے ور محبف بنات پر روز دیے سے سعر کی دلالتیں بدلتی ہیں:

تیری ممں سے الهان غیر ممه کو ب عال

دیکھتا تھا میں کہ تو کے بھی اثارہ سر دیا اس شعر میں انداظ ہو ، حو حتی بیں ، روز دے کو بڑھنے سے

(١) غير مجھے تيري محمل ہے اُٹھاتا ۔ يعني وہ كون ہوتا تي تيري عمل مين دغيل مولية والا .

(ج) غیر عمے الهاڈا! خداکی شان ہے۔ کوئی اور ہوتا تو بات بھی تھی۔ اس کی حیثیت ہی کیا ہے۔ مہیں ہو شہر میں کر بی انواع بم حسے یک دو حسین موجود ېول نو يم کيا فياست برپ کرو .

> ہ ۔ ہ : ایما حوب عالے غیر دو توسد میں دیا س میں رس ہورے بھی سد میں ربان ہے

"الهارات بهی مندمین را ن ہے" اس مان دو معنی پوشیدہ ہیں۔ لک ید فد ہے ہے ہیں سے شوب یں کہ کو ہونے ہر آئے ہو ثم نو قائل نا سن کے و دوسرے شوح معنی یہ ن لا ہم زبال سے چکھا ہو ۔ سائے ہیں اند عمر نے ہوتند یہ یہ بہیں ہ

متاں ہے۔ ریدگی میں ہو وہ محس سے اللہ دیتے ملے۔ دیکھوں سامر کئے پر کون کھا ہے عملے

' تول 'ٹھ یا ہے مھے ' اس کے دو سمی این: ایاب تو یہ اند ردنگی میں ہو مجھے محمل سے آئیا دیتے سے۔ اب مرے کے عد میکھوں مجھے وہ ن سے خون آئیا ۔ ہے ، ۱ دوسر نے معنی پا، نہ محس سے ہو گھ سیے سے ، دیکھوں ب میرا حدرہ کون

> ے ہو میں سرب کی تاثیر بانے بوسی ہے یا ہاں

یہ شعر مہار کی تعریب میں ہے۔ س میں آباد ہے گا کے لفظ ہے دو معی پند نر دیے ہیں ۔ 'نا۔ پہنی' عند کام درے کو بھی سہتے ہیں۔ پس یک معنی دو اس کے یہ بین کہ فصل ہور ک ہو یسی شاط نگیر ہے کہ او۔ اس میں شراب کی ڈائیر پیدا ہوگئی ہے ور حب سدید حال ہے تو بادہ نوشی محص ٢- ١١٠ يعني فصول ده ب - دوسرے معني يد بين كد باد عدی موسیدا ور باده پینی کو حیر قرار دیا جائے اور جس



دلالتیں یوں بدلتی ہیں :

ا - بها و سخ فرق بهال ہے ۔







سيد عابد على البديع عابد

\* (\* -

اسی طرح عالم ۱ ایر شعر سر حلی بکر اید ایاں درست اباد موگا ۱ گویا امام ی ۱۹۰۹ بدائے تا ۔

> موت کی راہ یہ دیکہاں نہ ہو ایٹ نہ ہے <sup>ہا</sup> نم جو چاہوں کہ یہ او بلائے یہ ہے

یعنی کر بھی دو رہ ہی دیکھا ہے ہو موت کی راہ دیوں مہ دیکھوں الد ایک دل حسب توقع کے ٹی او صرور ۔ تما ہو چاہیے کا کیا داندہ کہ اگر تم اللہ چاہو ہو میں تسی صرح بمھیں اللہ ہی سیک ہا

جاں الدار این نے مطلب کی وصاحت میں مدد دی ہے۔ شعر کے دو متصد مصلت میں پیدا کیے۔ تو حالی کے اس معرے کا کہ "اسپعے ور الدار بال کو جات دخل ہے" مطلب یہ ہے کہ صحیح معانی کے تعین کے رہے بسا کرتا ضروری ہے کہ شعر کے الدار سان کو عدل کو ددل کو دیا کہ حالے، ممکن ہے محمد دلائس اور سصحی معانی کی بیدا ہوں۔ منصد د معان کا حدا ہوتا صحت گری ہیں ، خیرہ سری ہے۔

### صنعت پنجو مليح :

بحو ناص عامد السعال كدابد صابر بلحو بدامدو، بو (ميں لے بحر الفضاحت كى دمرعت سےگرمز الما ہے) بيكن دراصل بلحو ہى ہو ، بحمل الصدين كے قبلے ہے ہے۔ ليكن بلجو كا موجود ہونا مسلم

700

(س) مجھ کو ٹیات کہ دینگ ہوں اور مربے مارنے پر آمادہ میر جاتا ہوں ۔

( س) میں سے دیکھ یہ بھا جہ چشم خود اچھی طرح آند تو ے جی , ور ہوگوں کے سو ) ۔ رہ ار دّن ہے ۔

ای تو سے بھی ور ہوگوں کے سابیاس ٹر میرے ٹھو ہے اسارہ کر دیا ورسہ ور ہوگوں کے سابیاس ٹر میں ادالانا سے مارہ کر دیا ورسہ ور ہوگوں کے سابیاس مارہ ادبی کا شعر ہے ۔

وی دو ہے درد حکر زاہر تو نہیں ب کیوں ، یا کا ہے دے چارہ سار کا

( ) ادبی کبس دوائے درد جگر ژبر نو نہیں ہے وربد چارہ سار کا (حوف سے) یاتھ کنوں کاپتا ہے

(+) فان دوائے درد چگر رہر تو تہیں ، یہ میں جا تا ہوں ۔ بھر چارہ سار کا ہاتھ لیوں کا میا رہ ہے۔ میری موت نو قربت تہیں ہے ۔

ن دولوں سے اول میں آپ دکھی گے کیا معلی متصاد میں ہمہ ہوئے۔ دلاسی اور الارمے بدل گئے ہیں۔

تحاسب کے بعض اشعار ایسے میں کہ جب ڈک صحیح الدار سے ان پارے حالیں ، ساسب معانی معدوم ہی بہیں موسکتے ۔ مثلاً :

> آئے آل تھی حل دل پہ ہسی اب کسی بات پر لیوں آئی

نظم طاطائی شعر فہمی میں اپنی نصیر آپ ہیں لیکن مطلب یہ بیاں آئیا ہے کہ افسردگی نم طر کا بیاں ہے۔ یعلی اب حال دل ہر بھی













سيد عابد على البديع

محبوب شرال ز

ہم آپ قالب سے گرو کیوں میں جاتے ے شوت ہے تو مرکوں نہیں حے کتر ہے ۔ ، ، موالے ر، گہراے ہیں لیوں ہوگ سردی ہے تو پانی میں اس دون ہیں جانے

"کھوں میں حمک ہے ہو نظر دوں میں آن پیکوں پد گہر ہیں تو بکھر کیوں ہیں حاتے

ب د شھی آئے تو اثنے سے ہوجھو موت حران رات دو گهر کیون چی حالے

سحن دہموئی، حل کے باتعین سائب لکھیا ہےکہ میں ن 5 حسد فاہد ہوں ، س زمیں سی کہتے ہیں :

> اصرار بد فرمائے تعم بھید ہے س میں الیا عالمے ہم آپ کے گھر لیوں میں حالے

> > صنعت لف و لشر :

عالمے مراد یہ ہے کہ چد چیزوں کا دائر تما ماے اور مشر ا مطلب ید ہےکہ ن چیروں کے ساسات کو ندیر تعین کے بیان کریں ۔ اس مامت بی نین قسمی بین :

، - (لف) لف و نشر مرتب : اول ایک لب اور اس مح مد تربب سے بشر ١٠٠٠ کر ن ۔ (ب) ایک لف و نشر بیان کریں ۔ بھر اسی سه و بسر دو لف فر ر دے کر اس کا نشر مذکو کریں ۔

، - اکلی بستان مکشد آسی کراچی -

🔻 - نشر = کهوك ، شهر كوئا .

ج د چر انفصاحت ۽ ص ١٩٠٩ -

ووتا ہے:

مجھا میں اک عب بڑا ہے کہ وددار بھی ہوں تم میں دو وصف بین سنجو تھی ہو ساوہ ر بھی ہو

البحب بحر المصاحب کے دو) س فیعب کا نام نے لے جاتا ہے۔

غايل عارف دا عارفانه :

نصر لله کهتر مان و به صعب بول ب که منابع تحیل سے کام ہے ہے ، یعنی صهر در کرا ہے حالکہ عندت سے حوب وقت مور ہے ان سولوی محم علی بکھے ہی بد انسی خبر کی نسبت رومود علم کے ہی ہے جیری میرکی جائے ، میرصارب جانے والے کے بعال سے لوئی وائدہ یا بکند صاور مصوب ہوتا ہے ۔ اُدھی ساعد سصود ہوتا ہے، کہیں بعجت و عیر ۔ مناز :

> اد من کہ عاکمی آئس کے ہڑا ہے اللہ آج ٹک پھیلا رہا ہے سرو لب جوٹار ہاتھ

ا مراب حال الداشاعر حوب حاله الله كن ي عكس إلا بها

سود ہے کے کہ رہ یا شاں کا اے سعاب پھرے ہو سری رات جو آئیسہ جال سے

بارے آکیوں مھاک رہے تھے الها باء بد فول حدوه گر رات (موسی)

عصر حامر کے شعادی اس صبحت کو نے تجھی اور صاعات علم سے سمال سرے بات ۔

- ere we sprayer

٣٠٠٤ تا يصحب : ص ١٠٥٩ تا ١٠٠١ - ٣٠٠١











rekhta Books

سيد عابد على **البديع** عابد

\* 5 +

ا من کے مشہور قصادے میں علی یا مصلع ہے :

ال میں مسلب کا پید قصہ و خصوصاً سرکی مشہب ما در اللہ مسلم کا پید قصہ و خصوصاً سرکی مشہب ما در اللہ مسلم کا پید قصہ و خصوصاً مرکی مشہب ما در اللہ مسلم کا پید قصہ و خصوصاً مرکی مشہب کے در اللہ مرکد کے در اللہ کا بعد اللہ کے در اللہ کے در اللہ کی در الل

منصل کے فیم سے میں مطعم بیس کرتے ہماں تیز م ماکیر بیما و نے ہیں ہے ا

> > ١ - سرح ديو ب عالب ۽ في ۾ ۽ ١٠٠٠ ۽

و نشر عیر مرتب ؛ اس میر مدسان بر حدر کی بلات تاب درې به د به درې د کور چوی دی .

م یا لی و بشر معکومر با تیب ؛ اس میں در ایک خور آ۔ مدست کی ترثیب بٹی ہوتی ہے۔

ن صعفوں میں عدد و شر برائد اور عبر مرائد ہی رامہ سیال موت ہیں ور عبر عبر عبر مرائد ہوت ہیں ۔ ان کا مدیر سیال موت ہیں ور عبر عبر عبر میں مدیر سین ہے درج ہوت ہیں۔
مدیر سین کے لیے محمل کے درج ہوت ہیں۔
مدیر سین کے لیے محمل کے درج ہوت ہیں۔

سرو و گل پر نظر قمری و نسل ۔، پڑنے کے گر داع میں وہ سروکستان میں سرو و گل کا ذکر آب ہے ، بھر آسی کر پیما سے سروکی ساست سے قمری ورگل کے قلارسے سے نسل کا ذکر کیا ہے۔

سیرے رخما و قد و چشہ کے بین عامق رو ا ا کل جد ، سرو جد ، ترکس سیر جدا ا باء باء بھی ، سار کی مسلس سے مد و بین ا

۔ نمبر سدیے 'ہمجار گدار' میں بھی تعریب تھا و بسر مرتب کی دے کر
مودوسی کا یہ مشہور شعر علی آپ ہے:
در اور تعریب کے سے دہ شعر تیں آپ ہے
در باغ شد از قد و رح و زلف تو ہے آب

گرگ بری ، سرو سہی ، سال میراب

ہرید و درید و شکست و ید بست
الان را سر و سید و یا و دست



















rekhta Books

سيد عابد على البديع

کھی جو رہ آٹھائے تو مید نظر آئے اسی البد ہدگمری ہے صبح و شاہ ہمیں

حدید شعر میں حوش ملح آءدی یہ صعت ہت خوب طہ ی سے اسمال فرہ ہے :

آنے سے نظر الالم و السربی کی تباہیں آپ چمن و آبس خورشید کے عادات غد ہے خوامگی حصر و چشمد حوال وجود حواحد وآب بفا کی ت یہ کر حجاب غیب و حریم خفاکی بات تب کر

يعني ئي ۾ رون او ايک عکم مين جمع سر، :

قری چین برو ، مرا عنجد دل یہ عقد مے ہیں وہ حن کو کھلتے نہ دیکھا

آتش و آب و دد و خاک ہے لی وصع سور و عم و رم و آرم

TAT

د جے س حلاق ہے ، یدوضع سور ہے ۔ یاں تع ہے ۔ باد کرتی ہے گویا رم کرتی ہے ) بھی غدر ۔ جاک بھی وہ سٹی جو رمیں ہر ہڑی رہے ساکن ہوتی ہے ۔ انس کہاں صنعب گری سے اور انتیسی قدرت آبالام سے کام نے تو سامت سے اند صنعت ستمال کی ہے۔ اور عنا و سار کے منسلے میں غالب کا ممیشہ مہی شیوہ رہا ہے سا عب یہ صف کے گی مہید سدانے ور عوب صوری سے آئے گ

لك و نشر غير مرتب كي مناجي يد جي ۽

رح و حاین و سره اثار او الیشه او الرو کو سان و بارومدو برکس و بلان لکها تی و سل و سب و د مال کو روئے کہ جم ہے عقمق و سیم و در و سک کی ش کها بف و بشر معکوس بترتیب میں برتیب ، مکل بالارمے کے عشار سے کئی آئی ہے۔ سلا :

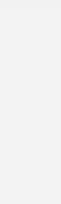
واللين و والصحى رح روشن ۽ حص ساء

















https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على البديع

FAC

علامد البال ج

الرده چارے سے آنہا ، اجس آرائی کو چسم سهر و سد و اعم دو عشائی کر

ستم ہو کہ ہو وعدۃ بے حجابی كوئى باب صبر آزما چاپتا ہوں افر دیا : ﴿ جَانِ اللَّهِ عَلَى بَانَ كُ اللَّهِ مَا يُونَ كِي عِنْ فِي كُلَّا جراغ دير و حرم حهالملائے بن اپ کي نېږي چراع ، نېږي کې ، نېږي دل يرواد خرام الله عند الهائے بین کیا کیا

تجور : سمیں بدلا نہ تم بدلے نہ دل کی ارزو بدی میں کیونکر اعتبار انسلاب آساں کر اوں

ا سر پالا میں چی اچھ چیران محمول کی دات میں جس کی جال اس دار فیم السادور کے جال میں یہ بھی صافعہ اللہ کی کی ایسیم ہے۔ تصیر دیر یا دی کے سر یا مستهور یک اور الوق سامہ مہری ا الرہے اللہ اور ڈرق الرق اوالیا بیان مالکن عصر العامر کے ایک شاہر محمول حرال کے چھ مصرعول میں جو فیاست برہا کی گئی ہے وه دیدی سے -

جاو کرے ولیں:

سيدهي سادهي بهولي بهالي جادو كرنے واليان ماتھا جیسے مندل جائے ، ہایں کجی ڈالیاں درازی شب بجران و زلف یار کلیم مجھی سے ہوچھ کہ کئی ہے رات انکیوں میں

عالب : يولے كل ، دل ، دود چراغ معل جو بری برم سے بکلا سو پریسا**ں بک**لا'

مورو اسا دو درویت ایر حداد ت**کن**و برگشد ہم نے ٹیڑھ جسے دیکھا اسے ختجر جانا

سر۔ : وہ کل پد مبلا ہے ، یہ عشق ہے تعع کا ے دن خیال بنبل و پروانہ ایک ہے حب سے آئیا دیا ہے دوئی کو نکہ سے برریک اپنے کعبہ و بتخانہ ایک ہے چوہ نصر باریہ ہے اسی کا ہر ایک جا الهي نظر مين مسجد و ميجاند اک ييم!

رافيا للنظور نے حال میں بدافانعت بھی عمل بجدوں ور عامير حے کی پرورس میں معاول ہوتی ہے ۔ میں کتابھ اور شعر عل کرت ہوں حس سے معدوم ہون اللہ س کی جمیت لیا ہے:

الولے کی ماہدا ہے ، دودر پیرام میں ابر که از بزم تو برخاست بریشان برخاست

الاستعجاز المستعلقان المحاسمة والمتاهاة









سيد عابد على البديع rekhta BOOKS

 $\tau \geq \tau$ 

منبحی: در لب عاسق و معسوق کی یکسال بهای بوق مری کسار بارک ہے ، بری رسار بارک ہے

اس صعت میں کیال یہ ہے کہ جو چیزیں بظاہر مشامہ ہوتی یں ہ ان میں احملاف کے چانو دریادے کیے جاتے ہے۔ سالم سعی الرقت اور سعس کوائف کی بھی تعریف کی گئی ہے کہ اختلاف میں مشاہتیں ڈھونڈھنا اور مشاہتوں میں اغتلاف تلاش کرنا۔ نار میں ر سے حصہ صدیقی کا یہ دارہ شاہدی ہے : " کا سمس کے دن تھے (می سردی جب ہموستایی صردی اور الکرائز ٹیک کھایا ہے ۔ عم میں بھی یہ صنعت شاعر کی تلاش ، آس کی بڈلہ سنحی اور اس کی ہر الس حیال کا آسوت ممہیا کرتی ہے

> ید شعر یہی کے: اللهر: لعلى كى المبلس مزاهى لا حيال أما ہے آپ میران پرسال لیہاں جاتے ہی

یهان عاشق اور معشوق دونون مین آشنته سزاهی ای سیار ... رہ سے بیانہ سے الیا ہے۔ بیانی حاسق دیو نہ اور اسفید سراج ہے ور معشوق حیران و پریشان ہے اور ایک ہی نوع کی ان دونوں چیزوں سا ڙا ترق ہے -

ادش دوژخ میں یہ کرمی کہاں سوز عم بائے نہانی اور ہے وہ کلائے آسانی اور ہے

منعت لقسم ۽

یعنی چند چیزوں کا ڈکر کرنا ، اس طرح کم ہر ایک کو

آیا تھیں حسنے پیرنج شورے ہے میں سول یا گیاتی چېرون پر سهر يي سکيل بادون ميل دخه سادگي

حیسے دیا دو ی پنکے رنگوں والی سایاں سیدهی سادعی بهونی بهای جادو کرے و بیان

> مموت حرال : ساده لکینی کچل السو ا دل آمو لگے ہو راشے داروا

> > مسعت تعربق ۽

رک توع کی دو چیزوں میں قرق طاہر کوے حیسے اس شعر میں :

فلوں کے مشہور میں ہو ہرو کے ان اپ و حال دے یہ پیجر میں جینی وہے

نو سے این کا بھا <u>کے اور ایک امار نے ل</u>م حط کزار عدا ہے دخط رخسار عدا

مهر فارسی بی میں عدمیہ دہ ایک شعر اس سے یاد آگیا کہ مصحفی کا ایک شعر نفل کرنے دو سی چاہتا تھا ہ

> به دعرت او شو پار د کا بیت فرقست برنیا به بسیار بارک ست

الا الماليات فارسي مين هو فصاده المريان الن الماليات الازامار النات التا سسے میں) س 6 مصم س صعب ی بہترین کی ہے اور ہوں بھی ه رسي النعار کے کارباموں میں د جن ہے :

> یر اشک بار و ما شحل از تاگریستن . ماوت آب شدن باگریسان











rekhta Books

سيد عابد على البديع

دوں: گدنیہ ور ژه ک ہم تو دو وں کو بلا سسجھے الت ير نصاء أس تو الر بر قصا سبحهے

اس نے بعد صاحب محرابقصاحت نے جمع و تقسیم ور جام و تدریق و نسیم ور رحوح که دائر آل بها داوه حود باس بای در یسی صفوں مار بکھیا صفویت سے جائی ہورا ۔ مداق مصر بھی ں دیست لو تصم درد سمجھے کی س سے میں حسن مدن ، تعرض الريا ہول ۔

### حسن تعلل :

تصریت الوی اے س کی بعریب یوں ٹی ہے:

"وین صنعت چناست لد سیم برای امری سی دکر نمید كد در وقع علب أو بالله يلكم علي جير ديكر بالله يا عات

مراد یہ نہ نسی امر کے سے یسی وحد دن کی حائے حو درحقیقب س کی وجہ نہ ہو ۔ حسمی وجہ کجھ اور ہو یا وجہ معلوم ہی تب ہو ۔ مجم الغنی نے اور سحر بدایوں سے اس سسنے میں سب طول کلام سے کام بیا ہے۔ رام السطور کے حیال میں حس تعین کے محملات پہلوؤں سے بحب سردا سے تمر اور دیکار ہوگا۔ مصر بلہ کی بعریف فارسی خامع ور سابع ہے۔ بحم العنی بعریف ہی سال عبیف چموؤں کو سامر درکے برہا دو سو مصول میں اس صعت کی تعریب ا ترے ہیں۔ س دیف کے مساہدے نے سے اصل سے رحوے کرد

ال کے سمبوبات ہر باید تعین کے نفسیم تربا ۔ اس میں اور لف و نشر میں بھی اوق ہے۔ لف و بشر میں تعلیم سکیم کی طرف سے تہیں ہوتی ۔ محاطب اپنے -بن سے ہر چنر کے ساسب کو اس سے متعلق اکر بیت ہے ور تعسیم میں سود سینم بت دیت ہے':

TOL

فسمت کے ہر یک کو قبام ارل نے حو شحص کد جس چیر کے قابل نظر آیا

يس دو ديا دانه تو پرو نے دو جب عم ہم ہو دیا سب سے جو مشکل نظر آیا۔

عبہ بعنی سے صحب بیسم پر بڑی مصیل سے محب کی ہے ہیک موجودہ میر جا اور عشر خاص کے تعاصوں کے مصابی اس سے تعرض کریا بیچر ہوگا ۔ معیر اکبر آبادی :

> سرے بھی سہ کی روشی راب گئی تھی سہ سے سل اللہ سے قالب رح ہے رح ادا ہور سے فور صل سے میں یوسف معنو سے اکر سے ہیں بیرے سے بشان رس سے رہا ، ساسے ہا، چشم سے چشا ، تا سے ال

### صعت ِ جمع و تفريق :

یمی دو یا رائد چبرون کو ایک مکم میں جمع در کے ی میں فرق طاہر کرتا ۔

> ا ا کم مہیں جلوہ کری میں ترے کوچے سے بہشت یمی نقشہ ہے والے اس قدر آباد نہیں

، م مرا مصاحت : ص ۱۰۹۵ تا ۱۰۵۵ (حسن تعین تک) ـ ا

- 417 m : Jud - 7 m - 417 -





















rekhta Books

سيد عابد على البديع

ہے اور یہ کال غالب ہی کر سکتا تھا:

انهیں منظور اپنے رخمیوں کا دیکھ آنا تھا اٹھے تھے سیر کل کو دیکھنا شوخی بھائے کی

اترائے کیوں نہ خاک سر رہ گزار کی روندی ہوئی ہے کوکبہ شہریار کی جب اس کے دیکھنے کے لیے آئیں بادشاء لوگوں میں کیوں نمود نہ ہو لالہ زارکی

جانفرا ہے بادہ جس کے باتھ میں جام آگ ۔۔ لکیریں ہاتھ کی گویا رگ جاں ہوگئیں يوں ہي كر رون رہا غالب تو اے اہل جہاں دیکهنا آن بستبول کو تم کر ویران ہوگئیں

جیں ہے ساید کہ سن کر توبد مقدم یار کئے ہیں چند قدم پیشتر در و دیوار

ہوئی ہے کس قدر ارزانی مٹے جلوہ کہ مست ہیں ترے کوچے میں ہر در و دیوار

س کہ ہیں ہم اک بھار ناز کے مارے ہوئے حدرہ کل کے سوا گرد اپنے مدفن میں شہیں ہو مشار ضعف میں کیا تاثوانی کی محود ند کے جہکے کی بھی گنجالش مرے تن بی تہو TAR

چیسے ۔ س میں مولی ساک بہاس کا کہاس کیہاں میس تامیس کے ے ارک بہدوؤں کا دکر کرا چاہتے جن سے صنعت سر جولی اور محمولی ہے۔ ہولی ہے ۔ سالاً یہ کہ نشاہ او استدارے میں حس تعلیا ہت دلکتن معموم ہوتی ہے ۔

> ائیس : پہاسی حو بھی سپاہ حد دین رق کی سامن سے سر پٹکی بھیں مومیں قرات کی

حدے لس کل رحا سے ہوئیں دار آلکھیں ان میں لے کے پڑی ترکس سار تکھیں

بینزاری نبی سب امام ملادت کے ساتھ ات وه ا نای سی در ری اسپ بنجران سی بهرس

عید ، لک گرم سے اک ک ٹیکی ہے مد ہے چراماں میں و حاشک انسان مجھے

پومھے ہے کے وجود و عدم ایں شوق کا آپ اپنی آگ کے حس و خانداک ہو گئے

درت ہے کوں دید ہس نو ہے ہر پردے میں گل نے لاکھ حکمر چک ہوگئے

س شعر میں حس تعین کا ایک عجیب الطیف پہنو ہوتیدہ

رعر بعصاحت ؛ ص ١٥٠١ - ١





















rekhta Books

سيد عابد على البديع

سے س کی اہمیت ہوت ہم ہے ، لیکن دوسک وا ؟ الف میں وہ حو شعر کا نتریحی پہنو ہے ، اس عسار سے س کی نظیر میں ، اس حمالت کے رمانے کا وقع دیاب مرما ہوں ۔ ایل ۔ ایل میں پڑھ نھا۔ حموں میں مشاعرہ ہوا ۔ بہت سے اساد ں فی مہمجے ۔ ہمدب سے لاحور مرحوم ، خلال بدن ا لیر ، سای حدد عیر انحیای ، حدد . قائین مرحوم الحش شیر بی انصار بده دوی و قبر بستاور احما ایار سے سیاب اور ساعہ پھرتے بھرائے شدیار حال سدگی بھی کئے ۔ مساعره طرحي بها \_ ع ما الك مصرع صرح بد تها: ع

کوئی اسید بر میں آتی

اور دوسرا : ع

مساله چاہے ، پرو م چاہے

حیسے: "دیوالہ ہر لحاط سے دیوالہ چاہیے ۔"

عالب کی عرل میں تو کوئی کیا کہا ہتھ بہ د حال حاکی ہے معطع السا پڑھ کد ریک می دیا :

> ک طبعت ہے میری حوگی می ان ہے ریک ہر نہر تی

یہ اڑے کہ سات شامر تھے۔ سات دغ کے شاگردوں میں سے انہے۔ صاحب "خصہ یہ جا بد" نے دائر کیا ہے ، میں ہے انہیں لاہور میں یہ شعر پڑھنے سا سے ہ

> حسیں یہ کون دل میں جنوہ گر ہے کلیجہ جس کو پنکھا جھل رہا ہے

مشاعرے میں ان سے غیر طرحی شعر پڑھنے کے لیے کہا گیا

7.51

صاحب محرالفصاحت نے بھی صنعت مشاکلہ کا ذکر کیا ہے اور نصراللہ تتوی نے بھی ۔ لیکن میری نظر میں دونوں کا ذکر بیکار ہے۔ خود نجم الفتی یہ کہتے ہیں کہ اس پر صنعت لفظی کا گان گزرتا ہے اور تنوی بھی اسے کجھ خاص اہمیت نہی دیتے -

صعت عكس:

کرد کے بعض احزا کو متدم و مؤخر کرکے دوسرا فترہ یا مصرع وغیرہ بنا لیں اور وہ معلی دیتے چنے حالیں 🗧

> حیحوں کو دشت ، دشب کو حیحوں سائیں یہ گردوں کو ارض ، ارض کو گردوں سائیں یہ ہے کو اوج ، اوج کو پستی بدئیں یہ ہستی کو نیست ، نیست کو ہدتی ندایں یہ

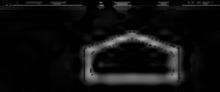
سم : باتی ستی جو تعم ہو ، بے لے

ادس : استاده آب میں ید روانی عدا کی شان انی میں آگ ، آگ میں پنی حد کی شان

### صمت القول بالموحب :

مرداس سے یہ ہے کہ کسی شخص کے کلام کو کسی لفظ کی وجہ سے یا اعاط کی وجہ سے متاہم کی سٹنا کے حلاف مطلب کا استحراح کرے ۔ یوں کہد لیجیے کہ بعص لفظوں کی وجہ سے یا کسی العط کے استعمال کے ناعب سنے و لا فصدا مہتے و لے کے کلام کا مطلب علت سمجھے ۔ یہ لڑے مزے کی صبحت ہے اور اگرچہ ہے ہی احتمار

و و جراعمامت ؛ ص ۱۰۸۰ - ۲۰۸۵ -











سيد عابد على البديع

· 512

میں ہے سہ لد ہوم در حسے عیر سے ہی س کے سے طریعہ سے محمد دو اٹھا دیا کہ اول

ساں اعیر کا کامد دو فرد کے درمیان مساوعد فید ہے۔ محمومہ کی مراد غالب ہے۔ علم کی مراد رقب لیکی س سلمے میں عالم کا جو شعر کارنامہ ہے اور حس کی تنسیر میں آنٹر ٹھو کر کھائی گئی :4414

کہا تم نے کہ 'اکبوں ہو غیر کے سنے میں رسوالی" ما کہتے ہو ، سے کہتے ہو ، پھر کہنو کہ ہاں کبول ہو

اس شعر کے ڈیم مقدمات ہیں۔ تمالی نے محبوبہ سے لیم لم ب حو غیر سے ستی بین دو بوجوہ آپ ٹی رسوئی ہوتی ہے۔ یہ نامی حوب ور غیر حوب ہے ۔ محبوبہ نے پہے معلی سحبرظ حاصر رکھ کر کہا:

"غیر کے ملے میں رسوائی کیوں ہو (یعنی کیوں ہونے نگ)۔ آخر اس سے مسے میں برج ہی کیا ہے جو رسوائی ہوگی" تو گوہا ید فقرہ "کنوں ہو غیر کے منتے میں رسوائی" محبوبد کی منشا کے مطابق ید کہت تھا نہ آخر عیر کے ملے میں ہاری رسوائی کیوں ہونے بکی ۔ محاورہ ب در میں وہاں جاؤں تو وہ مجھ سے خفا کیوں ہوں ، بعنی لد ہوں کے۔ مجبوبد کا مدعا بھی ید تھا کہ غیر سے ملتے میں رسوائی تہ ہوگ ۔ غالب نے اسے ملکم بعنی محبوبہ کے مشہ کے خلاف مصلب بہایا اور کہا ندیم نے کی خوب نےاکہ اچھا اگر غیر کے ملتے میں رسوائی ہوتی ہے تو ایسا کنوں ہو (عمی مم غیر سے ملا چھوڑ دیں گے تا کہ رسوائی نہ ہو) غالب نے یہ منشا اپنے مطلب کا دیکھا ہو کہ انہا کہتے ہو سچکہتے ہو بھر کہیو کہ ہاں کیوں ہو ۔"

تو الهان ہے ایک عربی سائی۔ س کے روشعر جب سے مجھے ددیوں۔ رم برد سول:

> میسی میسی میں بد کوئی فسانہ مور جائے کہو عدو سے رال کو صدیدات او دیاھے

گررتے ہے کے اس موگ سے اسے حدل انہیں گدئے میں ہے، دید سول کر باہے

سرے کا ماشار میں معول ہوا :

اے دل پر مجھی رات یہ تسکیں کا بات س وقب کوئی بعرہ مستام چہیے

باللہ مرحوم اور حدید ہے۔ بھی س زمین میں بہت جھی غر س کیہیں ۔ باکس کا یہ شعر میں سے حیال میں جانیاں میاعرہ میں :

> اف و دی جنوں کے وہ پریسج راستے دیو کی کہ چی کوئی قرر سے چاہیے

رم رمان سکھ سداد ہای استفرال کا دارت قرما رہے تھے۔ ا ہوں سے غرل پڑھی تو لول بالموجب سے سعلق یک سب چھا شعر پاڑھا :

> کہا بہار اوقت خال نہ لب ہے ، تم کر سامھوں کہ سمجھیں گے ور تم د. ہد ٹیسا سمجھتے ۔

یہاں مے اسمجھوا مدر صنعت ہے اور اس کے دو معنی یا -ان کی معالوت ہو شاعر ہے سی سروری کی ۔ درکھی ہے۔ مالب نے پی س صعب کو مہت ورے ور سنے سے استمال کیا ہے۔











https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيدعابدعلى البديع

ك بات من كد روو مي عام مستعمل بي - ما الا مشهور مصرع بي: دل کے بہت یہ ہو کوں ہے کہا دل آن

مجم ابعنی کے کچھ مثالیں در کے ہے :

داع: أحمد لدى ب يو ديت يي در يند اتى ب آلانه چې چو سي مين جين حواب جين

سم: کہتے ہیں مرک کو وصال نعیم در ہوا وصل ، ہم سے مر دیکھ

حرد کا شعر یاد انا ہے :

ں بنوں نے نہ کی مسحار ہم نے سو سو طرح سے می دیکھا

بعد : حد کم ن سے کدمرت ہوں دو ہس کو دورے سدتو دکھو یہ بڑے آئے ہی مرے والے

ایک نامعنوه ساعر کا شعر مجھے یاد ہے:

لک آئیہ یہ بہد کے اس نے روزن در میں کہ اید منہ تا دیکھی معری صورت دیا ہئے والے ا

الق: حب كما مرتا بول ، وه اولى من سركك عو حہوث کے سے کر رکھ یہ دوئی ہم سے ساتھ ج نے

غالب کے اس شعر میں بھی بداصعت بدات فی احد موجود ہے:

اسر کڑنے کے حو وعدے او مکرر چاہا ہمر سے الے اور رے سرکی قسم ہے ہم کو

والمعر التصاحب إنس عماء والانتخال

س شعر کی ساحت در پنجیاہ ہے اور غور ۱ باس نے بعد تصب سمجھ میں آنا ہے۔

دع کا مشہور شعر ہے :

عدو سمجھ کو وہ مجھ سے بارے عدو سے ڈک وقائر ں کے میں اور سمحها وہ ور سمحهے کہا درو کے کہا برین کے

عمويد كاست عدو سے داغ تها ، داغ سے حسب سشا خلاف معصد سکیم اس سے مراد رقب لیا اور شعر کا مطب بدل کے ۔ ر دیا انظور کے خال میں یا بڑی خوب صورت صحب ہے اور پھر کانگ و ڈیسی کے ساتھ میں شعر کے تعریحی پہنو کی عاشدگی ٹرتی ہے ۔ سهی بهت متیں و سنجیدہ مضمون بھی اس صنعت کے دریمے د مو ساں ہے ، جیسے عالم کے شعر میں ہو ۔ اور کمیں عص تدع معصود ہوڑ ہے ، میسے شید کے سعر میں جو میں نے بہرے علی ک ے ۔ صاحب المعجم اس صاعت کو نہیں پہچانے ۔ نصر اللہ تقوی (منحر کیسر : ، ) وہی تعریف کرتے ہیں جو مندرج ہوئی ور سرف ک شعر مثال میں بقل کے نے در (فارسی ک):

> غت چوں معنوں یہ زنمبرت کشد گنت آرہے از خم ِ گیسوئے تو

صاحب "دبیر عجم" ایک شعر انوری کا نقل کرتے ہیں: دوستی گوئی بد از دل سے کی راست سے گوئی کہ از جال سے کنما

سحر بدایہ بی بھی اس صنعت کو شہری پہچانتا اور یہ بہت تعجب

۽ - ديور عجم ۽ ٻوڻ مينايع ۾ بدايع ۽ ص ١٩٩٨ -











rekhta Books

سيد عابد على البديع

2460

شعریں حصابل در و اندار سے سے دھے بائے بیٹھا ہوا تھا۔ اس معمد کا دل اس شمع حمل پر پروائے کی مابد قربان ہوا اور درے کی طرح اس اسان بحوبی ہر دل و حاں سے فرینتہ یہوئی۔ نار بار اس کے مند کو کئی اہ رلاکھ حمی سے اس پر فدا ہو در اس کے حصو شال کا تماسا دیکھنی۔ اہل محلس میں سے یک شخص بد حال دیکھ کر صاف تاڑ گیا اور چرب زبانی سے بول کہ رہی ھی آپ کی تو آپکھ گ گئی۔ س شخص کی مراد " کھ ک گئی" کہتے سے یہ تھی کہ تم عاشق ہو گئیں مگو سعم نے احماع حال کے واسطے اس رات کو خوال کی طرف ے ماکر اسی کے سبب حوال دیا کہ "دید آئی ہے۔"

اسی طاح کا ایک ہ قعم ، حس میں صنعت تو شہی ہے لیکن بدن وصدد اور الدار دسالی ویال بھی خاص طور را مطوب ہے ، آراد ے اس کی شر اور محم العنی کی نثر کا مدیدہ کبھٹے ۔ محص صمآ یہ مات آگئی ہے ، صائح معموی کی محت سے س کو علاقد ہیں ہے۔ آراد نکہتے ہیں : "

" الشاج راء أن كوابيار مين سے ايك شخص تھے كد شاخ بهد عوث کو ہری سے تراہب قرید رکھتے تھے۔ صلاح و صلاحیت کا لماس بہتے سے اور دا کے سر پر تاح شامی کا دح رکھے تھے۔ وہ ایک ڈوسی الرع "مق سوگئے ۔ ایب ڈیسٹی ٹھی ا

> در معرب زات عرص داده مد قاسد آماه و مشتری را ا

> > و - دراز ا کری ، ۱۹۱۰ ع لابوز ، ص وصه .

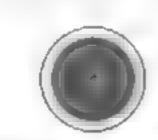
شعبہ کے ایک شعر س مصحف آبال کی ایت ہے کی کہ سنبات کے ساتھ

> أحر حیال میں شب درک بھی نو ہو اليها به آئين آپ سپ ساسات مين

شیعتہ نے محمومہ سے کہا آج کل چاستی کی مہار ہے ، کسی وال الشاعب لأشر ما أدعر بين صافى ا در من ما شيسته نے اس اكار كو عاص شب ماہتات ہے مرابوط کر سااور ماہ "ابو پھر نسی شب تاریک می میں مدم ربحہ فرمائے۔" اچھ سعر سے اور سعب بہت کاریگری مو ہمروری سے سندن کی گئی ہے ۔

س سسلے میں جہ بھی ہے لک وابعد فیمند کیا ہے۔ کسی سار کی دولت سرا این محمل رقس ۱۰ سرود گرم بھی ۱۰ لک رندی خوش نحنی میں عارت ، پید ، حسن صورت سن حورشند ، ر بحا طبیعت ، محبول صفت ، ہے دے کی چمک دمک دکھا رہی بھی۔ ہر ایک بناز صول ور فاون کے ساتھ ج رہا تھا کہ صوفاق صافی مدافی نے خود ہو کر وجد میں آئے نهے ۔ واور مدو اور حصول ذوق و شوق میں سروں کے هسش کوپ فصر رئا ہو گئی تبلی ۔ سار کی کی آ حوس ا<sup>ی</sup> ہر عاسق رار بال فکر دیا وحسا سے ایا گریاں یا ہدایاں مرب کرتے تھے۔ اور طبح کی بھپ پر دئیں بائیں کے لوگ عالم خیرت میں دعوے تھے ۔ خالب راض میں س ماہ رو ک سهی آگے ژعم ور کمهی پنجھنے بیام ، اور باتھ در ر کرت ۱۱ کی پهیری بینا ور سات کر سته چا، دل عشاق کو در دد دربا تها . انعاد ک حوال پری پیکر ، ریبا شهیل ،

و د غر المصادم في ١٠٨٥ - ١٠٨٨ -









ے ۔ ان اشدار میں صنعتوں کی بہار دیکھنے ۔ بہتے شعر میں مر عات اسطیر الله وم الری (معاب راعل) دوسرے میں احسر ؛ ور ادستار ؛ کا تعلق د کھے ور ایسرے میں عاو الشر کی حوب صورب شکل ملاحظ فرماني -





rekhta Books

سيد عابد على البديع

م الدوي في المعارجو السي قرمان رم کي تا المايين من :

ہے د ہے ہو ہر سر فرنس ولمود يو سر دوس آويس

فی جیسی کرد در یاک و میس المراس الوال المنحل الرعاس چين بال مشاسم دون ترده رسوم درا زيون الريس

اکر فصید کویز یو بیودے چر اسدے گویر آفرسس

پیر سمس ممح کے اواعد منعان کرد ہے: "،دشہوں و الحو حدا اور اوحید دیرا کید ب ک، نسر شان ہے اور بررگار اور الو املک الها يا اسان کله بالميتي کې د ل ہے . . . ساو وجهم مدح بهب بال اور ال کا شهر دانکی ، بیکی حوال مردها کی بعراب میں مدح اسراوار و مشالس محسب نمانے کہ فضائل مسان ک د برک چائے۔ سال عالی و حود و سیم و حسم و کے و شحمت و عبل و حدت . . . (باشت دون ور ارسان را ؤن کی شجاعت کا دن عصیل عصل ہے میدت ہی ہے جاتا ہے ان کی سعوب و خود کی به ایل ہے اس کیا سے وب صروریات بادشاہت میں شمیر ے دائمہ ورکن کے راز صاب میں سجوب کے باہر ک جائے تو ک ٹی ہرج میں ہے ہاں اس سحہ ب دار مرم ہی ہو دورو کی الے اس شعر نے مقام لک دو پہرجاؤ :

> بمی بکشتی با در عدو تماند شجاع سعي بلادن تا د اول تا ما وير "

در چیر زند کرده پیون دستار سیهر چېری را بر داس پنجر و وصل ستی بدیجتی و بیک اغتری ۱۸۰۰ صعب احتجاج بدليل :

معمولی صحب ہے اور تشہر تمثیل سے میں ہے سان میر ہد بعصیل سے محد کی ہے۔

یہ بھی عصر حاصر کے مداق کے مصبق یہ ہوک اور جا یاں عسر سے ہم ہیں۔ الند صحت میانعد کے تام ہدو دیکھ نسے چیتاں ۔ س پر اعتر س بھی بہت ہوت ہے اور اس میں اچھے شعر بھی بہت لائے عالے بی یہ

### صنعت مبالعد :

بہتے س صنعت کے عملم جلوؤل پر جو بحث شمس قیس رازی ے المعجم میں کی ہے ، اس کی سعیص صروری ہے ۔ وہ مدیدے کو غر ں کی سکل میں پہجانتے ہیں جو عم العبی کے فزدیک منافعے کا دوسر درحد ہے (نسیم ، مسلعد ، عنو)۔

شمس لکھتے ہیں ا

" یہ د مت یوں ہے کہ اوصاف مدح و پنجا میں غلو کریں (یہاں صلاحی معانی مہیں سانہ افران مر د ہے) ممدوح کے مرتبع کے معلق اللام کے مدارج ہوئے ہیں۔ انسی محدوج کی تعریف میں اس مد یک فرط لوں کا سوئے ہممار کے وہ مدح اور کسی ہر ہوری یہ اورے ، سحت عیمی ہے۔ من افراط سے ہرویز بہت

و د المعجم و ۱۹۵۵ و بعد د چي العمامت د ص ۱۹۵۵ و د











rekhta Books

سيد عابد على البديع

747

یسے امر کا ادع کرتا ہے کہ قوت و معت کے عسر سے حدر اعبد یا سے تو حارج ہو ، لیکن اس کا اسکال علی ، عادی موجود ہو ۔ جب اجھی تعریب کی ہے :

رودکې :

يا أنكد دلم از غم بحرت خون است شادی یه عم توام و عم افرون است

اندیث کم بر شب و گویم یا رب مجراتن چیں است ؛ وصالتی چوں است

ایسے امر کا ادعا نری کی عادیا ممنع ہو ، لیکن عقار محکن ہو.

مارا دماكام حويس بديد و دس نسولها مشمن کم ہے کہ سادا یہ وہ ہا

ایسے اس کا ادما ذرن کہ عادیاً و عملاً متوع ہو ۔

شود کوم این چو دریائے آب اكر يشنود نام اقرابيا"

جم العلى لكهتے يونا :

أصلعت ميانقاري

بعنی کسی امر نو شدت و ضعف میں اس حد تک بہتچا دینا کد

و مغر القصاعت و ص جوي م

YZI

حواتین سوک (شہر دیوں ور مشہوں کی سو وں کے حس و حال کی تعریف ممنوع ہے ۔ . . اغراق کی اچھی مثالیں حسب ذیل

> نسيم لصف نو يا دد اگر سخن گو د حیاب و نص پادیرد ارو عصم رمح سموم مهر تو يا اب اگر عتاب كند يشيره داع شود برحبام مايي شمج

تبارک اللہ راب اب سپر الس فعل الدياركات لوالعاك ستاو باعداب يواست

ہوت رتی و کے ٹرس مسائد سک ہو س فدقد و دریا سر ب و کنہہ فاحرالیت

جہاں موردے کامرور او برائیری

نوری کے یہ ہم مھی معموم عاصر ہیں :

گرادل و دست انجر و بات باشد ال و دست حدیکال باشد

سم چو معی بد در بیان باشد!

مصر سه عوی تمیع ، اعر ف ور عو د دکر در لے بین (حیا کہ محم معنی سے سیا ہے۔ محت آگے آ رہی ہے ، وہ کھتے ہیں؟ :

> ، یہ عجیمیہ و عریمی سعر ہے اور فابل مطابعہ ۔ ب بنجار گفتار : ص . ه. ايعد . ·





























سيد عابد على البديع

ال خوس جهموں کی ہے رےید تمک ہو ۔یاں دره نی کسسے کے در چونی مسک، گئی برسات کی ہے وات ، میں مہا ، بری کی سرا پڑا ہوں رات جو سی چمک گئی دوق : تب دیدن به دکه برم مین تو پس پنس کر کوئی کہا جائے جو ہیرے کی کی حوب ہیں

نون آس میں \_ دوں چس سے گدرا ے جو سرد بسیم چمی خوب ہیں

حال : م کو برار شرم سمی ، مجه کو لا ته ص العب وہ رار ہے کہ چھتایا بد جائے ک بگڑیں نہ بات بہ کبوں ، جانتے یاں وہ ہم وہ بہیں در ہم کو سیا سے نے کا

دیکھے ہے ور طرف ند معنی میں رحے دریں کے سیکڑوں اس میں جالور ، کمی ، فرشتد ، حدا آدمی کی ہیں سیکڑوں قسمی میں دواند ہوں صدا کا عمے مت تید کرو جی نکل جائے کا زنجیر کی جھکار کے ساتھ کوچہ بلبل ہوں میں قائم ولے اس باغ کے بیج فرق کوئی نہ کرمے گل کو حمیاں خار کے ساتھ س مد تک اس کا پہنچہ کے ہو بائد سے وے کو یہ گی بد رے نہ اس وصب کا ب ہوئی مرتبہ باتی ہے۔ ور منابعے کی تین

مدعا یعنی سنی امر تا سب تک بهنچا دینا که عقل و عادت <u>ئے</u> بردیک تمکن ہو ۔

> شہیدی: وعدة شد ہے کے سے عب حاگ کے صبح وہ کسی وقت بد ہے کر یا ہوں ہ

> سود : پہنچے ہم آروںے وصل میں بردیک بد مرگ سوھھے ہے شکل مازدب بہت دور ہمیں

فيدم : الما مسهل بين چم شينتم سيحال ش مل سے جاتا ہوں ک دمانت ہےدیں 5 جے

یہ ساری عرب حب وص کے رنگ میں رنگی ہوئی ہے ، س سے عراق بھی بین نے بریک معلوم ہوتا ہے۔ اغراق :

مبالغه قريب العقل بعيد العادت مواز

رسا : اب یہ حالت ہے کہ ان سا ہے درد سیرے مہنے کی دعا مانکے ہے

ے رقبہ سنجور نے خود دیوانوں سے انتخاب کیے ہیں۔

























rekhta Books

https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur

سيدعابد على البديع

443

کہنا دو بھی عطیم شعرا میں اس کا شہر ہوتا ۔ مثلاً :

ستم است کر ہوست کسد کہ بسیر سرو و سس درآ تو ر عنجد کم بد دمیده ای در دل کث بد چس در آ

يميا عبر دا دو فدح رديم و درفت رع المهر ما چه قیاسی ام تمی رسی رکنار بنا بد کدر ب

صابعے کا پہلو شاہ صبر ، دوں ، ناسج اور اس فسل کے دیگر شعرا میں بھی پایا جاتا ہے ، لیاں اس سر یا سے میں کہ ان دو مردود و مطرود قرار دے کر شعرا کے گروہ سے محل دیا جائے۔ مثلاً ذوق :

> طس اشک ایسا گرا داسان سرگان چهوژ کر پهر ند "شها كوحد" چاك كريان چهو و كو

کیونکہ یہی دوق صنعبوں نے اسمال میں بڑی میروری کا شوب یعی دینا ہی ۔ یہی ساہ نصیر اور دوسرے متعدد سعرا کا حال ہے۔ الله دای کے شاعر تو وہ بھی مبالغے میں کسی سے ایجھے ہیں۔ بہرحال اس وقت ماکمہ کرتا منظور تہیں ۔ غالب ہی کے منالغے میں غنو کا رنگ دیکھ لیجیے:

> چذید مه اختیار شوی دیکه چهی سید شمیر سے باہر ہے دم شمشیر کا

TLD

یسے مبالعےکو کہتے ہیں دم حلاف فیاس اور بدیمی البطلان اور عدل و عادت دوتوں کے تزدیک عتبع اور عال ہو ۔ میابعے کی یہ قسم نا مفول ہے۔ شلا :

> منشی: غرض اس صرح "ترک کشتے ہوئے کہ انشنوں نے باجرح پشے ہوئے

اسار : الممائح مو ليا فير كسي روز حلك سان الهموالے بدعائیہ عوف کے برے مان کے یاس

اث، (تعریف اسپ) : ے اس آفت کا سک میں کہ راکسہ اس کا حاضری کھائے جو کیکند تو لمان میں ڈی

فارسی کے ان اشعار پر عور فرمائے : اللم از صعف چنال شدكم المن حسب و ايافت الله برچند نشال داد آند در پیرس است

ید ربگ اس وقت پیدا ہو حب ایر با سے مہت سے شاعر ہجرت کر نے ہندوستان " گئے ۔ یہاں حس کی فرونی ، وید نت کے تصور ت کی ہر فت ، ہررکان کارکی خوس دوتی ور بتان میدکی نوف پیک ے ں کی شاعری کو ایک دائے خاص مخشی، بیکن " نور نبدل وکار ہر وردں" کا مسئند بھی پید ہوگ ۔ بیال نے کلام کا کچھ حصہ السي طرح ہوئي سمسوروں پر فائم معلوم ہود ہے کہ باتھ تجھ جين اں۔ دراں جال کہ اس نے کچھ تنجر ایسے بھی کہے ہیں کہ صرف وہی

، به شعر آب میات و ص عهره بین بهداد کیات رانشاه حصوص مطبع ديلي أرَّدُو الميارِ، طبع ١١٨٤ع ته ايتهام عد حديث آزاد مين نهير، عه -شاید آزاد کا اصافہ ہو ۔ (فائق) ۔





















سيد عابد على البديع

## صنعت للمنع يا تمليع :

یہ دراصل تسم ہے ۔ حو لوگ انے تدیج کہتے ہیں ، یہ ماسب ا من ہے ۔ س کی صو ا یہ ہے کہ شاعر اپنے کلاء میں کسی مشہور مسئلے یہ عصے یا صدلاح وعیرہ کی طرف شارہ برنے اور حب یک ید انباره دوصح کا رنگ احتیار ند کوری ، شعر با صحیح معموم متعین نہ ہو ؛ جیسے غالب کے قصید نے میں د

> يرم من ميزون قيصر و حم رزم مین اوست در رسم و ساء المان سارون میں تیر سے قبصر اروم ا حرعم حواروں میں تیرے مرشد حام

مدح سے مدوح کی دیکھے شکوہ عرص سے بال وتبہ موہر کھلا شاہ کے آگے دھرا ہے آلہ اب مثل سعي اسكندر كهلا سک کے وارث کو دیکھا خلق نے اب قریب طغرل و سنجر کهلا

ر معاسماً عامي مراد ہے ورثد شمح الاسلام مرشد جام اس پائے کے بورگ یں کہ حدمی کے لب ان کی تعریف کرتے خشک ہوتے ہیں۔ ابنی ولادت کے متعلق کہا ہے :

مولدم جام و رشعه قلمم جرعه المادر شيخ الأسلامي است لاجوم در جريدة يدو معنى العلم جامي است

میں عدم سے بھی پرے موں ورثد غالب بارہ مری آمِ آتشیں سے بال عق حل گیا

بک قدم وحشب سے داس دیتر ایکان کھلا حادہ احر نے دو عالیہ دست کا شعرازہ تھا

ديان يو يسم بيدره هو رغير رسوائي عدم تک ہے وہ چرچا ہے تیری ہے وفائی کا

اہں بیش ہے یہ حیرت کدۂ شوخی تار حوير آئس كو طوطي بسمل بأبدعا

شب کو وہ مجس فرہ ر حدوث باموس تھا۔ رشته بر شمع حار السوت فالوس تها

مقدم سالاب ہے دل یا نشام آہنگ ہے خاله عادق مکر بنار صدائے آب تھا

یہ ردیف اعم ہے ۔ سی سے دوسری ردیموں کا قیاس کر لیجیے ا

و ماس کے بعد صحبے "عز انتصاحت" نے صفتر خامع السائی و صحتر دوثته ، صعتر كلام عامج صعب الراد بعثل (على شامر میں کوئی صرف المش سدہ گئی ہو صحف استحدام وغیرہ کا دکرک ہے۔ یہ کام کیات بارد و بصفات ہے ممر بین ، بہت اشتاق ہو ہو اصل کے بیا سے رجوع فرسائے ۔ آج کی کی بیس ان کی جرف کسي طرح سوعه تد پنوگ ۔

(عر اعمامت ، ص ۱۹۰۰—۱۹۱۹)











سيد عابد على البديع عابد

246

1A+

- (س) اس کی ساں درکان خانوں اور تاکان مملی کا تاروا عروج جس کی وحد سے علاء الدس حو رہ شاہ ہے بس تھا۔
- (۵) جلال الدس حوارزم شاہ اور حسفہ عباسی کے درسیان احملاقات ہ
  - (٣) ېلاكو 5 صهور ـ
  - (ے) استصال بعداد اور روال دولت عاسید ـ
- (٨) اران مين يعدنيون كي حكومت دو مركز عيم آزاد موكتے-
- (۹) یمود دول یا تحه عرصے کے بعد اسلام سے مشوف ہو کو تعمیر مساحد و ساہر وز عرز ب متعدد کی طرف متوجد ہونا ۔
- (،،) سگولوں کی ہیت ہے ، اسلام کو تعودت پہنچے کے انساب ۔
  - (۱۱) تفاقتی تال میں ۔
- (۱۲) میں کے راماوں کے نہاں جائے سے دی اور فی تحریرت کا انتشار ہ
- (۱۳) یون میں قرسی کا احد اور سر میر برک ردن میر مدھ کی آمیرس سے زبان کی مخلک ۔
- (۱۳) سنان وژر ور اکابرا مرا دریعے ملک میں اسلامی ساتمی سندیر کی لگہداری .
- (۱۵) سگراوں کا ابران کے رنگ میں رنگ میں اور یک سی شافتی اور تمدنی وحدت یا اکائی کا قیام ۔ کچھ تلمیحات کی مثالیں ڈیل میں دیکھیے:

44

حاید ہوں ہے حطے نوح ازال تم ید ہے خاص نام در کھلا

تم نرو جاحب بربی حب سک ہے طسم رور و سب کا در کھلا

ورسی میں حاقی اور اردو میں علامہ قبال نے حتی تسیدت سمی کی میں سی شاید تمام فارسی اور اردو کے شامرا کے ہاں موجود میں ہوں گی ۔ دیواں حاقی ( رئیات مراد ہے) ۱۳۱۹ میں علی علی علی علی الدیار شاقع کیا ہے ۔ اور آرائت چاپ حالہ اللہ شاقع کیا ہے ۔ اور آرائت چاپ حالہ شاقد کی مرائب نے آخر میں فہرست علام دی ہی ۔ رزائت چاپ حالہ کی عبار الدیار کی شام ہے علام دی علی اللہ عبار کی تسلیمات کی اشار ہے ہیں ۔ علامہ نہاں کی تسلیمات پر ارم اقبال نے "اللہ عبار اقبال " کے قام سے یک صحیم کنات شائع کی ہےا ۔ تلایحات نو حل کے بعیر شاعر کے مقال کے اس ایک شعر میں و

ہے عمال یورس تاتار کے افسانے سے ہاساں ں کے کعے کو صبر خانے ہے

تاریخی اور ثنافتی بدسخاب کا حواوسع او عربص سلسلم محنی ہے ا اس کی چند اہم کڑناں یہ بین :

- (۱) دنار اور آن کا ماهد د
- (+ چگیز حال کے ساتھا ال کی یک جہتی ۔
- (س) خوار م شاہ (فرساں روائے ایران و حدود ِ متعشد) کی مستی، اصاب رائے کی کمی اور عدم ِ استقلال َ ۔

ارات تمنیف سید عابد علی عابد 🔔











سيد عابد على البديع

246

- (س) اس کی ماں درکان خادوں اور تاکان مدلی کا تاروا عروج جس کی وجہ سے علاء الدین حو رہ شاہ ہے بس تھا۔
- (۵) جلال الدين حوارزه شاه اور حسفه عباسي کے درمیان احالافات
  - (٦) ېلاکو کا صهور ـ
  - (ے) استصال بعداد اور رواب دوات عاسید ـ
- (٨) اران مين يعدنيون كي حكومت دو مركز عيم آزاد موگئے۔
- (٩) یعجد مول یا تاجه عرصے کے بعد اسلام سے مشوف ہو کو تعدير مساحد و منابر ور عارات متده كي طرف متوجه
- (..) سکولوں کی ہیت ہے ، اسلام کو تعودت پہنچے کے
  - (۱۱) تمافتي تال ميں ـ
- (۱۲) میں کے راماوں کے نہاں حالے سے دی اور فی تحریرت
- (۱۳) يرن مين قرسي کا احد اور سر مير برک ردن ير معاص کی آسیرس سے زباں کی بخکی ۔
- (م، ) مسمال وژر ور اکابوا میا دریعے ملک میں اسلامی سعاير کي لگهداري .
- (۱۵) سگراوں کا ابران کے رنگ میں رنگ سا، اور یک نئی ندفتی اور تمدنی وحدت یا اکائی کا قیام . كچه تلبيحات كي مثالين ذيل مين ديكهيے:

حاید ہوں ہے حظے نوح ازال تم ید ے عادن ناء ور کھلا

تم نرو جامت بری جب بیک ہے طسم رور و سب کا در کھلا

فرسی میں سائی اور اردو میں علامہ قال نے حتی تسیحات سمیں کی میں سی شاید تمام دارسی اور اردو کے شعرا کے ہاں موجود سہ ہوں گی ۔ دوں حالی (ئیات مراد ہے) ۱۳۱۹ میں على عبد الرسوق ے محلب شامر سے ترتب دے كر شائع كيا ہے . (سرائت چاپ سامہ سعادت) مراسہ نے آسر میں مہرست علام دی ے حوجہ صحب کو محیطے۔ یہ عام سمیحات کے اشارے ہیں۔ علامد قبل کی تسحب پر برم اقبال ہے "بسیجات اقبال" کے تام سے یک صحیم کتاب شائع کی ہے! ۔ تدبیحات نو حل کے بعیر شاعر کے معس کی توصیح و توحید تمکن ہی جین ہے ۔ مثارہ اصل کے اس ایک

> ہے عمال یورس تاتار کے افسانے سے ہاساں ں کے کعے کو میم خانے ہے

تریحی اور ثدائی بسیحات کا حواودم و عریص ملسلم محنی ہے ا اس کی چند اہم کٹرمان یہ بین :

- (١) فالراور أن كالمعدد
- (+ چگیز دل کے ساتھ ال کی یک جہتی ۔
- (س) خوار م شاہ (فرمان روائے ایران و حدود متعشہ) کی سستی، اصاب رائے کی کمی اور عدم استقلال ۔

ا با تمنیف سید عابد علی عابد نے





rekhta Books سيد عابد على البديع

(ح) از اسب بهاده شو بر نطع زسی رخ ند ما دره الما المحاشم واشطرع الما

(ط) ست است زبین زبراً خوردست عالے سے در کام سر ارمز ۽ خون دل توشرو ب در مدح جلال الدين الوالمصر احتسال شروان شاه كويد

ر حریا دو ای سنده او سو اشی پاوس این به مشک برسرت این به مغز برتری ير غيب و دم خوره حيرد ركاب يوه ده چوں دمش از مطوتی جو غیبش ز احمری (ب) در ده اراب چکیده خون ز آبله تن ازان ویس ماوری الک با برد مروس خاوری ال الله الله المتران و السراور و ملك بر درجاب حط جام ب مو آنی اغتری

خاقائي (ايوان مداين) :

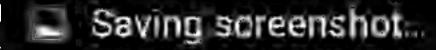
نف) ہاں اے دل عبرت ہیں از دیدہ نظر کن ہاں ایوان مداین را آئینه عبرت دان

(ب) یک (ره) زره دجله منزل به مداین تی وز دیده دوم دجلم پرخاک مدائن ران

(ج) بر دجاد کری تولو وز دیده زکوتش ده كرجه لب دريا بست از دجله زكلوة استان

ا یے زال مدالن کم از ایرزن کونہ نے حجرہ تک این کیٹر ز تنور آن ا این ست بیان درگد کورا ر شهان بودے





💉 اسید عابد علی عابد اریختہ



C https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







(ب) متاروں سے آئے حہاں اور بھی سر ے ا در اُڑھا بھر دوئی روسی عجم کے لائد زاروں سے وسی آب و کل ایران وسی تبریز ہے ساتی

(د) اسی کشمکس میں گدریی مری زسگ کی راتی کبهی سوز و ساز روسی کمهی پیج و تأب رازی

 درویش خدا ست ند شرق ب ند غری کهر اس کا تد دلی ، ند صفایان ، ند سمرقد

(و) مشكل ہے كہ اك بندة حتى بن و حتى انديش خشاک کے تودیے کو کہے کوہ دماولد

(i) چپ ره ند سکا مضرت ازدان میں بھی اتبال كرتا كوئى اس بندة كستاخ كا مند بد

(ح) لبالب شيشه تهذيب ماضر ب من "لا" عب مكر ساق كے ياتهوں ميں نہيں بياند " الا "

(a) یی شیخ حرم ہے جو چرا کر بیح کھاتا ہے کلم بودر و دلق اویس و چادر زبرا

ر د ) در کف آبوان بزم آب رز است و گو زد تش موموی ست آن در برگاو ساسری

マムチ

۱۱) دختر آلتاب ده در تنتی سپېر کون کشته به زبرهٔ قلک حامله به به دختری

۱۹ ۱۸ کردنش باد مسیح مریمی درد، به ننش بستش فار خلیل آزری

ر) در **مرفات** بخیان باد یه کرده می سیر ب و تو بسيريم مم باديد اللهري

ے، در سوے مشعرالحرام آبدہ الد عورمان عرم سے شویم ما ، میکدہ کردہ مشعری

رد، کوئے مغان و ما و تو پر سرسنگ کعبہ ا درد تو درد زمزمی ، دست تو کرد ساغری ب قال کی کیم تلمیحات ملاحظه مون :

(الف) ہے خطر کود ہڑا آتش عرود میں عشق عقل ہے عمو "ماشاے لب یام ابھی









سيد عابد على البديع عابد

> ر) ند چھوڑی حضرت یوسف نے یاں کی خاند آرائی ۱۱ میدی دیدۂ یعتوب کی بھرتی ہے زنداں پر

> رے) جھوا مد تخشب کی طرح دست قصا ہے حورسد پیوڑ اس کے در اور اندا ہو تھا۔

رہ) عدیں درہم کرے ہے گنجفہ ہار حیال ہے۔ ین ورق گردی بیرنگ یک بناجاتہ ہم

ی) سلسب دست بحبت کی ہے

جام مے خاتم جستھے ہیں کہ صحب آری کا در رو گیا ، دلالدہ اردو شعر کے مرح میں صدیع مصوی می دور رو گیا ، دلالدہ اردو شعر کے مرح میں صدیع مصوی می مرح رسی میں ہوق دی آل شاید ہی لولی تنا ساعر ہوگا جو سیادی درج یعنی حس ردین تداد ؛ مرا است ستیر ؛ آیہا م تناسب ور سامے کی مسی صورت کا سعیل بد ترد ہود ۔ یہ چبریں ہاری دی روایات آل میرو ہیں ۔ نظم ہو یا عرال یا تو جگہ دیتی ہے اور مشی رہے گی ۔ ان یا بردا ہوگا ورسا عیر صدیدہ حس ایر معوری صور پر یا تی ہوئی صاعبہ حس ایر دیسے ور سامی مصوری مور پر یا تی ہوئی صاعبہ حس ایر دیسے ور ایر دیتے ہوئی صاعبہ حس ایر دیسے ور ایر دیتے ہوئی صاعبہ میں صدیدہ در ایر دیتے ہوئی صاعبہ دی ایر دیسے ور ایر دیتے ہوئی صاعبہ میں کی دیس سے در ایک در این کے دیارہ ہیں دی کرد این کو معاوم ہو کد این کے کلاء میں یعنی 'ا سادی'' سادی'' سادی'' سادی'' سادی'' سادی کو معاوم ہو کد این کے کلاء میں یعنی 'ا سادی''

ا حیثیہ کا بند س حیدہ اسرار ڈیاں پارسی بہتے ہ اگے س سے محت ہوگی - ہ، ایران میں رے باق نہ توران میں رے دق (5) مایران میں رے باق نہ توران میں وہ بہت فتر بھا می کا ہلاک قیصر و کسرئ

اعد الله ال كي صاعب بهار ديكوني .

عر) کویکی سس یک جمثال شیریی به اللہ اللہ سک سے سر سار اثر مووے مہ پید آشہ

(ب) منه سے مسبت میں مری صورت قفل اعد تھا لکھا یات کے بنتے ہی عد ہو جاں

رع) صعب سے کریہ سیدل یہ دم سرد ہوا باور آیا ہمیں بانی کا ہوا ہو جانا ہ

د؛ جراحت تحده الناس ازمغال د داغ جکر پدید ا

(ه) سرے مدن میں ہے صبیاتے میں پسیاں مارہ دیا ہے۔ مرک معرہ دیاتے دیا معتدر کھیتے

(د) گری تھی ہم اہ ہوال تبلی الد طور ہر دیکھ کر دیکے عوار دیکھ کر





سیدغایدعلی عابد (ریخت،



https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







س کوئی چارهٔ گران باری جب ا ذرا بد بوگیں آبکھیں کهل گیا روزن خریداری دل م بيدار ، قلب كا آرار چشم بیا طر کی بیاری

## سىدىنى زىدى :

وه مهر و ماه و مشتري کا دم عنال کهال ک وه اجنبی که تها مکان و لامکان کهان گ

سرس ارب ہے مل کسی کی دوری کے وسطے پیپر ں ہم مال عدائے جال دیاں ک

وہ مست یہ حدہ یائے عیر کی صرف ہے آج وہ ہے یہ ر کریہ ہے دوستان کہاں گیا

و د دیک و گران و تضاد با تسخم و چاره و مراعات استجر د

چال يند د ديمه ۾ نصاف د وورٽ انهما ۾ مراعت اسطين .

چانت ونشران

- د مهر و ماه و مشتری ؛ مراعت اسطیر د مکد و لامکان ؛ تصاد -

د دوری و حدا و پیمر و مرافات النظیر .

العالم عير الأموميدي أو تصادر

# "جادو گری" "شعبد گری" اور "خیره سری" ہے:

شب ا خار تھی ہے تھی بہار تھی لکن ایک کے سو رہے عکس فروغ عام ہے ہم العدا رائر کے شانی اور النین اللہ الدین انکل بھی جائیں اگر سین صبح و شاہ سے پہ حوا دوسروں کے سے انہ را کا ہے تھے۔ ہوے ہیں اس سی ٹیع ہے۔ ماید مید روان" دوان ربی دنیا منان سور و مکس سر کے دیکھ تد یائے قراز بام سے میں آب روال ۽ محموعد کالام)

رئيس مروبوي .

شاء کے اے جا یہ ہے اصری

الاشت والمولوم إمراعات التصير للنجهراء فهارا والراقي عام المي بالما المشيخ

ياء منح واشام والطاف الجهلة بالهبا والصافات

الوالم المالي مراعات المعبراء عالما الهام بالسها يهي -

- - رواب دواب رید و مراعات النصیرات می او مکین و مراعات النصیرات فراز اور ترهام تعبادت

۾ ۽ جو بي ايباري ۽ تصاد ۽

- ، پېنے اور موسوے مصوع میں مصادات











سيد عابد على البديع

7.5 +

## احمد بديم قاسمي : (علم)

حورشید نی شعاعوں میں اک سرس حلی لہی ہے سیل دور ہارے عبو میں ہے شبم یہ کہد نے صحی کستاں سے آڑ گئی سر نسے بھم ساوں قد ہر ک چنر رو میں ہے بھڑے تو کائات کے گوسے چنک اٹھیں وہ حواب جو چر ہے حصنت کی ٹو میں ہے حسے میں ك تؤپ دو يو مرتے میں ك وقار السان کا باتھار اسی رفض ہو میں ہے۔

### عيد شاہد ۾

حب ہی دغری ہے خلائے ہی چراج ماہ و المحم تو لکھائے اس چرا۔ ان کی دو سے دو الدھیرے س الملے میک در آپ مو لائے میں چراج

و محورشید ، سعاع و مراعات استین ، سانه دور بهی لے بجیے ،

ج سہد پنجدار شعر ہے۔ شید ، صحن کستان ، مراهاب معیر م تهم سکتا ، رو سی پاوت ۽ نصاد ۔ از جانا ، رو سی پاول -مراعات النصير ، ايهام الناسب كي صورت بيني شابد ناهج ال

ج د چراع ، چنگ إ مراعات التغيير د حوالب ، حقيفت ۽ الصاد ۽ الوا اور آچران میں دا عامہ النظیر د

مانصافيا مراعات ينصرنا

ے دراعات البعیر ب دھرتی اور ماہ و اعبد میں مرا**عات البعی**ر ہے کے سیارے ہیں اور ایک طرح سے تصاد بھی کد عوش و عرش ک

یہ نے چراع و انتخاب و انصاف ا

TAT

وہ ابرو برو و باد کا حبیس ہے کدھر ہاں وه عرس و فرس و ساورا کا ر زدان کهان گ وہ ا سردن کموں ہے حس کی دید بھی محال مھی عواج سے سے وہ میں نہاں گ

3 we was

نوئی دورج کوئی تهجاب تو ہو غولی عم حاصل<sub>،</sub> زماند تو ہو لائد وکل کی رب ہیں نہ سہی نچه ند چو ساح شیند نو پو نہیں عکے بھی سان کی ڈھال ئسی ہدی کی توسی چھاپا الارئى رحت سافراند تو يو س کئی ہے ہنٹ نے دوں آئے یان مکر اس دی میں خانا ہو ہو

ہ ماہے مصرح ہیں مراهات للیں ۔ هراس و ارسی الصاف ہ

ما يا به الحرام من حال التصور بالكهلام ، وما يم إلم العالق التصور با الم در عال المايل دريك ووالحوسو كے الارسے اللے كيا حويصورت سعر کپ کی ہے ۔

الهال المقيقيان السائمان تصادانا

الدرامراعات النطيوان

ے بائدہ جاتا ہے تصافیہ





سید عابد علی عابد ا ریخت



C 1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على البديع

رات کے بطن میں سوئی ہوئی آسودہ کرں سرة حاک بدامان کی طرف بارهای ہے اور اک ان میں دھل جاتے ہی سب رمح و میں دون بو ست مد و سهر درخشال و نحوم العن سے فی ہو سم حالہ منور الرے اللہ، جعمر شيراري :

صحن کین میں حوز حرال سے جو ایس جھڑے الراء دعو کئے ہی چیروں کے سر عارب کائے میں کوہ ، چیزے ہیں دریا ، بھرے ہیں دسے ای ای درے فراق میں دن دیکھے لڑے نطروں سے بھی ساگررے لبھی عابیت کے سانے کائی ہے عمر دعوب میں ہم نے سوڑے کھڑے ساحل" کے اس سکوں ہی پہ جاؤ نہ دوستو ہمہاں ہی اس سکوں میں طودن بڑے بڑے جعفر عروس ریست بھی س حائے کی سکو ائیں کے راہ شوی میں کچھ مرسے لڑے

٠٠ م بعباد ، مراعات النصير .

والمراعات للقيراد

٣ - تصاد ۽ مراعات النصير -

م د مراعب النصر ۽ تعاد .

ه د مراهای النعیل د (راد د مرحمے) ...

عارمی ہے یہ اجالوں کا سان رات سی ہے پر نے بیب جراح آئش ' فکر کی ہو ہے ہم ہے ساق رسال سی علاقے اس جراع ريس کرتے ہوئے سائے ہيں جراع

## ستر لايان (نصم :

الول" مو بنت مداو ميز الرحشان و عوم ئیں ہے آئی ہو عم غام سور ٹرمے سمعر میں مھی تھا برسوں سے کوئی سم بدن نرم مخمل کی طرح پھول سی بلکی ہمید دور یوں ا بڑھ میری طرف جیسے ندی کی تجربی رات بھر ناچے وای کی طرح بیند سے جور ہاتھ بھیلائے کارے کی صرف بڑھی ہیں یوں بڑھے میری طرف جیسے ہے شہر سے دور













والمانح ورباع يصادنا

والراعات للميراء

لاء مراعات المصواد

بالمرعاب للقيراء

ه - مراعت تنظیر -

والراعب بعيره

الم من عالية التعمل ا





rekhta Books

سيد عابد على البديع

صاهب عر بتصاحب نے محسن الم میں بہت دد تکب طر ی اللی محصد رئے پیش نظر ہاق تعصدلات مدف کی جاتی ہیں ۔

رج کسس مے لب : بعنی حسن نے یک نظ کو دو بعوں کی الركيب ہے خاصل اثران ور الک بلط معربہ ہو ۔ اس کی بھی فسمين رسائي ٻان اور وہ انهي بارنت محص بان ۽ مشال ۽

سط موتیوں کی بڑی ہائے زیب کد حس کے قدم سے گہر پائے ریب (حس)

(٣) تجنيس مرفوع ۽ ايک بعظ معرد ۾و اور دوب بعد ڏسي دوسرے نامے کے حزو سے مراکب ہو :

ال سیم بروں کے ساتھ سو، معلوم قسمت میں تکھی ہے جاک سرہ معلوم 15-

(س) تجنیس خطی : یعنی دو لفظ شکل میں مشابع ہوں (متجانس، اصطلاح میں) ایکن اتواع حروف اور نناط و حرکات مدنظر نہ ہو ۔ حسے مشامین اور مساکین د حص ، حص ، رز ، ور د غرق ،

شيخ اور يدلد سنع شوح سراح ردد اور مرجع کرام و ثقاب

ذرا ملاحظہ فرمائے 'شبخ' اور 'سنح' میں تحبیس خطی ہے۔

(ه) تجیس تعاف ؛ دونوں لفظ بهمد وجوہ نوع ، عدد اور ترتیب حروف میں مشاہر ہوں ، لیکن حرکات و سکنات میں مخالف

# صنايع لفظي

راقم بسطور یا شیال ہے اند صابع لعظی بیشتر ، خیرہ سری ور سعندمگری سے مشاہد ہیں۔ ان کا نامین عمر عدانی سے دور تا بھی ہیں جسہ صنعتوں کا سند کر کے ا۔ ن سے آج کل نے فی کاروں ٹو العرب ہے اور میں سمجھٹا ہوں سہ یہ نسی عد بک صحیح ہے ۔ میں صرف ن صام کا دائر نرون گا مو ۱ نعی آراش و نومیخ مدی و کلام میں معاول ہیں۔ جو صعبی محص بائٹ اور نصب ہیں ور حمل کا شعر سے سوئی و حصہ بھی مہیں۔ ن کا دکر ند کروں گا، وريد يد حصد "عر عصاحت" كي نص پيوكر ره حائة كا ـ بعض صنعتون التا التر اس سے کو دیا ہے کہ محمد استعمالت میں شامل مصاف ہیں۔ ید دولوں باہر منحوظ خاطر رہی ہیں ، اس سے س حصے میں العامدات كي حسيجو عب ہے ۔ ان مصنوب بي ميں ہے ۔ حن توكون مو في مع ور س طرح کی چارون سے دوق ہو وہ محتلف تا ہوں ے رجوع ہر سکتے ہیں۔ "مجر لیصاحت" ہی میں کافی معصل مواد

دو بعظ تبعظ میں مشاہد ہوں اور ماہ ی باس محسب ۽ اس کی کئی قسمې رس د مثاره پ

() تحيس ثام مين الدام اتواع حروف ، اعدد حروف ، ترتيب حروف اور حرکات و سکات میں ستفی اور معنی میں مخسل ہوئے یں ۔ جیسے :

> بس نہ ٹرسا بہت اے کابر ِ ٹرسا مجھ کو البر حال بخش ذكها بهر مسيحا مجه كو













سيد عابد على البديع عابد

T 13

### صنعب شد اشتقاق :

للاء میں سے سے ہوں لد تک محد سے مشتق معدوم ہوں بیکن دراصل ان کا ماحد عبیحدہ ہو :

سعدان صبح ہے رح آفاق فق ک اور دور ہے قعر ہو آمک کو رمق کیا

محم بعثی ہے ڈوق کا پہاشعر بھی سن کیا ہے:

ھو دل قہر حالے میں سے سے بکا چکے وہ بعثنی چیہ ڈر کے تعلے دو جا چاہے

مراد بد ہے لد نعبہ ور نعبی کا سعاق عبعد، ہے۔ میری عص کے مصاف ، دو وں کا سادہ انعب ہے اور یہ وہی سط ہے جو باتر ہری میں cube کی سکل میں موجود ہے۔ انعمیں ابھی cube ہی ک سکل کے ہوئے ہیں۔ اس شکل سے نعبہ کا بعق طہ ہے دیکھیے لعات فارسی ، انگریزی ور المعجد) ۔

### صنعت اشتقال :

جهال العاظ مستعمله واقعى ايك ماغذ سے مربوط ہوں ، مثال :

دوق: تو مرہے حال سے خافل ہے ہر اے غذات کیش میرے انداز تعالل نہیں غفلت والے

ہے قہر کہ آئے میں ہے ان کے ابھی وقفہ اور دم مرا جائے میں توقف نہیں کرتا اے ذوق تکف میں ہے تکلیف سراسر اے ذوق تکف میں ہے تکلیف سراسر آرام میں وہ ہے جو تکلف نہیں کرتا اس صنعت میں ذوق نے بڑے سلیتے سے شعر کہے ہیں۔

# و قع ہوئے ہوں :

کئے سے لگئے ہی حتے کئے تھے بھول گئے و گئے اور کئے و گئے اور کئے اور گئے اور کرنے یا در تھیں ہم کو شکیتیں کہ کیا

رہے تجنیس زاید و قانص ؛ یعنی ایک ثب متحدس میں دوسر نے سد سے ایک حرف ژیادہ ہم اور دوسرے میں کم :

> تیرے هارض سے خک ہو ہم سر هارفی حسن ماہ کاس کا

(ع) تجنیس مُذیل : عروف متجانس میں سے ایک میں دو حرف کی زیادتی ہو :

عمل میں شور قمقل مینائے امل ہوا لا باتیا شراب انہ ہود. کا افل ہوا

(<sub>A</sub>) تحسن مصارع ؛ العاص متحاس مبن بعض حروف شخص ہوں ۔

ہگر شرص یہ ہے کہ اک حرف سے ریادہ محتص قد ہوں وردہ

دونوں لعظوں کے نشاہہ میں <sup>و</sup>بعد و تع ہو حائے گا ور اس میں

یہ شرط ہے کہ حروف محت متحد نہ خرج یہ قریب المخرج

ہوں :

زلفوں کے باتھ دولت حسن منہ نگی دو سائب خواب بیٹھ رہے مال مار کے (قائق)

(٩) تجنيس لاحق : مضارع سے مشابہ ہے -

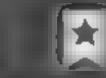


سید عاید علی عابد | ریختہ



C 1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على البديع

اس میں برے وز عمے کا رنگ ہے ہما ۔ تر طاوری ٹھہر ۔ مرح عصر کے معالق ہے او میں اسرکی صباب ہے۔ از بالسے میں تریم اور نعمے سے یہ سمین عب بروں کا ۔

عرل یا فصد ہے میں سوئے مطع کے میں تیں یہ زیادہ سجع یعنی فرہ سئے ہم ورن یک طرح نے مد نہ رکزیں ور چونہا دیے غرل یا قصدے کا اس ہو : -

> اللسع : الاس يار على ہے ، باده رغوالي ہے شعل ننعر خوای ہے ، عالم حوال ہے سدے گر لگے سیا ، آپ حصر ہو ہیا پی کے ایک دم جیما ، ممر حود ں ہے سنتے و بے روتے ہیں، ایسی ٹیند سوتے ہیں الهے توجے ہوتے ہیں، اپنی وہ کہ ی ہے

مهت دل کا اب تو یدرگ ہے یہ سک ہے بدیریگ ہے تد خراف می العبد مجالک ہے ، اید خراص ددہ و جاء ہے ( کم ہے اور م ہے)

صنعت توشيع :

کلام کے مصرموں یا شعروں کے پہلے اساص جمع کرتے سے کسی کا نام پندا ہو ۔

اس کی مذاہر تلی لیمی مذتی میں کہ ن کا بتل کرنا ، وقب ضائع کرمے کے علاوہ دعد کو معرض زیاں میں لاما ہے۔

صنعت فلب ، مقبوب ، رد بعجر على الصدر ( ور س كي قسمار رد بعجر على بحشو ( وړ س کي قسيمي اور بد ع ويمره د ب ب برہ میں شہر کر کے میں نے عدوف ہر در ہے

انهى عال فينعث مريم الأرافيعت ماندا النصاء بالأصنفاق مراع کی ساں دیکھے ۔ آپ ہر وضع سو جائے کا یہ ان چروں سو شعر کی حوی و محلوی ور س کے حالم ی عاصر یا ریس و درگان سے شاہ تعنی میں ہے:

اس کے حوالے سے بڑھے تو اور عبود کے حوالے بڑھے تو مصرعوں کی صورت وہی رہنی ہے ۔

منعت سالم الأعداد :

اکلام میں اعدد کا دکر کر ، حسے:

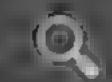
ایک دو تین چار کے چھابات أثه بو دس ہوئے ہیں اے ہیں















¥ + + :

## صعت محذوق و

صحب "دریائے لعادت" نے لکھا ہے کہ کا سر یہ مصاح سے ن تی سے در در سے جائے اور موزونیت میں قرق تد آئے ہو بد ا مت ہے۔ ا ہوگی ۔ وزن ظاہر ہے کہ بدل حالے د:

محم سو رسوا سر کو اسے آفت جال پہر خدا سده درا بنول مین د کر رهم میال مهر شد اس سی شہ داندہ گر مجھ کو کیا ہوئے قتن تحه بھی انصاف کر اے سرو روال ہو خدا

# عفرف إ

رسو یم کر اے آت دی بہو غدا سده رس ۱۹۹۵ میل شو رخیم مدل مین غد ایہ قائد، کر ہو ہے لیا ممھ کو قتل نصاف کی اے سرو روان ہو غد (زباعی کا مشہور وزن ہے)

ر مم سصور سے غور کیا ہے در لنظ کے اصفے سے بھی وزن بدنیا ہے۔ ساک

> آخر شب فرتت کی سحر ہو کے رہی امید ند تھی مجھ کو مگر ہو کے رہی

آخر شب ارف کی سعر ہو کے رہے گ زايد : امید ڈ. تھی مجھکو مگر ہو کے رہے گ

١ - عر العصاحت ؛ ص ١٩٩٨ -

# 495

# منعب مشعوج

سعر دو بد طور ایک درجت نے کہا جائے (دیکھے بحر مصحب صعد مہم ۔ اسے شعر اللہے سے کوئی تعلق مہی ہے ا۔

## منعت لرضع ۽

بہاں بھی ٹرنم اور بعدے کا رنگ ہے ۔ یک مصرع سوڑوں کرنا ، بھر سے کے مقامل موسو مصرع اس صریق پر لاویں کد چلے مصرع كا بهلا بد دوسرے مصرفے ، نے بہے تعد كا بهم دوسہ ہو اور آگے كے شعار میں بھی اس طرح ہو سکتا ہے :

> آدھر سے میاں دار کشورستان ادعر ہے۔ سیہ دار سریدان

عالم بن يو ۽ علم بن يو ۽ ڊشار بن يو حاکم بال ید ؛ حکم بال ید ؛ د دگر بیل ید راهم بین بده رهم بن بده راه بر بن بد سالم وي به اسم يي يه ، بايش يي يه باصر ہی یہ ۽ بصبی بين ۽ اہل وقا بين يد قادر یاں بداء قدیر یاں ، اہل سجا ہیں یہ

اگر صعت مکمل ند ہو اور ایک مصرعے میں ہم تافید الفاظ آئیں تو بھی تریم کا رنگ پیدا ہوتا ہے ، مثلاً :

رایت تری سپاه کا سرمایه ظفر اراده ، پرکشده ، پری زاده ، یم سپر بنوار نیری دیر مین ثقاد خیر و شر چرور ، حبک تور ، حکر سور ، سینیا در











سيد غايد على عابد | ريختم



https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur









سيدعابدعلى البديع

T' + T

بہاں بھی ترنم اور نغمے کی صورت پیدا ہونے کا احتال ہے اس لیے مسعت مدکور ہوئی ۔

### يبعث ميملون

ایسی عبارت لکھا جس میں حروف منفوط نہ ہوں۔ دیر نے س صعت کے النہ م سے ہورا مراثیہ شہا ہے :

> ہم طالع ہے مرا وہم رسا ہو صاوس کے مدح آڑا اور ہے ہوا۔

### منعت ستوطع

تهام خروف بنظم دار پلول دا تهایت برتجف اور پرتضاح صنعت ہے ۔ حود محم العلمي دو اعتراف ہے! ۔ نظام (ساکن حاورہ :

> پیش پی تحت بشی ریبت محس دی فیس یہ غضت سے رق چین حین دید

اس کے بعد صاحب بحر تعصاحت نے بہت سی ایسی صعبوب کا ۔ اور دیا ہے در ان میں سے غالب اسریب دام بھی ہرای فسلائے عصر حاصر میں لیے۔ وہ جانے ہیں قد ید چیریں اب صرف دی عدلب گھر کی زیب ہیں۔ فرمائے صعب مع اور درخ عا سر بھی شعر کی صعبوں میں سے ہو جن کو شعر سے توثی سات ہی جات

کلام سے بداشارہ عصی ، یا بدادلات حرق آسوئی الم ال

۽ ڀڄر النمامت ۽ س ۾ءِ ۽ -

T + 1

صنعت دوقافيتين اور دوالتواني :

ایک شعر میں دو سے یارہ دھے کا ر

۵ بریموی:

عب بر در دن عصرت عشى آل بكارے حق ری عس ور بوکے اوساں کیارے

# صعت دولافيتين مع الحاسب :

ک سرن میں دو دانوں کے درویاں ردیک بھی بنوسکتی ہے ۔ سے صعب دودوی مع تحاجب کہے ہیں۔ سالا :

حد بق بحد پهيلا يوا تها دشت حد دل رک رک کے عم دو چما ہڑا تھا سرل یہ میزل

یہاں بھی ترم اور تعمے کا رنگ تکھری ہے۔

# صمت لزوم ما لايلزم :

گید مورکا سرام تون ایر شعو مین حو صروری بدیدی - ملک سود ے اس قصیدے میں چار چیروں کے انترام کا دکر لیا ہے:

يار اگر كابيه احرال مين به پيوون تو پسين خلوت و شمع و دل و داغ الم جارول ایک

ا ہے تھ چیروں کا سرام کیا ہے:

سع ، دعج ، نگیر ، اکثر ، چهپ ، حسن و ادا و شوحی سم عدا ، س تمه میں ہے بوجواں تھوں

# می طوح اس عرب میں:

پهېې ، کاژ ا چهب ، لکه ، سچ ، دهج ، چېې ، طرړ خوام آلهول بد ہوویں من بت کے گرچاری دو کیوں ہو سنے کا دم اُٹھوں















سيد عابد على البديع

### "الشريف" ع

اللہ ہے گا، سامر کی اندا ورق مصافی ، ابلت شامِر سی ، عمارت مسی ، د این درست د دراکتب سپل اور مادی بطعت بر راکهی جائے دائد س کا ممہوم سے ہی سعین ہو سکے ، ور اس کے بعنی کے سنجر ج و درک میں حوہ محوہ دین پر توجھ بدائے پڑے ۔ منعر بالمتعارات بعيده مجارات غير ساروف، بسيبهات كالمت وراحسات المدار على معرا ہونا ج ہے ۔ او شعر اللہ و معلى ميں فائم بالدات ہو۔ س نے سمجھے کے سے دوسرے سعار پڑھنے کی صرفارت یہ ہو ر ده ی در درست سازم نو مهر مان سایخو در در کے) د دو د در ر در چی مگند دستخکیم ور درست پاول د تنام قصامه عرف دو بهی ر مصور کیجے ، مرست یک دور و بک موہ و دید بد مو دد عرب سول پیست ہو تہار اللہ معنی اللہ اوا سے محبوط رہی ۔ ۔ یہ ادرے و در کے دسی رہے مدیس ہیں۔ عدد معنی و عام معروف و متروكات و ب درسي سے برستر واجب ہے۔ ما ده ر د اهر دف د دیجه در در دی به در در رسی مین مستعمل ندو ا د نام مای لائے کے این ۔ ایمی بائد فارسی اور عرب نا مایت

سور فرہ سے کا نو معلوم ہوگا نہ جس سب سے اساعادی ۔ اس ان السولی ہو چاکے لما دادان سام کے معار پار الدرق الرق الال ا سي سب ہے ان کی عظمت معنی ووق ہے ۔

عدیت کی بہت سی عربوں کے آبار شدر اس کسوئی پر بسے ہ آئیں ہو بھر سود جات کے - بھی ادان کا جان ہے ۔ میر سے نے اس مصحی تک ید محک یا کسن، و نعا سمر نے پیس اسر رہی ہے۔ عدرت حاصل ہو :

النے کنوں کر لہ ہے سب کار اللہ ہم گئے ، بات گئی ، یار گاٹ

المها من در اميه هو ، ا ته من كر ادسه ، ورايرا المن كر ر ہے' ۔ نو مع ہوں جن ہو :

سر مانان م ریے = (۱۵) مینات رائے (سحل ابقا)

# صعت نارع ۽

ساموی حروف نے عدد جد سے کسی و تعے کی بارج معلوم ہو ۔ کبھی کبیں پرمعت ہوتی ہے ۔ مثلا موس نے ایک سال کسی ے سٹے کی وہ کی درج "د یا حکر" کہی۔ دوسرے سال ید اور یت مرک تو "د ی دکر" دیں۔ یہ اس کی ذیافت ہے ورث عام طور پر تصدب الریمی پر نے دم ہی شعر ہوتے ہاں ۔

حروف العد کے عداد ہوں جی :

راجب المعجموا ے محسات شعر کا دائر الک صعت سے لیا ہے جو تهم صدیع معنوی و لعظی ور ترثین و ارایس کا خلاصه ہے۔ س صعب کی تعریف شیدی ہے ۔ عصر حصر کے تمام تقصول کو پورا کرتی ہے اور کویا کورہے میں دریا بند در دینے کی صال ہے ۔ وہ



ا - یہ عرق کلمہ ہے اور اس کے معنی ہیں : "لگرس کردن حاصد را" بعنی پوشاک کو رنگ دسری و دل آوبری عصا کریا ، جو صورت رلگ

<sup>.</sup> انتخص ، ص پیری . (شمس فیس رازی) -

سید عاید علی عابد ( ریخت،



https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على البديع

اس كا شبحه كايم احمد أور عبدالنظيف صاحب كي اقراط و تعريط مين ملاحظم قرما ليحير \_

حقیقت یہ ہے لد کسی راں کے ادب کو اسی بطاء ہستی کی حدود میں رکھک جانج ہا سکتا ہے جو اس ادب کی محمد بعشرت ور تدفت سے مربوط ہوتا ہے اور خو سامنی کے ورے دو ہے ساتھ لے کر حال سے گدر کر مستقبل کے بے فران انہوںات کی طرف بڑھ چلا خان ہے۔ اگر ہم کسی ردن یہ قوم نے دب کو اس نصام سے علیجسہ کر کے پرکھی کے نو جو سے بہ مستجرح کریں نے اور خو النقادی قبصلے صادر کرس کے وہ ربادہ سے زیادہ 'دیم صحیح' half ا truths ) ہوں گے ، اور نعص ادا یہ تحت و درون سے ژبادہ حصرتات ا البت ہوں کے۔ یہ اب میں نے س سے عرص کر دی لد می الدار لکرس لا اللوب \_ حو شے ہی ہے آپ پسی فرد جاہد ہوں ال کے استعال کرے میں قاصرین اعمدال سے کام میں ۔

بہارے ہاں اب مو صفات دی بنت معنول معنوم ہوی ہی وہ ترنم ، آہنگ اور 'عمکی' ہیں ۔ نشر شاعر سے پہر کلام میں ورن کی مائے ایک سروی ہے پر اعمد سرے ہیں۔ لیکن ف دو معت سے عث كرے سے پہلے طے كر يه جہرے لد مغرب كے بنصد طر سے ور صفات المدوب کیا ہی او ان کا دریم و نعمد سے کیا تعلق ہے۔ عموما ید کہا جاتا ہے ند فل ہارہ یا دب ہارہ اپنی صفات بدر کے اعتبار سے یوں سعیں اثراد ہے اند اس سی :

- (1) ایک مرکری حیل یا نصور یا ممہوم ہوں ہے ۔
- (ب) اس حیاں یا نصور کے متعلق فی بار کا تفظما نامر موجود ہوتا ہے۔ یعنی فن کار کا جذباتی تعلق موضوع سے یا ان باتوں سے کیا ہے جن کا ذکر (الف) میں کیا ک ۔

بھر سے عوسل و محرکات ہیں آتے س ند زور دوس سعید اے المائية كرچه لد عالم او ده ماي شال و شوالت كالديد بط ال مي للكن درصل معاشرہ فللد كا شلار ہو چلا ہے ، ر ، ہر ك لد شاعر بھی معاشر ہے تا ایک ہ و ہے ، اور اس کے تو میا سے لے بیار جاں ر سکتا یہ جب شعا ہے بحص بنظے شعدہ گری ہا ہے کیا تو معدوی حوبی با کل جایی رہی ۔ صرف تمہیں بہریں درر ۔ کی حدث اعظر آتی ہے بیکن مصدوں کے سد رسد یہ ہوت کی وجہ سے وہ بھی ویہ ےکار ہو ۔تی ہے۔

المار لکرس کی ان مدت سے محمد ادرے سے پہلے، عن کا بعنی سی بر معربی دی ہے ہے ، ۔ ایک عوض د دیا صراری ہے، وہ ید لد ہم در سد در رسال اپنے قاریح سندر عادرات سے یا ہم ہوتے سے جارہے ہا۔ ریزای می رویب سے ایم رسید س طرح مسطه سرے راہے اللہے ہیں گویا آج کی سے نہیے سعر اور نظم کا وجود ہی الد بھا۔ یہ حقیق مسلم ہے کہ پر عہد میں ، ایک حاص مدن نے بعد جو دی جریک سے سہدگی مستبد اور فعال تحریک ہوی سے احدد ہوں علی ہے ورس نے بئے سار سے -وچے و بے سعر مسلم حریات کے بعض پہلووں کے حالاف بعاوت کر کے شعر کی ایک بکی بینت دریاف رہے ہیں۔ وہ فلائد ساہر ہو تھارے ار عیل م قرار سے اللہ ہوالی کی عوالک کے ورقے سے کے المیں رہے اس ، بالکم ا ا ہے اسی کے ورے سے ہور ا ا اگھ شریشے سامنے ا بھالے اور الار نے پیکر ڈھامے ان ہارات رقام نہی بعاوت کا مہدو ہرانی تحریک الا حرو چو جات ہے۔ رسالہ جس یماوت دو صحت سد غیال کرنا ہے سے میوں درس ہے ور بی محریک اسے جنب کو لیتی ہے ورت تنے ارات کے عص الرع میں نام رہ جاتے ہیں۔ ہم لوگ جو آج اپنے ابرائے آنتنادی بیمانوں سے بالکل ہآشنا ہوئے چے جا رہے ہیں تو



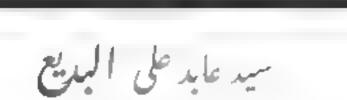
<sup>1.</sup> System of Reference.

سيدغايدعلى عابد اريخت

rekhta Books





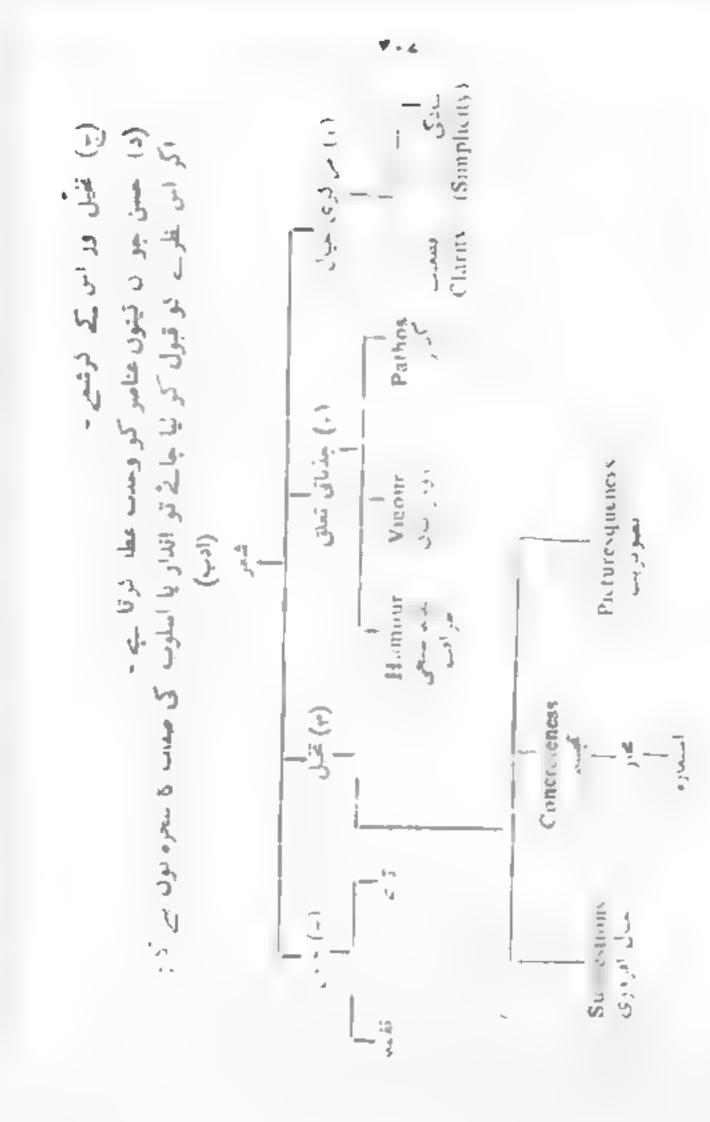


مراوی ساں ہے سا صدال ۔ تعلق ہے جات ہم مراک معت على (intellectual qualities of style) عدات سے جن صباب کا رہے ہے۔ ان تو حدثی emotional صاب لهد شر پدرس کے معد سے جو صدت واسمد یہی ان ہ حال (umaginative دول کس سے حل صبات را یعنی نے ک نو مه مهدی ( acethele سر عب در عد کے سر عب لو حاسی صفات سے ہوگ سی سہد کے طو اور سی سنوت یہ دوسرے چوؤں کا بھی دائر اثر دیتا ہوں ۔

سانگی ، سلاست وی ۱۰ تم ۱۳۰۰ و معروف نے بریعی اس معہوم ، صور ہے ، بیٹی لا مے ی یا بد جہا ہارگی ہو و ل العلیت یه واحده د و بو ، یا همیال ساگی به پلو و د اسمس سدری ن وس عسلی سے مصر ج - ورعاس کی سادگی چو حشر سرہا ۔ تی ہے س کی صرف انسارہ اندا جا ہے۔

مہرجانے عددای رفعا کے اعتبار سے ، ان باز ایمے موضوع سیجی کے بنعلق حس قدر سدید شعور ور کمی کا صهار شرمے کا اوء موجوع سے ہمدردی کی طرف منجر ہو یہ س کی سابھی کی طرف س ے الام میں اسی سنت سے روز ایال وز حوس بالام ببد ہوتا ۔ رور بیاں ایک دور کیسیب کا حارحی مصابرہ سے اور طعصر اور سات و سو ما بوا نبع سے اس با نوی بعبی مہی ہے ۔

جدیاں صفات الداز میں گدار کا تعظ اثند غور طلب ہے ۔ ہم عام صور پر سوز و کداز سے شدید غم بلکہ موب ، بزع ، گفن دفی رر P 11 1 = 1 & . 1











rekhta Books

سيد عابد على البديع

(معجد ۱۹۵۱) يقيشن ، ۹۹۱ م) ، معني بين كيرندگي، حسن تائير ١٠٠٠ pathetic کے منتحت مکیت ہے: ' در با یا تامش ہائے راس مکر " ۔

لفت اصطلاحات نفسات ، (دُردور ، پنگوین ، ۱۹۵۵ ع) pathography کے ساتحت لکھتا ہے :

"ان بیاریون اور تجربات درد، و اندوه مگیر کی روسی مین کسی کی شخصیت کا مطالعہ کرتا ہو اس کی ربدگی سے عمارت ربی ہیں۔ "

بہیں سے آخر دیوالگ کی صورت بھی پیدا ہوتی ہے۔ سرحاب pathos جس ک برجمہ میں نے گدار کیا ہے ، روح و د سے بسو کی تصف درس فید، ت کا دام ہے جن سے وہ متاثر ہوئی ہے ور صدر ہے لد غم کا عنصر اس میں بدائش غدمی شامیں ہوگا۔ اس سے سوز و کد ر کمهد در اردو مین مین دفن ، برع ، مربا اور اس طرح کے تصورات دہی میں کے۔ ، مالانکہ عقب صرف اسی ہے کہ یہ اندار نگارس کی وہ صفت ہے جو نمانی شخصیت کے ن بہدوؤں کا مصابعہ کرتی ہے جو غم ور نصف بینیات سے سائر ہونے ہیں۔

فیرور سنر کی لغت بگریری درسی pathos کے ساتحت رقت ، السوري وغیره کا د در کابي ہے ۔ مولوي عبد لحق لکھتے ہیں : "د د ، رقت الكيرى ، سور و كدار ـ"

ان تمام تعریدت و تشریحت پر عورکرے سے میں تو اس شیعے پر پہنجا ہوں کہ علیم ترین واردان و کیمیان انسانی کے ساں کا باء pathos ہے۔ غم کا عصر س میں شامل ہے لیکن حدرہ ، انن دمن اور موت وغیرہ کے ذکر سے گدار یا pathes ہیں پیدا ہوتا ۔ مثلاً ید شعر کدر ال pathos کی بہت اچھی مثالیں ہیں -(مكات سخن ، از حسرت موياني ، انتظامي پريس حيدر آباد) -

سعند کو عد کو مر وط سبحهتے ہو ۔ عط عط عدی و غور کرنے سے معبوم ہوگا کہ اے نہیں ہے ۔

، apathy عند عند معت المعالم pathos عند عند معتاد المعالم الم منع در غو را حاف كه Apathy رسع در غو را حاف كه معبود ہو کا شد ہم لا علی تو دور ہے وری بادر) او صل مامہ path is ہے تہی ، یہ ور مصالب ، obsession ہو غار لیعیے تو صنحد م)، وه بعدل haspital و حد لد دسے مال ور فرماتے ہاں نہ hist د میرادی سی سے ہے:

> قصرۂ حوں حکر سے کی تواضع عشق کی ساسے مہرں کے ، جو تھا میسر، رکھ دیا

محمصر نہ ہے کہ pathos کے معنی میں گداز شخصیت ، مصنت اور حرس یا عنصر شامل ہے ۔ عام لایات اس کی بعریف یوں کرتی ہیں ۔ وید بدل ۱۹۴۰ع) کہنا ہے:

"pathos" يوس الاصل : ذكر ، سطيت ، تحريب ، جريد ، اد د ، د که سهم ۱۰ د د ریما د اسای رماگی کی وه کیست خو ۔وسرے ہوگوں کے دنول میں ہمدردی پاندا کوبی ہے یا جو دواجہ حارجي کي دوعيت ۽ مصيب هنر کي به پر دوسرون ٿو ۽۽ ٿر کري ہے -عرمان ور باسف د سعور پایدا فرنے والی کیاب " اصفحہ ہے۔) -

ونثیر (۵۵ ع کہت ہے (منحد ، ۹ ے) ''وہ صفت یا کست حو رحم پیدا ئر ۔ رحم سے مربوط غم و ابدوہ و مصایب سے متعدد كوايف ، وه الدار أذلام جو احساس حرمان أور شعور تالف پید کرے" - حیم ( من انگردری فارسی) کھا ہے کہ "pathos

و - تارم مآحد عاط ، بيودارک ، دوسرا ايٹيشن ١٩٥٥ع -









سید غابد علی غابد ( ریخت



C https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur





rekhta Books

سيد عابد على البديع

غدب 2 بد اسدر بهی مالاحظد قرمائیے:

درد منت کش دوا نه پوا میں تے اچھا کہو جا سے پیدا جمع کرتے ہو کیوں رقیوں کو الله تناسه بدوا گلا بد مه

میں ور ہزم سے سے یوں سسہ کم آؤں گ میں نے کی کہی ہونہ ساقی ڈو در ہوا سا درماردگی میں عدیب کچھ ان پاڑیٹ تو جانواں حب رشہ ہے گرہ بھا باخل گرہ نہا تھا

يو ور ايک وه بد شيدن در ک دمون الرائد مرب کی سے مجھے سفیل بد ۱۹۱۰ گے باد ہو ہو سے ہی تصب سہول

زور کلام اور حوش بیان :

اللام میں یہ بھی اسی نسبت سے پایا جاتا ہے جس نسبت سے فن کار کو موضوع ِ سعن سے حذبانی علاقہ ہوتا ہے۔ مثلاً :

عبر ساری تو اللی عشق بتان میں موس آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہوں کے (مومن) ا ، و نے روز حشر اگر ہم سے ہو سول جوکچھ کیا ہے ہم نے شب ماہتاب میں (شیئتر)

س اشک آنکھوں سے مہتے ہیں تد دل سے آٹھتی ہیں آہیں سب کیا ۽ کروان درد کي سنده د ٻي ريي (سودا)

کہیو اے باد مبا ہوڑے ہوئے باروں کو راہ ملتی ہی نہیں دشت کے آواروں کو

اس سوخته م م و سامان کو نه جهیژو

لگا نہیں ہے جی کہیں لیک لگائے دن (حرأت)

آہ کو جاہیے اک عمر اثر ہونے تک کون جیتا ہے تری زاف کے سر ہونے تک (غالب)

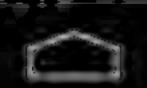
یہ کہہ کر کروٹیں شعب کو ترمے ناکام لیتے تھے وہ دل کیا ہوگیا رہ رہ کے جس کو تھام آیتے تھے

ہ ۔ جت اچھا شعر ہے ، اور بقیر ردیقیا کے ہے ۔

























# rekhta Books

سيد عابد على البديع عابد

(۱) بعد مراست یا حیال ہے اور ۱ صد ب ہدی چاہے کا خر جمروں میں مشامت کا درت چید آسٹی یا ۔ حیای موجود بر آب میں وجوہ و اصول حالات در آفات بات ور اس کے دمد دوق سمر سے کام نے در آن احالات کا بات ان ارب کد اصل مشامت بھی بھر آتی رہے اور حالاف

# و الراكهة ہے:

"(ساکور صنعی ہے ، ) بصیات ، دک ، عس و قبہ ، درک ، دوں سنم ، نصر رات و تعلات کا دلالا جمع آدر دل میں چھے اور قرحت کیر بھی ہوں۔"

میں رشید احمد صدینی کا فقرہ دیل کر آیا ہوں :

"دسمر کے دن تھے ، جب انگر ، آیک اور ہندوستی سردی کھاں ہے ۔"

دیکھیے ک مشاہت ڈھونڈی ہے۔

اکبر الد آبادی دہی دراار کے متعلق کہتا ہے:

اوح عنت سائی ان کا چرح ہمت طباق ان کا

معنل ال کی ساتی ال کا

کھیں میری بتی ان کا

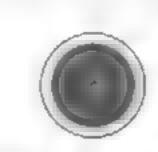
بہرے ہاں بداہ سمجی اور طراف کے عوے بین لمکن آکٹر و سیمر ہجو میں بائے جانے یہ حسے محمل دوق سیم میں ہر حصل میں ہوت - باق نے دے کے شعرا میں مرز عالب ، اکبر اللہ باری ور ظامر علی جان رہ حالے اس جھوٹے نام تو میب ہیں بیکر انھوں ہے

ے تیر دن میں ہے یہ ماد میں میں گوسے میں قامل ال مجھے رام میاس ہے

یں رب حرد س روس حاص پداراں پاسکی رسم و ۱۰ عام موت ہے (عالم،

# بدلد سنحي ، ظرافت ، خوش طبعي ، لکنه طرازي :

() کے ایسا ملکہ دسی حس کی وساطت سے الساں کے ال تصورت و بعد اس میں مشابہت نظر آئی ہے جہاں دوسر نے لوگوں ہے دسے قامبر رسے ہیں ۔ ید سکیہ فہری پیر ن مشابہتوں کو جانب حوس ساوی سے قید نحر رو تعریر میں لاتا ہے ۔

























سيد عابد على البديع

کجھ خریدا میں ہے اب کے سال کچھ ساپ نہیں ہے اب کے بار راب دو آگ اور دن دو دهوپ جاڑ میں حالیں ایسے لیل و ۱۲ دھوب کی تاش آگ کی گرسی واسا رئيا عبدات اليار اپ ۵ بدء اور بهرون بکا ت کا دو کر اور کھاؤب دھار مدری بنجواه کنجے بناہ باہ ت سے ہو مجھ کو زیدگی دشور

اكبر الم أدى :

سد اٹھے مو کوٹ لے کے تو لا بھوں لائے

خدا علیگڑھ کے مدرسےکو تماء امراص سے شعا دے کہ پڑھ رہے ، رئیس رادے امیر زادے شریب رادے

> پانی پینا پڑا ہے ہائے کا حرف ہڑھا ہڑا ہے ڈئپ کا

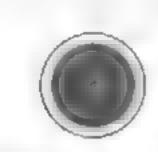
س طباعی منحل شو چه یه د فاحت مقدمات دو چی ج سے ۔ ۔ ہو نہا ہے:

> ہر ہوں ہیں تو جانے دونا ہو المان سے بہری ہوں بات مکرر سے معر چهوڙون کا ميں ۔۔ س سے افر کا ٻو سا چھوڑے یہ جس تو منہے کار شہے بعیر معصد ہے ، ر و غمرہ انے کہ کو میں کام چت ہوں ہے دہاہ و جنفر سے ہمیر رچند ہو مشاہدۂ حق کی گمگو سی ہیں ہے بادہ و ساغر کیے عیر

ال ہے دع حسرت دل کا شہر یاد عهيےمريد کيد کا حداث بيت نه ا الم مارک

مان غريب در تو غالب نوار

أكدران مصنف بدخصور شاه

































سيد عابد على البديع

TIA

بدلا تو طفر علی حال ہے کہا :

اپنی حسول سے رہی سارے عاری ہشیار اکوم بہود آتے اس دو جوں کو چندے کے لیے

اں کی بعد کی تصمی (فارسی اصر) مہت خوبصورت نے وار کام در بائے فرداس لہدے کے سے دی و وی ۔ وہ جس عقدت ، حبر م ور تعلی سے رسول پاک" د دم بیتے ہیں میں سے معلوم ہوت ہے کہ وہ سٹسب دل پا چکے جے۔ یک مگد فہتے ہیں :

> کو اس پہ ہو مسور ہی کی دے کی پسٹ صاحب نہ بھا کیں کے ٹس سر کے بعیر نون دم مصطفی می در مد بری قرار س قصد است و دل ویر کے لیے

بھوں نے جو یک جاص جاعت کے خلاف بجاد قائم کیا تھا ، میں س سنسے کے اسمار تھی فرنے سے کریں فرنا ہوں بیکی بحد سمی، الروب ، یکند د بی ، سراح ، سکنم دامی اور شرح صدر کا شعو حدال ہونے کے عشار سے ال اشعار کی مار دیکھتے:

> رمیدار ایک ، آپ اسے ، مگر اوج صحافت ایر یہ اک مکل ٹڑے کہ آپ کی ساری پسکوں سے

ہدمو دری بھی حضرت کدمھی نے ساتھ س ال سبت تحاک بین مگر الدهی کے ساتھ اس

''ٹسو ساعان کے مراز پر" : اکشور بند ک رنگ اور بی بود کچه اح مکر کا دار ہے تی یہ گر چرج کبود

ناک حتی ہے آنکھ آئی ہے ہے اڈورڈ کی دہائی ہے

714

المهاسا سان ہے ہو ہردے کی کی بھی جوس امراحی سے عہے ہے ایک بحق میں کیاں وہ اپنی باحق سے

عرم سر کی حدادت کو تیم ای بد رہی ا و دم ائیں کی حسن کی بینیاں دیا۔

عوام المع يي دوار كو تهرك و اللي مين سلال و فسک دو سود ایند الهار کیان کیا یک

یا باد حضرت اکبر پیر خامی برده مگر وه کپ مک اور آن ی رباعیان کپ مک

ساوں آپ نو صرے کے بعد ک ہوگ بازؤ کھائیں ئے احداث ، فاتحم ہوگا

ستر على خال مرجوم نے بھي اس صنف سحن مان جوت داد الكند طرا ی دی ہے بیکن ان کی مصروقیات اس قدر متبول اور ضروری ا جیں یہ ن دو خدمت ادب کے سے ۱ اقعہ فرصت بد ملتی بھی ۔ اس ے یاوجود اس زمانے میں جیسی دل آویز حمد ور بعث بھول ہے کنے ہے اس سسے میں ان کا کوئی حریف نہیں ہے ۔

مسم ہوں کا یک شاص فرانہ چید، جیم کرنے کے بیے وقد یہ کو





















سيد عابد على البديع

. یہ معنی بال معیم بنی کرسری فرسی بعب میں Pictures . : - you wan 2 quancis

"الصور : سایسته یالد به ی سود ، دان خالی بادری ، بدع مستر و بره ما دو س چد باید شد سدگا دیگی و دای یا الله اللي المعاد ور روش الديساني الرائع ماكس الرداري ، ريساني ، روسي ، وصوح ـ"

### نصويريت ۽

ال رہا ہر غور الرے سے معاوم موالا کہ تصویریت وہ ساوت کی میں ہے کد مصور جانے تو اس کی تصویر دھیتے دے۔ یہی شاعر ہی ہے الماط میں ایسی مصویر بھیسجی ہے الد یہ ہی کی ف و ب من رمتی - بھر س کے ساتھ وضاعات ، روشنی و ر ادانہ المعر کے ریاب پر بھی غور کر ٹیجے ۔ جب شاعر کسی موضوع سحی کو اس صرح سے کونا ہے لہ وضاحت ، رو۔نی ور رنگینی کے ۔ ن ا ماں منصر کی ایک عکس دہن میں فائم ہو جائے ہو وہ اس صنعت سے دم ہے رہا ہوتا ہے۔ اس صحب کا حصول ٹر یہ شاعروں کا کہ ہے ، اور وہی انصوبرسا کی جانب سے متصف ہو لکہ ہے جو سکی کے عام مساطر و مطاہر پر گہری بطر رکھہ ہے۔ حاص طور ير حرحي رسكي كے احول اس كے ليے وشن ہوں - سبي وحد ہے دد میر کے سامنے سی سود کے بال تصادرات یا ماسل آق ہے۔ اگرجہ یں کے شوجی مہی دھمدیے سی اور س نو بھی ار ماکی مدریاں عے رکے میں حس ، علیں دوی ، نے نظیر شاہ وری ور ع سے وغیرہم نے عروج کا سعر یکھیا ہے

۔ پہ تبا ہم کا بیان تھا۔ ب وہم گیڈی کی بیسویں صدی کی العاب كالتماء الهي ديكوش خاسر ـ

عبر اچھا ہے۔ جسے سہنب یک روزہ سی یہ وہ گیدڑ جسے عشا ک صد سالہ خبود

محور حال الماده ينوب ، بنرشار الأناه ياوك دوبول پہ حق می ہے کہ میں پیرو دہ مول

بہدیب معری کی بداد رُھی ہے۔ وو یہ موضی صورت بد لید ربی سے کہ بر ہوں ، مارہ بول

وہ گوک کا گولاء حو سے ستھی مسری والا سکہت ہے ۔ بہبیس س کی مو بانکے س کو لاٹھی سے

مدر کی صفات تحییلی میں دہی چیروں تو ہمست حاصل ہے : (۱) تصویریت' -

(١) ټيسيم -

ساخيال افروزي" -

تصویرات سے ماد بر ہے کہ شاعر اپنے موضوع دلام دو اور مو د سحل کو اس طرح صعائی ، وصاحت اور ریبائی سے پیس کرے الد ہڑھے والے کو دوں معلوم ہو گویا ایک باہدہ ور رندہ دیت ے مناصر من نے سامنے سے الرزے چلے جانے ہیں۔ لعات میں picture رسویر ور picturesqueness (بصویریت) کے سعبق حو تچھ کھا ہے ، س سے بدرہ ہود کہ صطلاح میں س ہروری

- 1. picturesqueness
- 2. concreteness.
- 3. suggestion.











سيد عابد على البديع

وہ کھتا ہے: " pictures meness کے ساخت ، 'صورت تصویر، یسی عکس سی عاسس چاہے تو عمی درجے کی تصویر یا سکے ، نشرہ کہ حسن کا عنصر موجود ہو ور شاعر فوري طور پر درال شو متأبر الرسمان بال بنو با حسن الدن اور الصب اللام كي صحب الله من مريكيني اور عامل اود ري کو ترحیح دی گئی ہو ۔''

> یہ بت عرص د با داوری ہے دہ تصویریت میں آگر جد شاعر اس جنس مے دمائے ہے جان را فاہ در زاہر سا باہ پار رہما ہے وو مسوری کا رجحان ، حیث الد صاف کے دہ ہے۔ سار ہے ، تمایان ور عالم رہتا ہے

> تصویرس کی وضعت کے سے بدائی مشاول کی صرورت ہوگی و چ دکھیں کے شاخو کا عراجی دیا سے اید ریسہ اللہور ر کھے ہیں ور صرف ہے ماس کی دہ میں محصور ہو در میں رہ جانے وہ س صنعت ہے و دہ کا دیے جی مادودا کا شہر آسوت غالباً س صفت سدوب کی پہلا احدی درمے کی سویہ ہے۔

# الچھ شعار دیکھیے:

ات سامنے میں ہے جو ہوتی ہیں و جوال ہے المعوی الدکرے یہ کہ مہے ملہ میں زبان ہے میں حضرت سود کو سا بوشے بارو الله رہے شہ رہے کیا نظم ہیاں ہے اسا مان ہے۔ عراض کا فرمائے معبوب ارم سے نسے کی تولی صرح بھی یاں ہے ؟ س كريد لكے ديے كد حاموش ہى رہ حا اس امر میں فاصر تو فرشے کی زبال ہے

الیا اللہ میں بھاؤں کہ رمانے کی کئی شکل ہے معد معاس اپنی سو حس کا یہ بیال ہے کھوڑا ہے اگر ہو ڈریا اورے ہیں کسو کی تنحوه . پهر عالم الله پد نشال ہے سرے ہے سدا موں علم و دام کی حاطر شمشتر جو کھر میں ہو چی بینے لئے یاں ہے دیت ہو جو دیا ہو ہاں موروں میں نجھ حال البرون البر نے پر گری دا نے جد نہاں ہے نہا ہے ہے جو کو صرف سے جاہر وی ہے ۔ الحوالوں ہے افاعے سے اس ل ہے بد سی کے دیا کچھ نو سوئی عید ، وگریں شوال سے پھر داہ سارب رمصان ہے اس کے بعد جانا حد کی ہے جرسی کا حو ڈکر اب ہے، وہ دل پر سے گراں تورہ ہے در میں ان کی میں فرانے سے گرس کرتا ہو**ں** ۔

سود کے بعد ور سعرا بھی سے ہاں جو تصویریت میں حاص مہارت و مھے ہیں۔ ایکن سے او الدینے اللہ جو رہند اس سسنے میں المير البر آدي ي ن وه مشكل ہے نسى او نصيب ہوك ۔ س کی وجد یہ ہے ۔ وہ عوم نے سابھ رہت بھا۔ ان کے دائھ درد میں شریک ہونا تھا۔ مینوں اور تاریبوں میں ان کے ساتھ دنیا کے ت شے دیکھنا تھا۔ پھر اس کو قطرت نے ایسی بازیک بیں نظر ، یسا نیز ساہد در ایسا شعور فن عطا کیا تھا کیا اس کے مقام تک پہچ تو کیا اس کے قریب بھی جانا مشکل ہے ۔ اس کی کیات میں

# https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur

# rekhta BOOKS سيدعابد على البديع

كره كے الهمل كاشے ميں - مدارج عمر كا وصف ہے ـ طابى سے بے كو الرهام بك كسى چير دو سرايد رايين دا د ساطر با ورايا مسمى ساسر ہیں ۔ سر یا ہی ور آئیا سر ہے ایل ۔ برساب ا جاڑے اور موسموں ے مختلف روبوں سے نے کر اور سری ور بربور پر نصبی لکھی یں ۔ پیر مہی دے علم ہی ہو جاں۔ علاقیات کے بوجو ہ پر س الے معلق مصمیل فو مسلی تکہانی ہیں اند ف کا جواب اردو رہاں آئیں جہیں میتا ۔ مثال کے صور پر "وحد و حال" نے عنوال سے اس سے حو علم لکھی ہے وہ عارفوں کی تعرب ؛ موصف میں ہے ور موسیقی كى صفلاحات مين اپنے عيدات و عمد الهدينے - س مدر ح سے یک ایسی نظیہ وجود میں ان ہے جس کی نظیر مجھے آج کہ ار سی میں ملی ۔ اس د پہاڑ پند س سعے :

کیا علم نہوں نے سیکھ سے جو ان بکنے لو بامجے جا اور ہات ہیں میں سے درے ان ہونت والائے جانعے ہیں دل ان کے در ساوں نے تی د کے صل صحے د میں چنگ ریاں کے ساریانی یا کھاکھرو یابھ کہ بچے ہیں ہیں راگ بھی کے رنگ بھرے اور بھاؤ تھی کے سامجے ہیں جو بے کب ہے سر دال ہوئے ان دال پکھوج تجے ہیں

الملاقيات کے بعد صبح، الد تطبی بین ۔ ن میں "آدمی الله" اردو کا وہ شاہدار ہے جس کی ماال اید بک ند ملے گی ۔ پھر صراف ہے ، بصدر و حکایات ہاں ، معمدات مدہب ہدود ہیں ، قارسی کلام ہے ، حطون سطوم یی -

حارج کے احوال کا یہ راردار اور پھے ماحول کا یہ بے نظیر ترجن شرل انبی اچھی لکھا ہے کہ پڑھنے والے کو یتین نہیں آتا کہ یہ نظیر کی غزل ہے۔

- US EAST - 1

ہ مد سی کوئی نفریب رہ گئی ہو حس کا دائر مہ ہو ۔ او کے یہ بھوہ صوق مشرب ہے ۔ ادعر رسول یک کی مدح سے ہو " سر دید. حی ئے کی گائے ما رہے ہیں ۔ میں سے عرص دیا یا کہ اس سے رسکی عوام کے ساتھ عوام میں بسر کی بھی اور بھوت ہے اسے بسا پہایا لد کے لک سی کی مسومات رہوں پر ساری و ساری می ۔ نصر کی یہ حولی کہ وہ ہر تغریب ور ہر موضوع ہر سیب ہر نب سے کسکو یر سکتا ہے ، کے عوام پیسدی یا دلات ارائی ہے۔ وہ در صل رہ سارت ہاؤر سابھ ہی صوف سالا۔ است سب قبیدر اٹھ، اور حن طرح کد بسر ہوتی تھی ا سی ۽ فالح کھا۔ یہی چے ہے الم س ئے بال حرق ہ ماری ۔ کوئی عدید بھر میں کا مرشے ہے ملع نصر، وہ جوس باس سے ور اس نے سام جوال اس ہوگ رہتے ہیں۔ ب باک نظیر اللہ آرادی کی عسالہ کا مجاج عمراف ہیں ڈیا گا۔ لد س پرکسی نے معاول کار تے ۔ س کا تعلومہ منتوبات و عربیات ہو اس بات کا سر و راہے اللہ اس الد ایس سے پہنوہاں پر تحلیق الی العائے۔ الدائر الے حوال باشی ال سندنے میں ایسے و فعال بھی لکھے الله المواطنية الما الماض الدارات الم أكرات إلى المال اللها اللها اللها ال کی ڈیم مصوب ہو فجائے ہے۔ اور اسے مردود فرر دے دیا اب بھا۔ سام مسرت ہے سد یہ اسد نے رسال عادوں ہو س کے حویر الهنتے ے رہے یاں و وہ ان ان محمومے فی طرف سوچہ ہو رہے ہیں جو سر سن شمر کی لک کارے ہے ۔ س کے مولموسان سحی کے صوع ی مدرہ اس مہرست ہے لگا جا سدہ ہے جو اسی نے نوبالسور یڈشن میں ساس کی ہے۔ اس وہرست میں دیو ، ہے۔ عے پر العمان بران با سمدان کی تعریف و رضیف بدا محمسات عابداند ہیں۔ مسمسات حاشفانہ این اور منعلم کو بت این الرکیب بند ائر برجع بند این اقصاید بچی دا نظفات این دا ریاعیات بین د ما مونات ين د المريبات اين البلام ين د العربات ايل يدود الاين -







https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على البديع

عرائے ، اس کا عارف سامے او تعاوہ یاں کے ساتھ برمم اور سے کار کے بھی د ہے:۔

> کار م سرتی ہے کہ ی کسی کی مس سے ٹھسی ہے ہر ڈی تن کی ہونہ پاتی ہے کہ میں جب ٹھنگی ا وہ پاکی صد ہے میں سائی

ارگ حی کی اور سری تن کی وہ کیا ہات کورہے برٹن کی

> لھ کے سے حب کہ ان کو گابھتے ہیں۔ سدگی سے یہ اپی طرعتے ہی

دوروں ہر بھول ہر چڑھتے ہیں حور و غان درود پڑھے ہی

نارگ جی کی اور دری تن یی واہ کیا ہات کورے برتن کی

""دسی باسہ" جیے، کہ عرض کیا کیا ، بطیر کا شاسکار ہے۔ راقعہ تے بہت غور کے سہ اس قطم میں کیا خاص بات ہے اور اس بتجے یر ہوںجا کہ نظیر نے تمام بطیا میں ادمی کے متعلق سدرد ند نعظماً بطر رُ تھا ہے اور حب اسال کی عصب ور دلت کے وہ یہ یک وقت دکر کرا ہے ؛ اس وقت دل پر ایک عجید کینید سری ہوتی ہے ۔ وال نے کہ حوب دیا ہے:

> آدسيت احترام آدمي الما خبر شو از مقام آدسی

# یہ شعار ملاحظہ قرمائے:

آج تو ہمدہ عزم ہے سے جھ سم بھی رسمی کام کریں یک اٹھا کو یہ کو ہے بابیدا شوق رفاء اٹرین حوبی سے بدت لکھیں ، آیات بھی جوال آئینی سے بعد اس کے بحیر معصل ورقت کے آلام کرس یا خود آوے آپ دھر حدسہ روے ہم کو و ب س مصب نے بکھیے کہ بھی حوب یا سراجام کریں اس میں بھلا کیا حاص ہوات ہوے تو دیکھو میاں سیر وہ تو جہ ہو بھلک دے جے اور کے تہیں بدنام کریں

منظومات میں اس قدر تاوع اور مصوریت کی کثرت ہے کہ اسعاب سنکل ہے۔ چرخال یہ سر یا میکھانے:

حولرير كرشمد دار و ستم عدرون كي حهكوث ويسي مي سریاں کی سیاں ، بصروں کی ہی ایرو کی کھیج وٹ ویسی ہی

قب بگد اور نشت عصب کهون که لکوث و سی بی پیکوں کی جھ ک ، بی کی بھرت سرمے کی گاوٹ ویسی ہی

عیار طر ، ایکر دا ، تاوری کی چڑھ وٹ ویسی سی

اس داور سی اور سے کے ایمار قیاست شال بھر ہے اور گہرے جام ریخات میں سو اف کے طواباں تھر ہے

وہ . . . صاف سے سے اور سوق سے دانان بھرے وہ کا حوامر کا۔ بھرے ، ٹن بھو وق ، یانے جان تھر سے الاہدے کی یہ ک و جیمارے حہمارے بالے کی ہلاوٹ و سی بی









rekhta Books

سيد عابد على البديع

اس بد سی تیسرا مصرح شعوری کوستی سے پوری نظم کے میں ساعبر سو سامنے واٹھ ڈر کھا یہ ہے ۔ سے یہ ہے ڈیا کسی ہمیں پر آب بھا جو ہے۔ یہ کہ ایم ساز اٹنی فارح انصاد پیدا ٹرق ے اور می صرح سے آب نے دریا ہے ساملاً :

> اشرف ور سمے ہے۔ ہے شاہ تا وریز یے آدمی ہی صحب عرب سی ور جاپر

یاں آرمی مرحد ہے ور دمی ہی ہار اچھا بھی اسی ہی شہا ہے اے تطیر ور سب میں جو ایرا ہے سو سے وہ بھی آدمی

الله العامر ہے آخری سام مرس اس مصریح چو ورای ہے کہ اللجھ الهی اسی می لایاتا ہے نے بدیر " میں سمجھی ہوں الد المی باسد یک ممار ساعر کا دربامد نے حس نے دی کو ہر روپ ور ربک میں دیکھا ہے لیکن آج نار تمام حالات و رفعات کا حالرہ سے کے بعد اس شیحے ہر ہمج ہے در سان میں صل چیر یکی ہے۔ حسا کہ سعم 2 مصرع میں اشارہ یہ گیا ، "دمی نامیہ" کے یہ روب کہ یہ آدست نے احترام کو موضوع سحن سانا ہے ، اکثر لوگوں کی بھاوں سے محتی ہے ۔ سیر ے آسمی کو ہو، تو کہا ہے بیکن اس کی سرشب میں نیکی ، بھالائی ور حوں بھی دکھ ٹی ہے ۔

میں حسن بھی تصویریت کی دعت بدائم ل صعت گری استعی ارتے ہیں۔ ان کے ہاں بھی گرچہ نمام خواس حصہ متأثر ہوئے یعی لیکی بیشتر بصارت ہی ہے ژور رہت ہے ۔ یاں بعد بات صرور ہے کہ وہ روستی اور تور سے مہا سائٹر ہیں۔ پیکر گری میں اور ستعار ت و نشیبهات کی دیدہ وری میں وہ روستی اور نور کا استعبال ڈے قی کار نہ انداز سے ڈیے یہ مہرجال ن کے یاں ساعر فسرت میں بھی جان پڑتی دکھائی دیتی ہے۔ ہم ہوا کی سرسراہٹ سنتے ہیں۔

دو رے ''سی باہ'' میں ممارے یہ باعد یہ عار سے عامر آنے ہے۔ کیا ہے اور ساں کی شام ٹمرور مان اے وجود دم ان کی سینے و حلقی جھے ہی کا قائل ہے ۔ ایش مالوں میں اس سان و الحال سے ہے جات ہو کام ساگیا ہے۔

استلاً اس بدر میں حو میں کی میں کرد ہوں ، عمیر کے یہ تعریہ پیس نظر اور ہے ایک اسان یا کیا ہی میم لیوں یہ کرے ، حر سے ہی صورہ کی مدے کونا ہے اور نے کی کی در رسی - س مدعد عصر کی و م سے علمدس یک مابعد بطبعیاتی سی شدید پیدا ہوگئی ہے آنہ آ۔می ایسے عدصو سے مرکب ہے حو منصاد ہیں ۔ لیکن اس کے دو دود اس میں ، کی کی حس ، حولی با حیل اور دوسرون کی بهتری با نصور بنیشد اینی جهنگ د نیان رہ ہے اور ن متصاد عہ صرامات علی آئمی مرکب ہے یہی ایک قدر مشترک ہے کد اصلا آسی آسی کا بعدرد اور اس یا سی حوہ ہے۔ کچھ بہروں سے شاید سی ہی ب کی بشرع کر سکوں ؛

یاں آدسی ہدن دو ورے ہے آدسی اور سی ی ح سے سرے ہے آدمی پگڑی بھی آسی کی آسرے ہے آدسی چلا کے آسی دو پاکرے ہے آسی اور دن کے دوڑے ہے سو ہے وہ ایسی آدسی چند ہے آدسی ہی مسافر ہو اے کے سال اور اسمی ہی ہارے ہے بھاسی کلے میں ڈال یاں آدمی ہی صید ہے اور آدمی ہی حال سحالهی آدمی می سرب ہے دیرے کالے اور جھوٹ کا ہوا ہے سو ہے وہ بھی آدسی











rekhta Books سيد عابد على البديع

يهر آيون اور "دهر جائيان پیپر ں اپنے حوب کو دکھا۔ان

وہ دے کا عالم کا وہ حسن مان وه کش کی حوبی ، وه دن کا سان

در، و کی تجھ چھ ؤ۔ اور احمل وہ دھوپ و د ساول في ساري ، وه ساسو ، کا روپ

وہ ''تی سی ویب کی دیسی صدا انہیں دور سے گوس پڑتی تھی آ

٥٠ راتس بدن اور وه ستهدا الآب وه گوری کی دین وه صلوی کی نیاب

وه دل پس پاته ير دار که پاه کے بہا اور سامل کا ٹھوکر کے ساتھ

وه نهی سیکری یا نژی بوړ کی مسسل تهی ک پهنجيژی نور نی

عجب ال پڑی تھو ادار سے کہ بے کل نہی ہر ت وار سے

کل و غیجد کی طرح عدوب بھی کهی اور سدی دل کی مرغوب مهی

غالب میں اگرچہ فصحت کی تمام جو ۔۔ نوچہ احسن سوجود یں لیکن تصویرت میں انھی اس کی عرابیت تائم ہے۔ انٹو شہی عے نے فقعے کو وہ اس سے ستعنی برق ہے کہ یک ایسی الميست كا د ب ہو سكے جو ايک يا دو شعروں ميں نہيں مہا سكتى ـ 813

بانی کے روی سے للف ماور سوتے می اور درخلوں کو مک دوسوست ے بہالوس دانھتے ہیں۔ مصر قبرت ن کے رہے یا عشی الکے ایس عسال ما سامنے فلسیات پیش کر رہ وول:

> کوں کا سے مہر ہر جھوسا سی اے عالم میں مند چوس وہ مهک جهک کے گرن خدین ہر بشے کا سا عالیہ کسسان ہو کیڑے ہر ہر فار اور قرقرے لیے ستھ مرعیوں کے ادے حس تش کل ہے دیک ہوا ہوا کے سب بغ میری ہوا ما مو گئی ڈھیریاں کرتے بھول ہڑے ہر طرف اسول سرموں کے بھول سال سریا دیکه اس آن کا پڑھیں باب پیجم ۱۱۳ من کا

الميران مدارو کي پر طرف ويل چسیبی کوئی اور ادوئی رائے سل رنگیلی کوئی اور کوئی شیام روب دوي چب کن اور کوي کم روپ کوئی سیوتی اور بنس مکھ کوئی کوئی ل گی اور تن اسکه کوئی



339 –338











سيدعابدعلى البديع

يهر جابتا بوق تسم ديدار كهولنا حال بدر دلردی عوال کے ہوئے سانگے سے پھر نسی کو اس یاء پر ہوسا رمی سیام رح یہ پریشان کیے ہوئے چاہے ہے پھر کسی کو سابل میں آرؤو سرمے سے تیز دشیہ سرگاں کے ہوئے اک بوہار باز کو تائے ہے پھر سکا، چہرہ اروغ سے کستاں کے ہوئے پھر می میں ہے کہ در پرک ی کے اڑے ریاں سر زیر بار سب دردن نے ہوئے حی ڈعوبڈی ہے بھرہ ہی فرصت ٹدر سال بیٹھے رہی تصور حدی کے ہوئے

پھر اس ابداز سے بار آئی کیا ہوئے میر و یہ تماری دیکھو اے ساکتاں حطہ مک اس کو کہتے ہیں عالم آری کہ رمیں ہوگئی ہے سر رو کس سطح چرخ میسائی سبزہ و گل کو دیکھنے کے لیے جشم برگی کو دی ہے ہیاتی

ا - الله الموس كے كام نے ساوے سطر كے كوالف الد كركردے ہيں۔ ہ - درا افروع سے اور اسکے (بات کا لعب دیکھے کا ۔

س کے بین جو میں دیت ہوں ؛ مالادے فرمانے " شامعہ دما " بالها دوسري بلغال نفي عدال الصار المراجات الله ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ د کیا رک ہے ۔ از دو مشہور عا و ا ، ۔ ۔ : - 20

ے تارہ واردان بسام موالے ما رہ ر کر کھیں ہوس سے و ہوش ہے دیکھو مجھے مو بیدہ عبرت کہ مو میری سو جو گوس مسحت ا وش ہے ا ماقی به خاوه دشمی ایمان و آگهی معرب یہ بعمد رہ در مکین و ہوش ہے یا ہے کو درکھے تھے کہ ہر کرشہ ام ا ساں یاغمان و آلما کل فروس ہے النما حرم ساق و دوق صدے چک یہ جت بگاہ وہ فردوس گوش ہے یا صحدم خو دیکھے آکو تہ برم میں ے ۱ مساور و سوؤہ لد حوش و حروش سے داغ فراق صحبت شب کی علی ہوئی ک شمع مگئی ہے سو وہ بھی خدوش ہے

كرن مول منع بهر حكر بخت لخت كو ے مد ہوا ہے دعوت رگان کیے ہوئے بھر پرسٹی جراحت دل کو چلا ہے عشتی ساسان صد ہزار تمک داں کیے ہوئے













rekhta Books

سيد عابد على البديع عابد

444

حال افروزی :

ہ ل فروری ایک اپرا وار صف ہے کہ اس کے رسو در صن ۔ صدع مو بھی معلوم مہاں ہوئے۔ سے شد کی دین ہے:

نہ اگ نیے تو حالیں پہری میں جائے

سد ہے ہا ہ شمیرۂ حاص ہے دا حس کے سرار و رسور ، حسہ نہ . . ، ص البا ، صرف خدتی اول ال دو و دیاب سا \_ ـ . د و دید داری دران سعار سی خیال دوری کی صف موجود ے اور ماہر اللہ ملکے اللہ اللہ اللہ طرح و هو اللہ الى م مے حال سادی ژرق کای عمر عملی نے سانے ساخ ، یہ عدی سے اس سیسے کہ مدد بیجے ہو یک اندائوشدا ے سرور روسل مولا ہے ۔ یکی اس بیعب کے اس راو رمور شملا المراجي اللي رفش جين ما رياد و همال کي سرح يه راد ر با الله المراوى في سلمان معربان مو مدادي المجهى المأتي الله ے سے میں سے سر رہا ہوں ، بید س به یت ہے عصر م ا حدار ہے اس مو دون قراری سے معالی کے ایس میں معالی عالم ے یہ یہ محمدرا ہوں کے ایک سیا ہے مدمی شدار دی ہے ہے ا ج جو ہے اور محمد اس ور راقی شید سامید اللہ مر ساوی و سرم وہ ہے۔ شعر دمے ولایا رُمے وہ ان بردیات کو فتعاً مورد اید بهای بنانا با بهای عنی و حود کی المستول بر پر -40 ہے ۔ وہ تُو گویا آباھیں بند نر نے بچھ انہمات و اثرات دو دول کر یہ ہے۔ بعض اودت ایسا بینی ہوت سے کہ سامنے کو عرامی و حاص دعات یہ بکر را سر آئی ہے جس سے

T T T

ہے بطیر شاہ و رئی بھی اپنی قد ب کلام اور فوق کے کھٹکوں سے میر حس کی یاد دلاتے ہیں۔ ان کے چند شعر میں بیجے ، بھر میں یہ سیسد حتم کرتا ہوں :

> مہار ٹی ، ک دعوم سی سے گئی عروس میس ریک میں رے گئی

> عادل کے جھڑے لکے جھوٹے عادل کے جھڑے لکے جھوٹے

رائے روز سے سن برسے نگا کسی کے سے حی نرسنے نگا یدعام حو دکھا او شکل کان ہوا ہارہ ہارہ دن عاشدال

ں کی سموی بہت سے مناصر فصرت کی عدسی کو محیط ہے۔ بیکی یہ
کات کم منٹی ہے۔ مجس ترقی دب لاہور میں س کا ایک نسخہ
موجود ہے۔ جن اہل دوقی کو سنیاق ہو وہ بجس ترقی دب لاہور کی
لائٹریری سے رجوع فی ایم ۔

يمسم :

دراص محر دا الگریری مم ہے اور استعارہ و تشبہ کی واردات ہے بعرص کرتا ہے ۔ میں اپنی کتاب '' بیاں'' میں ان چیروں سے معمل محد کر آیا ہوں ۔

اب انداز کی صفات تغیلی میں صرف خیال افروزی (Suggestion) ہاتی ہے۔ اس کی داستان دراز ہے لیکن میں اختصار کرتا ہوں ۔

، یہ کتاب بھی مجس میں زیر طبع ہے۔





rekhta Books

https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur



سيد عابد على البديع عابد

era.

ان شعلوں کی بندی کا بالکل صحیح اندازہ کر سکتے ہوں) ۔ ۱،۰ ک و شعر یہ ہے :

حد ایک ہے ہر شے کی حاکی ہو کم ہوری ہو مرو خورشید کا ٹیکے اگر سرے کا دل چیریں

حو شحص صعدت سے خوب کما ہود وہ اس شعر کا سہ کہا گا ور حیر ان بھی ہوک لاہ شاعر سائنس کے حد تی پر نس دے مدے مد مد در سے حوب مد در در سے دوبہ سے حوب مد در معنی بھی اور عبوم مند وبہ سے حوب سد ، معنی بسے شعر سے بھی ایسی ہی باین کہی بین حو معری عبوم سے بانکل بیک بدی بھی ہے۔

یوں نہد سے کہ خیال افروری شعر کی وہ معت خاص ہے جس سے کام لے در شاعر گنتی کے اعاظ میں کبھی ان کی صوب ہم سکی سے ، کیمی ال ؟ معموی رص سے ، کبابی ب دونوں کے ا درج سے ور سھی دوسرے کا رسول سے ایسی زمری و یہ فی ن سے پر ما اور دیتا ہے کہ اس کی دلائریں بہت دور سے پہنی موڈ یموں ۔ جو بھی نقادہ سے مارشح مرین ہوئے ، راھے ، ا ں سری اور پمٹی دو سے کے درجے ن دلا وہ کی جھے بھی ، ہ س، ہے اور مددمین اسے ایک ٹی دیا میں ہے ۔ گ ت ، عرب مادم نے معنی ہو جانے میں اور شعر سے حو منہوہ مدر ہوں ہے وہ علی مصود ہو ہا ہے۔ س ہات کے صری ہم جانے سے مصدی ہے سے سطحوں دن کول و ور دوؤ۔ نو ہے میں۔ سیر کے شماکی درنیت، ان کا تدر چڑھ ا ور ب نے الارمے سنے والے کے خیال اور اور اور ہوتے ہی اللہ وہ رے فوق سام سے مدد لے کو ، اپنے بنگامی تاثرات یا گذشتہ ر سکی یا۔ دو رہ می بناتا ہے اور نئی صولوں کی طرف چر نہم ے - عادیت سجھے وہ جاتے بین اور معانی ست آگے نکل ہے ہے س

43

کبھی وہ متکیف ہوا تھا۔ وہ شعر میں ان کیٹیات کا عکس دیکھا ہے اور یوں اسے اشعار میں وہ معنی بھی د دھئی دیتے ہیں جو شاید شعر نے وہم و آبان میں بھی دہ بھے ۔ مثال ، صو بہ حدد د . (At IM) کی مناحت نے منعلق جو اناحدادت ہوئے ، اس سے او لف سے بولے یکر اس میں مہر نے میں اس سے او لف سے بھی سے کے رہے کے دی سے یکی وہ تک در الے میں مہر ہے :

له زير پر سر امو هللہ اوشاع سام له اروسائی اور داہ اروالیہ سام امر

سی صرح عدمت کا یہ حیال دیا من عرس یا قدمت سے ہرا ہے۔ اور انہا اور آئیں ہیتی ہیں اور طاہر ہے۔ انہا اس وقت جب وہ طرق سرا ہوا دیا ا شمی کے وہم و کی میں بھی در بھا ا دیان وہ اُئید دیا :

> منظر کے ہدی ہر ور ہم بنا سکرے عرص سے ہرے مولا کالی نے مکال ہد

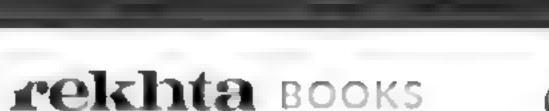












سيد عابد على البديع

てても

ادبار ہ اد سہ ہوئے ہی وہ پاڑھنے ہ نے کے دل میں بھی حد لات و افتار کا سسم پردا ر دیے۔ د شعر یک ہد مو جات نے ور دل شہری کا شہری مہدی ہے ۔ ۔ د د کے معدی سر جو میں عبی ہوتی ہیں ال سی سے کوئی مصو ، مائی معطر ، نسی سی موتی د کی خا ٹسیر میں ۔ رال پیدا ہر دیا ہے ور گویا سی ہونے ہوئے حدیثے یا منشر کو بھر سی میں لاما ہے ور اس طاع ایک دینی فیست پندا فرنا نے خال کا آپ معدود ساعر قد بھاتا ہد المعلم مسے والے کے عودت پر ملی ہوتی ہے۔ عین ممال ہے لد عالب کا بدشعر :

> الما ا کے محو کینہ دای بجھے تیں تما ہے ہم دیکھتے ہی

محتم پڑھے و ہوں نے سول ہیں حیالات و نصور ت کے باہکل معس سلسے پند کرنے ۔ اسی درج مصحی کا یہ شعر :

> حید می کل به گر جب اس نے بال بابدھے ہم کے بھی اپنے عی میں لیا لیا حیال دیا ہے

محتن سطحیں رائهم ہے ور تہم دار ہے ۔ سی نے مصابق پڑھیے والا یے دور سیم سے کم نے کر محسد سطحوں میں سب سے اوعی سطح دریاف کرنا ہے۔

عالب المعركي طرف در بهر الوايع معلم الرهم و لول نے داوں میں پسے دوں سیم اور اپنے عجربات و مشہدات کی بت ہو ، یہ شعر محسب افکار و بصور ب کے سیسنے پیدا کرے دے کسی کے دہں میں س شعر کے معنی کسی بیتے ہوئے و قمے کی یادداشت ہی جائیں کے سیکس جدیاں سطح پر ، معس کی مصح پر میں۔ کوئی سے و لا اکید داری کی ترکیب کو مدار خیاں سائے کا کد اس 445

بلکہ یوں تھی ۔وں \_ سہ بھی رہ ری ، اندگی ٹسٹوں سے وہ معنی دریانت ہوئے ۔ حل نے وجود ناعمہ بھی نہیں شامر کو بهای پوسک بها هسد سر سے ماحر در د دک ہے ، ا سرو لاع ے تو مرحدہ ہی و ہے ، اب یہ \_ الد جس وقت کر ساجر السی پیجیدہ کیفیت کا دار ادانا ہے ہو مواسحی س کے بہی جس ہونا ہے وہ ریا ہے میں میں ہیں یہ سند یہ اس کے دجھ الراباط ، السياسي التي المواجع المحامكي ويادرة (Rec rd میں کے اس کے والم حصی ال سعانی شو مردات مرد جانہ ہے جو سے نے مان میں جے تو ل سام کی در بنوں پر عور در ہے ہو اس سے مدی سے اس مان ہے اس ئے سرے نے سے فی اور سے ، ۔ مو ر اردانی سرح رہاہ و باسلام و الا سرار ہوتا ہے اور اس میں یہ جو ری الد سے کولا مصمر ہوتی ہے۔ کر سمع صحب دو اسلام د يو ان يو سلوم چو د ايا اناطا سی مرد در شهر ور یخ در چخ ارا در در سی طعی یی دا معسف پڑھیے والے پالے دوں ساتھ اور سی ساتھ در سمی نے مصاف ما ر \_ مدى كى تهوى ، سمحول اور شارون ، سرح لاك ال اور الا وں بی کے سے ، ے وہدن کی رہری میں ماہ دو ہجھے جهور کو یک کی د امان باس باو خالے ان جو سعو میں تعلی ہو تهی تنکن اس د در قب سره اسکن بها به این دینی مسر کا به مایا ہو۔ ہے کہ پڑھے وے بدسی در میں ، کی مصاد اور محسب معامات و معان ۵ در ف در نے چی ۔ و سینی پیدا ہوتا ہے مہ وہ مصب مکشوف ہونے وں جو مصوب ساعر ہو ہی ، سکنے بھے عملے مصر سالوں سے سارہ میں ک ۔

حیا افروری کے درامے ، او و معنی بھی پڑھے والے تک چنجاں ہے جو اصلاً مفصود و مصوب لد تھے۔ اس کی صورت یہ چوتی ہے بد بحر معنو ور تہد دار اعام کے ساتھ جو انصورات و



















سيد عابد على **البديع** عابد

البھی ال معانی تازہ کی طرف رہنائی کرتی ہے جو شاعر کے ڈہن میں بھی نہ تھے (یاد کیجے نظیری اور غالب کے اشعار ا

حیال افروری میں تمبیع کے استعال کو بہت اہمیت ماصل ہے اور یورش تاتار کے سلسلے میں اقبال نے دو شعر دم ہے:

س کی شریج و نوحید میں یہ دسمیر ردہ وصاحب سے میں ہے ہو چکا ہوں ہے اصل نہ دسر چی ۔ را ہے ہو عرض نو دون الد اس نے بال حیال فروری نے سسمے میت بات دور پانے در ہونے میں ۔ مثلا دو شعر ہیں :

جھبئی جیں ہے یہ بکہ شوق ہم نشیں ا برگن ٹی ابلنہ سے آبھیں دیکھا کرے کوئی

بھارے نو یہ جس مردل میں در ہے برکس کی ابالہ سے مجھے دیکھا فرامے کوئی

پہلے شعر میں نکد ہوں کی در ندر بہت ہے واج ہوں ہے۔ س سے عو تلارسے اور دلالتیں و سنہ ہیں ان کی سہم بہیں۔ اس کی وحد یہ ہے کہ اس میں ہے کہ یک نو اشوں ہی اساء سیراسعی نفط ہے کہ اس میں دلائیوں کا ایک حیال محمی ہے۔ پھر اس کے ساتھ انگرہ بہیں ہیں ، انکہ ان نکی ۔ اللہ نو محدوقہ نر نے گریا سنہ کے معای نو محدود اس دیکہ ہے والے چاہت کا سیسہ سر دیا ہے اور یہ ۔ رہ ہے ہے نہ جو چاہتے والے چاہت کا سیسہ حالتے ہیں وہ حیاں کی طرف دیکھتے ہیں تو اس طرح ند ن کی حدید بین وہ حیاں اورانے نگاہ شوق

ا ۔ حود عالمب نے اسیار دکھایا ہے ۔ مہت دانوں میں تعانل نے بیرے بید کی وہ آب نکم کم بد ساہر نگاہ سے کہ ہے ے ماصی یا اس ہے جان میں موں مسان آئید، دری کے متعلم کو یہ ہے مرحوم موجود موگ د ایسے شخص کے ڈہن میں بیتی ہوئی بحصوب کی سہ بی حدیث آزہ ہو جائیں گی اور یاد کے اتنی ہر وہ ہر ہے مہریں کے موار موشی کا نقاب چن کر لا شعور کے اندھیروں میں گیہ ہو گے تھے ۔ کوئی سنے و لا دوسرے مصریے کی دلاسوں ہر عور کرے ہو سوب یا سط عے یے عسب مہمول یا شعور ہے اس می میں بہمول یا میں گے ہو گے کیونکہ دوسرے مصریح میں لہجے کا کھیل ہے بھی دیدئی ۔

# سھے کی ایما سے ہم دیاتھے ہیں

> ہوئی۔ ۔ خابی صنعت پہر دادیاں ہر الیم رائے کے سامنے بصویر دانکھا

> > و در- کا مد لاهو ب مصع :

ے کار ہے ۔۔۔۔ ' ہیوں س کی طرف دیکھو ''لیے ان ایا ہسی اندازی طرف دیکھو

ب جمعار سے بات ما سکہ ہے کد جیاں فروری بدر کی وہ صفار سامن ہے ہوں کا سراع دیتی ہے اور

















سيد عابد على البديع

1461

علی: حول حراث اس نے آبکھیں سادگی تو دیکھیے سرم میں وا مری عامل الله د دو دیا

حود الدل کا سر باد آن ہے:

یک کیرور مشدد در در درک بایدواشک الا دام عس سب موتعدے دائر

ا را و در کی محسن دد آئی سی ، دی پدنی صحصت درد بنونی ایس ، 

> دل و چې سو مشعول د نظر در دب و است با بدیداد وابنات کا دو منطو می

دوسرا سفر د ست کی بشایعیں اور استقاراتے اور مارسے ایے بعد محلی ر شه ، ہے ۔ ہو ، و سمات میں در من وہ حوارہ راو ب ہے جو حوا ہے حس دلر سے ہو مریث نے وری دیے۔ لاے ر کیارے سیم الهای میں آپنا عالم دیکھا اراب بھا ۔ سی محوال و المحرق نے عالم میں وہ سے میں گر پڑے۔ اس کی سابی ، دل و سی اور حود پسندی کی باد تارہ فرنے کے سے آبعو کے فارے ہوگئی کا پھول شگفتہ ہوا ور یوں یہلی بار چشم سامہ نے اس خوبصہ رب پھول کی شکل اب بھی حسے شعر کی دینا آئیں علامت کے طور ؛ انجا ہونا تھا عد بات کی صفالاح میں خود پسندی تا مرض ترکست مہلاتا ہے۔ ب ملاحظہ برمائیں کے در نبط میت پنجھے رہ کئے ہیں۔ دہی سی باؤں کی درس میں بات کے نکل گنا ہے۔ یہ رکس کی آنکھ سے دیکھے کا معہوم بھی و صح ہوا کہ ایسا ،ہیاک ، ایسی محویب کہ

> ۹ - غاہب ہے بھی ایک بات پیدا کی ہے ۔ در بردہ انہیں غیر سے ہے رہمے بہانی طاہر کا یہ ہردہ ہے کہ ہردہ تہیں کرتے

کو کہ دیو ر آیں میں خسہ اُرق ہے 'ک' سالہ کہ ہم محت میں رسوئی کے سے کم ہو ند ی اے دیا کا سانے کی باستاری مارم ہے۔ اس حوصل و حساب کا یہ المہ سے الد الدائے ہوئی الگرا بھی بہی ڈی سا کی ۔ او ادائہ جے اگری کا کا کا ان کا محمو بان بین مد "کم" ہی ۔ کہے و وال کی عاروف سے جات ہوئتی تو الگاه کا کیا جال سوکا ج

> جب دے۔ یہ ہی، جور ہوگی

انہم شین کا کہم معنی کی ہ سے اب ہے جی سرع شوہ ہے۔ شورکمہ یہ معنی محموف سی طام ہو ہے۔ اندیات کی اینے اللہ اسی ہےری طاف بلاء سوس سے ۔ کمانے میں ۔ معدوم ہود ہے کیا س شرید کا موت دیا مار ، الله الله الله کی المح الله الله ہوکر رڑو ہر ور حس و حسن ہے رہ ر عول تا ہے ہے۔ ہے۔ دوسرا مصرع بھی ہے۔ اور یا دری میں برے بعدوب ہوتا ہے کہ س طرح کے دیت ہے۔ سی فراے میں اوا عامیان کا عہر افرائے وی ۔ بھری دکھنے کی در ان در ہے اور کہ سوق سے دکھا جائے چاہے سے 'گرا کر یہ جائے۔ کن کہ ممایا لگرہ مشوق سے مربوط ہے ، پور و میں سے محمد میں رسٹی ۔ اب کیا جائے۔ ہم سیں سے تحصہ س ۔ ۔ ۔ رہ سید سے یہ دمہ و ہم کا سے جاری ہے اور اس سو موقع سے مداما ہے کا لم الهين کس طرح دلکو، جائے، اس سعر دو اڑھ کر اول حیال پر اور سعر بھی ستاروں کی طرح آ ہے۔ ان :

> حسرت و دیکها جو محمے گرد طر درم عدو س وہ ڈیٹ گئے مجھ اور راہر سے کال کر









rekhta Books

سيد عابد على البديع

# و ج شوس " و چ د د در در در کارون اس

50 mg 5 , on a see 2 , m 1 , on a 2 , on د فدی دخون ده د د د مت عر و به مو سر م ے ہاں۔ اسامان وہ کے بجی حرول کا ہ ور عائد سال لے ۔ یہ می ور سیر سرے شہوں ور مردوں سے علی رہے۔ ۔ س مشی کی لوعب عجب و عرب چی ۔ می محمد شاہد نو ور - اس ساک ، جی وحد ہے کا عسم دیا ہے ہو ان میس دیا عد کی مساور شاعری میں ہی جی ہے ۔ اس مراول میں عمومال ہے وجاف کا د در بده د ہے ور سی احدد ہے ، حویتی صدی محری سے برے کا سے فاری میں معسول و اید کے سی میں استعیال ہوتا ہے ۔''

ی لیٹی یاد یا ہے۔ یہ ہو رہا ہے خبر سی کہ بیتا تھ ہرگئی اور آنکے ڈا ان انسی ہے ۔

الرکس سے مستی کے حو تصو ان و کیل سمیہ پس اس کی بھی آو ھیں ہے ۔ اُس س کی سطال کا یا تھے۔ س ، آپ ہے ۔ احصہ س ند سارد و حدس درک و د گس کی که \_ معموی دلاوسوق اور مدل سے خیل کے سے سامے یہ ہوتے ور موہ سسم ہانے جے ہے۔ حو فورٹ طور پر رفیہ عبور کے سل میں بد ہوئے۔ دوسر ، پڑھنے والے ہی شدیہ و پارٹ نے سی حدثوں کے شسی محل بائیں کے اور سع نے معنی کی محمف دلاسوں کا سراع پائیں گے۔ بال حمریں کی ک عرل نے شعر در :

> الله دور باله صراحي ، له دور باله اس دد سے ردگیں ہے بزم جادہ

پیکیں بھی سرچھپکیں ! حتی کا ہم تمان کہ ہا رہ ہے س میں يدي مد حيل مهي و قع مد دو د مهلا مصرع ا در مسمور دار جي مصرع کي ابد دلات ہے:

بطاره و المسلاق مركك كله فارد

ور ساسب کا یہ شعر بھی ادا آتا ہے :

صد موہ رہ رہ ہے جو سر نے آنہ کی طافت کیاں کہ دید کا حسال کھانے

س تھی کی لیہ کیمٹ ہوگی جس کے نہیار میں ہسس سرگاں جمی یمو تمنیا کو باگوار گرزتی ہے۔ معنی کی بدسطح با شعر کو محار سے کہا کہ تصوف کے خبرت دے میں نے گئی ہے جہاں کنہی تھی کی اس بارے اور فروی ڈاڈ موہ نے جسے دیکھ کر ہالک ور رہ رہ پر میرے طری ہوتی ہے۔ جو ت میں المی گم سم ہ چے چاپ دے کے کہ رہ جانے ۔ ور ے معال کی یاف اور سطح کا حال آیا ہے کہ محاوب کو در ۔ اور سان کہے کی طرح حیران ور چپ ہو جات ہے۔ انسی استد کا معر ہے:

> میں ار خیرات ، نو از تمامین بند تمالے بند سربیر ہے چاں ماید ایم دیا و بیت تصویر نے یہ مصویر نے

ہوگس کی آنکھ پہنے ہوئی صدہ ب کی درف لے گی بھی ۔ اب ایر ن میں ان ٹرک محبوبوں کی سرے کی یاد دلاں ہے جس کی آبکھیں ترکس کے پھول سے مساہد تھیں اور یاد آیا ہے کیا صادوں لے ان ترک محبوبوں کے متعلق یہ کرے اے کی بات کہی تھی کہ جب تک عاشتی ترک محبو وں سے اور غلاموں سے مسبوب ری شعر میں سوز و گدار کا عنصر کم اور نشاط کا پہنو زیادہ تمایاں رہا۔









rekhta Books

سيد عابد على البديع

(جهلے صفحے ی بقد حاشد)

لگ کے بابسنے میں بد اشعار بھی ملاحظہ ہوں ہ

م ر کی محر کارموں سے ہوا کلماں کام ریکان فرونع کیار و باصن سے نکہ روشن ہے سام رکان فضامیں ہے اک تواجے شہریں ہوا ہیں ہے اک صدائے سامی كسي كا جنوہ ہے بدكا بن كہ بين در و دشت و باء ركابن جس حمل لندن قوا ہے بہار کے مطربان پر فی شمات سے حالی عشق ۱۰ شن با شر ب سے روح ر حام رنگ س

ال کا حمرہ ہے کہ رقص اور نے بالانے اور اں کا حوہ ہے کہ موج رنگ ہے الاے رنگ ال کے حب درس کی رکزی یہ کہوں ویب آراے سے تر ، تور وے رک

آپ کا روبار دامن کاروان، رنگ ہے بہریا آی عار کہکٹاں رک ہے کیا تماشا ہے کہ تعمون پر سے دھویا مور کا ک تمانا ہے کہ نکہا ہر گہار رنگ ہے السوفر تیلم ہے گویا ، سویا ایس ہے آج ہر جس چین میں دوکار رک ہے

> ربک ہوتا ہے رح آزاے مور رنگ رہتا ہے عال کیر جان گردس رنگ بشاطر برون الرؤش ربک ہور تیر جان

> مبز رنگوں کی ممک آتی ہے رح مستی یہ چنک آتی ہے

T#0

اري كو ديكه، بد - ديد بسير سحو سی سی سے مرے سے کا کہ و فلد لا

سے شاہر میں "ریکیں" کے بیسے یہ کا مرسری اور کمی بینیوں کے حاس \_ حو رگ ہے محصوص موتی ہیں ۔

ے والف حدی جات '' ردو ندرگ'' میں لکھتے ہیں ہ

وہ سط میں سے ریگ و ہو کے عرکات کی علی ہوتی ہے ، جا سات مرص بائس الم کر اسے ہیں۔ عرق کو ساعر پر اسا معاوم ہوا۔ ے عیدے کے کی سی تعلق طری رسی ہے ۔ . . بعض وقت رک و تو مدنی کی کا استفره او حالے یاں ما ہونا کے سر مے حت مسعور کی باتان یا لکنجمہ مولی میں جو محان یا سرم ا ہوں جن رک بھی رمگ کی مرگ ور صاب کی معری راہے ے ، چیں و ہو کے مور ور استدران سے س کا گہر مینی ہے ، سر مو رکی کی در آوری ور سادی سے عمرت سے ، صوف ریک کے سو اللحم نہاں ، چانجہ عالمی نے لک مگدانہ حدث بڑی جوالی ے صبر کے ہے کہ رمز عام میں رنگ کا بہام اس میں ہے نگ ور نو دو وں میں ہے ہا۔ تمائی اور طبیعی خاصب بائی ہو ے ، اشاس ملاحظہ ہوا

> کیوں بدائے گئش سے دے اس رغواں سے کارنگ کل سے ہے خوش رنگ تر اس کے حتامت یا کا رنگ

> ساید" کل داغ و جوش نکیت کل موح درد رنگ کی گرمی ہے تاراج چین کی فکر سی

> رنگ ہے۔ آلم آلکیوں کے مقاس بالدھا''

ا ("أردو عرب" ر يوسف حسين خال ۽ ص ١٩٠ ٢ ١٩٥١) ربتید عاشید ا کئے صفحے ار)









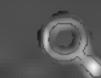
















# C - https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur

rekhta Books

سيد عايد على البديع

عوسرے شعر میں رک اور حمصو کی ومری وراندئی ... یہ و هی مدید در صورب دندر رقی یال - این کی عمر ی است -دهر شکسه چو بر هول چی انتج مرحوق و حدیدین به آیی ، سکوں کی کے دوجہ داوی سے سجو کے ورود ان لیے ہے۔ اوالے ار رسی ہے ا

کلی کی زندگی اور موت نسم صحر کے قبطہ اندر ب میں سے ۔ جس موج صبا سے کلی کو شکسکی اور رنگینی عد ہوں ہے ہی مر اسر ہو ۔ ئے تو کلی کی پتیوں کو پریشان بھی کر دیتی ہے ور ہے۔ میں الا دی ہے۔ اس اور سے یہ کا ہم سجر کا خوا ہی ہے اس میں عجر سروغرہ میں مستورہ یہ بی مامی میڈ ہی کی عشب بھی ہوئی ہے ور سے بجان ا شہر کی دو رموز حسن ہے آ ہد ۔وے لے معد بر م مو و ہے کہ

طاہر ہے کہ حال کا در علم ان کے دیور د مامو بد مہ ۔ وہ تو اپنے دےکو بئی شہہ رہے تھے اور موج عشق و رہے سجر کے الم سے یاد کر رہے سے اسکی جو المجد المجال ہے ۔

١ - سد كي يه:

مرسان صل کو بھولوں ہے اے مجابہ اللہ چیجا ہے آ جاؤ حو تم دو آ۔ ہو سے میں سی شاہ ساہی ہم

ج ماکٹر نے سیمر سحر او شوں کی علاسوں سے نام لے کر عجب کھیں ٹھیلا ہے۔ یک عربے میں سہ ہے.

ہوائے شب بھی ہے عنبر انشان ، عروح بھی ہے سر سین ت نتار ہوئے کی دو اجازت محل نہیں ہے نہیں نہیں ک

صیا بھی اس کی کئی سے آئی تو مجھ دو دورا ہوا یہ کو د کوئی شکوف، نہ یہ کیلائے، بیام لائی نہ ہو کہرں نا

اورت کا رابعد دولہ ہے مصر کی حال ہے جو معاول ہے سملح کا در یا دید ہے کہ حکمکای پردائی محمل سو سٹی دیاچی یاں ہ و ال سب کچه به مکن رک برایه ، و د خاص بیدیات برایه می ے مدے کی مستی میرات ہو در ہے ، بھر دور میرم سے ۔ ۔ ، وشی ے کیا ہے۔ واستہ اس جو داہر ادائے چیے جاتے ہے

عیدے منعے کا عبد طاسم)

فال نے برہ خادل کی اتمام رنگنی ور رعبائی اور انکست کے اتمان رکھا ہے و ہوں معلوم ہوتا ہے جسے اصل میں ان میں سے کوئی اختر بھی موجود ہیں ۔ ہاں محموب کی لکہ سی اعدب کی موج کے۔ ے م محسب کی روشنی اور لہر ہے ، اسی سے برم ما سر آ ۔ یہ گئی ہے۔ بادہ ، صرحی اور یہ نے کا بعبوی علی مدتی ہے ، الکی سے سان یا سکی معلے والا جب ان محصوب کا نصور کرد ہے احدال یک طرف موجر سے کا رنگ تھا۔ دوسری طرف سٹانے سے ع ہو اسے من بات کا شعور ہوتا ہے کیا مستی اور رکسی اس ساء ئے صدر سے میں کے بنات نے میں کو رنگ و تکہد سے اس ال دنا ہے۔ گاہ سے مستی کے تصوات و سند ۔ اور رنگنی سی سے مر وط ہے۔ کیسے کیسے منظر آنکھوں کو نظر آے ہی الها کیا عملی رہا ہیں معلوم ہوتی ہیں ا

> دیکھا کے وہ ست نگہوں ہے۔ او ادر حب یک سرت آئے کئی دور ہوگئے

شک میں رنگ کل ، شراب میں او موجے بادے بہار ہیں دوبوں

چر با حبیب نشیتی و باده ایاآن یاد آر حریفان ِ باده **سا را** 

ہے یہ سانی کی کراست کہ نہیں جام کے یاؤں اور بھر سب نے اسے بڑم میں چلتے دیکھا

357 – 356







C 1 https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur







سيد عابد على البديع

آئی مھے تعدیر کی گہرائدں س میں الديدجه الشهدشين محم مدده چشم سرمد سائد ہے ہوئے دیج کہی ہے حکر جوں در دیا سر مدن میں حساکی یہ سر ہے وہ حظ نے ہے

۔ یی مدرک ہو موندوں نے ہے ے یک رہے ہے قبیمان شہر میرے خلاف ہے صغیر کیا جب بدامو برول عال آرہ کیا ہے ۱۷ رزی کا ماحت کشاف

چهان عیشه خرد سیمیا د تیرنگ سب

ں کے معلوی تلارمے حدیات کے کئی سسنے بندا کرتے ہے دولرے مصرعے میں مسانے کا ہمد بہایت بنہ ہے ۔ بد صابر بنا معلوم مول ہے جسے مر - حکاما یا دسال ہے ایکن افسال کے عاری معنی بھی منحوط رہنے خاہلی نہ ددسے کے صار تو سہے ال یعنی وه بات اللہ حال کی حدیث ہی اللہ بدا ہوا۔ ت معنود چوا کم میرے دل تا تدہ البنائد کے حدیقت ہی تھا کے صال ہی تھا بالد حس ہ ے ہی سے سجر کی ، ویت شکید ہونے کے بعد ہو آ پرمردی کی شارہ ہو کامرت دوں ہے سی صرح ادھر موج عشق نے غلجہ اد نو سانملم سيا سفر سيا د کام تنام ڇوکيا تا 👚

ب مبدر هد دیل سعار کی زمری ور مئی کیمینوں اور حال الرورات ہو عور سجے:

> عوال عبا میں بعد فرق بہی ایسا سور و بناو تاب ول سور و بنا و باب آخر

> حبوب کی گیڑی کرری ، حبوب کی اہڑی آئی عهتے ہو ہے کی سے خوش سخات عر

> مام کسکو سے کر میں نیما کو ہوں اس سور سر ہے اور میری لیب ک ہے

م راقبہ تشعور کی جانب کے معالق افساندا اور "افسول" کا مادہ ایک اس ہے۔ السوب سے بھی دوسروں کے دنوں تو موم ترے راہد ب حال ہے اور انسانہ سے کو بھی دنوب کو مبایر کریا معمود ہوں ہے۔ صول کی بھی انوائی حسفت میں ، افسانے کی بھی کوئی ص میں ۔ محت کی اس اصابوی دیوں کے سعبی دوں دہت ے (دل کو مائر کرے کے معی میں) :

> بائیں محید بھی عجب المحید کے عس ہے۔ کی بد عمل بار په چل حائے تو اچها





















## https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur

rekhta Books

سيد عابد على البديع عابد

TAT

### الدازكي صفات جالي :

سے یہ یہ صوب گرس کی صدت میں 5 سک ، رہ گ

- ر (Melody) ترنم (۱)
- \_ (Harmony .... +)

> کشوی رعب دس آگی جمال را قیرو د از دی عودی چمبر ممبر این زمین را آسان دردی

نظر ، سہر ، یار ، سل ارسا ، میں ہار محص ہاں کردی حصن رس نامہ یادی کہ سار سے بسان کردی

### یا اس فصیدے ہر غور قرمائیے:

ہر زمانے کہ بد ن ترک سروکار اور سلح خیزد ز میاں کر د باکر اسا 491

بن تیره خاددان که حیان نام کرده ای درسوده پیکرے راصی حالاً دل است اعمود غربوی ده صم حاله یا شکست ناری بنان صف خانه دل الت

ثو باین کی در شاید مر آستاند دارم بسوف حدد کارے عداے حدد دارم بسید آن که روزے بشکار خوهی اللہ ر نیس شهریاران رم دو د درم

جان من مد تاسائے میان ہودہ است مدوش ماہ و باعوس دیکشان ودہ است

الشدى بالاه با در ميجسان لكالد نے در نے الله در بے در بے

ہ امیں حسرو کا شعر ہے ۔

ہمد آھواں صحر سے حود بادہ برکف باسدے آل کہ روزے باشکر حوالی آلمہ

ہ ۔ دارسی کے اس مسہور شعر کا بیصال ادال کے شعر رر صاف دکھائی دیتا ہے ۔ دیتا ہے ۔ قیال نے یہ شعر بصمی بھی گیا ہے ،

وہ آموجتی ر ما جا کار دیگراں کودی ر بودی گو بارے ا ما شار دیگراں کودی

361 - 360

















https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur

rekhta Books

سيد عابد على البديع عابد

150

اسی طرح ان اشعار پر غور کمجیے کہ حروق علت یا حروق محیح کی تکرار سے کس طرح نفیہ پیدا ہوتا ہے:

وہ مشرق کا ستارا ساہ پارہ عالم آرا تھا وقا کے دبوتا نے دلسری کا روپ دھارا تھا

اس شعر میں انف کی تکرار او، ارا کی تکرار دیدتی اور شنیدتی ہے ۔

یہاں راقم السطور اپنا موقف واضح کر دیا جاہتا ہے کہ اس کے خیال میں حوف تہجی (اردو) کی ترتیب غائی ہے اور ان کی ترتیب یہ ہے :

الشده، سور الدينا ، الدانيور ، الدانوسر

جب کسی سسمے میں سے کوئی اس گرے کا تو اسی ارلیپ سے گرنے کا اور سی تردیب سے ساہر ہود -

ث	ث	ت	Ų	J
۴ ات کوسل	ات تيور	٠ ا كومل	۷ تيور	شده

حب اسر در ہوں کے دو اسی دربیب سے در ہوں و ممالا اگر کسی سلے میں نیور ہوں ہے دو اب دوس بھی نہیں ہوگا۔ اسروں کے استمال سے جہاں حرائے ہوئے اسر مناز پ و یہ تک مکائے جانے ہیں دیاں جدیدہ کی المت کا بیاں منصود ہوتا ہے اور جہاں کوس اسر مکائے جاتے ہیں وہاں لطیف و نفیس اور نازک جذبات کی ترجانی متصود ہوتی ہے ۔ دیکھیے می ش میں می شدہ اور ش تیور اسر واقع ہوا ہے ہوتی ہے ۔ دیکھیے می ش میں می شدہ اور ش تیور اسر واقع ہوا ہے

68

اس میں یہ شعر واقع ہوا ہے :

سبت در بستی من فتد و ریدان داند مالت مست کد در بستی بشیار افتد مسع کر حال سم عرصد تدید در شاه کارم از بیم به سوکند و بدانکار فتد

مضرت علی رضا کی تعریف میں جو قصیدہ ہے وہ ترخم میں اپنی نظیر

مد گردون تیره ابرے بامدانان برعد او دریا حواہر خیز و گوہر بیز و گوہر ریز و گوہر زا

اور ایک فصمے نے یہ شعار سیانی وہ :

کنوں در شمند و ارغواں و یاسی دارہ ہیں تکیں ، رس ریور ہیں تکیں ، رس ریور

بد میحل باغ و طرف راح واریار اسرو و پائے خوا بند ادماً او انحق کام او بجور هام و یکس ساعر

ردو میں خوس کے بال ، حید خاصد ہری کے بال اور علامہ در کے بال اور علامہ در کے بال اور علامہ در کے بال اور دی وہی ہ وہ کے بال عروب مجوبے مہونے بال علامہ مرحوم کا ایک یہ یا بلد ہے :

اللوار ليېرې دېور لييل لبادر خير واسر ښهروړ د لهک لوار د حکو للوار د لييم در

ریب بری سیاه کا سرمایداً صر آراده) پر کساده، پری راده) مم سپر

363 - 362







https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur





rekhta Books

سيد عابد على البديع

دل شکبتر سے بنی ہے مایوس یا رب نب تدک آب کید کوه پر عرص کران حاتی کرے

روی پسی ہے عشق حدد ویران سار ہے انحین ہے شمع ہے گو برق خرمن میں بہیں

ينا تو هيرون 5 ييم تمشائے یں کرم دیکھٹے

(پیھلے معجے کا بید ساشید)

کتال خیال وہ بصور ہے جو فن کار نے مجھی سے نے کر آمار طوعت بک اپنے دہن میں ایک معیار کی طرح قائم رکھا تھا۔ اس میں لب کسی کے ہوئے ہیں ، آنکھیں کسی کی ، باتیں کرنے کی ادا کسی کی ۔ یہ مرالب کال حال یا معاری پکر جال زندگی میں جی اسدا اور اس کی حسحو میں می کر اپرے بہترس بعموں سے کام نیبا ہے۔ افعال نے ایک اور سطح پر اس بات کی صرف اشارہ کیا ہے.

> مرے ہو میں ہے ان تعمد حدرثیل آشوب سمهال کر حسے رکھا ہے لاملان کے لیے

سی رمان میں سیمند کے یہ شعر بھی شیدی ہیں۔ اسانے ہی محمد کے سج بین ہر کچھ کوم بڑھ بھی دیے ہیں ہم ریب داساں کے لیے ند حاکیوں سے تعلق ند قلبسیوں سے ربط م ہم رمیں کے سے ہیں ، تد آمان کے سے

س سے س کی مور سے عملے کی سبت ورس کی سرار سے اس کی عودت ع صهار ينوكا .

مصحبی خو ن رمور ۵ راز رے ، دیکھیے س نو خو نیور یا چڑعا ہوا اُسر ہے ، تنی طرح سمیا کرنا ہے :

> شب وہ ں کھوں نو سعن شات دری دے گئے ے گئے حوب ال یا اور احتر شہری سے گئے

لموات و لمور ميان و شكول ك در الناسا الجاما اريا ے در ہے کو یسی نے دری نے گئے

گر موا عرم ستر ، ن ۵ سخر پر مصحی وف شد کر محھے ہی کتاری سے گئے

ن شعار مان من ما چڑھ ہو ااسر اور رائی باخر را براء کا رنگ پید الرئی ہے۔ سی صرح عبال فروری نے سیسے میں یعنی معالی کی علیں معمل اور جی دریاف الرائے ال سیسے میں عالم اللہ الی مگد ہے ہاں اور کا سہر نہ ہے۔ یہ شعا ساڑھھم فرمائے :

> معدم سلات ہے مل کیا شاط اہمک ہے عالمة عادق مكو شار صدائے اللہ عا

یں جنوہ عرض کر اے جس لیے دک آئینہ کیاں میں حوالہ انرے الوالی ا

ہ ، یہ ہویت بنج اور معی دار حراہے ۔ راشعص پنے دن میں ایک اٹیٹاں غیاں ، ایک العیاری ہیکر احس سے عمرات ہے۔ فی کار آئو س کی جستعو ہے تاب رکھی ہے اور حب کہیں اس ممثال حیال کے کوئی پہنو بھر آ جاتا ہے تو فن کار سے باب ہو جاتا ہے۔ یہ ريبه حاشد اكتے صفحے إورا





















لهال گاول کے وہ تختے وہ لالہ زار کیاں ۱۹۰۰ و تو نظر یک گئی ، بهار قهان ۱

رو پر ایک بیر تماشا تهیو گ تهمرے وہ حس حکد ویں میلا ٹھے کے

غربت کی صبح میں بھی نہیں ہے وہ روشنی جو روسی در شام سو در ومن میں بھی

سو بھی اتلا ہوا کھڑا ہے موسم کل ، چین میں ہر

غجے بری عبوہ دہنی کو نہیں ہاتے ہنستے ہیں مگر تیری ہنسی کو نہیں ہاتے

وہ تپ عشق تما ہے کہ پھر صورت شعع شعب تا لبض جگر ریشه دوانی مانگے

T04

چت ہوں بھوڑی دور ہر اب کیر ارق کے سابھ چه سا چی پون انهی ره ر نو مین پھر سے حودی میں داوں گذارہ کوئے دار احان وگرند ایک دن پنی خبر کو میں

ہے آدمی محائے خود یا محشر حیاب ہم انجاس سمجھاتے اس عنوب ہی ٹیون بدہو

ست ہے فوت فرصت مسی کا غم کولی عمر عریز صرف عبدت ہی کیوں تہ ہو

حالی کا یہ شعر بھی اس سسے میں بہت پہنود راہے : -دی ہے رہد ہے ئن اد ساکی تکامت اند ہوجھ ایسے لحہ ؤ ترے کا کی پیجاں میں تہیں

ور وہی کہنا ہے :

سے تبد و نارف خوصیہ این برم بیگ ساقی سے جام ہور کے پلایا اُند جائے د

روٹھیں تد اب بات یہ کیوں ا جائے ہی وہ ہم وہ نہیں کہ ہم کو سا، یہ جائے گ

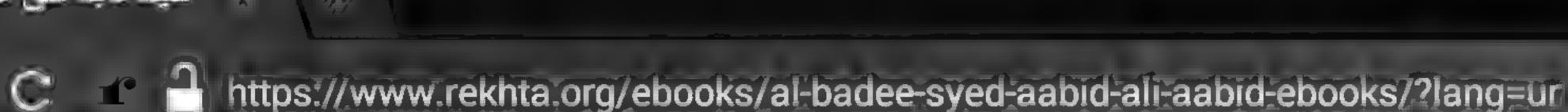
حسرت ہے "نکات ِ سحن" میں کچھ سعر دس کئے بان کہ حیال فروزی کے سلسنے میں اہی تطیر آپ بی :

> ڈھلا ہے ربگ لیکن روپ ہے رخسار جابان پر ابھی باقی ہے تجھ کچھ دعوب دیوار کستان پر















ام یہ جی میں ہے کہ تقید سے شیخ کی اب کے حو میں نماز کروں ، سے وضو کروں

49.

منل وعظ تو تا دير دے گ دنم اد ہے اسے خانہ ابھی ہی کے چانے آئے ہی

عبقے میں تبدروں 💆 🔭

قبال کے ساتھ حیال فروری کے سلسے میں عامد کا حدال صرور آنا ہے ، شورکہ وہ بھی مدعی ہے کہ :

> گنجیند معنی د طسم اس نو سمعهم حو لفظ کیا عامل مرے اشعار میں آئے

ملے عرص کے جا چڑ ہے کہ پروفیسر یوسف حسین کس کے حال میں ہر بعظ میں ایک حوہری تو دئی موجود ہوں ہے جس کی ر کا رمکی اور سب ٹکی شعر کو روشن اور درحسان کر دیتی ہے غالب کے بال بھی العاظ ایسی ترتیب ، موڑہ انت ا، ر سیعے سے اسمال ہوئے ہی کد حیال افروری کی پراسرار صفت پیدا ہو حتی ہے۔ مثال کے طور پر وہ ایک ،شہور عرل میں کہت ہے :

> اکے وقبوں کے ہیں یہ لوگ انھیں نچھ نہ کہو جو مے و تعمد نو الدوہ رہا کہتے ہیں

عام طور پر میں سمجھا حات ہے کہ شراب پینے سے یک انسام کی کیفیت اور ایک نشاط کی صورت طاہر ہوتی ہے۔ یہی موسقی کے متعمق تعبور کیا جاتا ہے۔ باب یہ ہے۔ کہ عام ذہبوں میں موسی کسی

404

حالم ويران ساري حيرب ممشا كيجيے صورت لفش تدم يون رقبه ونتار دوست

سائے کی طرح ساتھ پھریں سرو و صنوبر تو س قد دل کش سے حو گزار میں آئے

رکھتے ہو تے تدم مری کیدوں سے ٹیوں درمع رئے میں سہر و ماہ سے کمٹر میں ہوں میں

شعتہ ؛ عشاق ہے انگاہ یہ رکھیو درنے تے پہتے میں لوگ خسب ایس نظر سے قیص

رکی دہلوی 🛊

کشے وارو سٹے کہ راہ میں ہے

آئش: سفر ہے شرط مسافر تدار بہتیں ہے ہرار ہا شحر ساید دار رہ میں ہے لم تدرقہ ہے ، لہ کوئی رقیق ساٹھ اپنے فقط عدیت پروردگار راہ میں ہے

کہیں تو جم دعرا ہے کسی طرف ساعر كدهر جهيل در السال بدهر عار لرب

369 - 368















O:



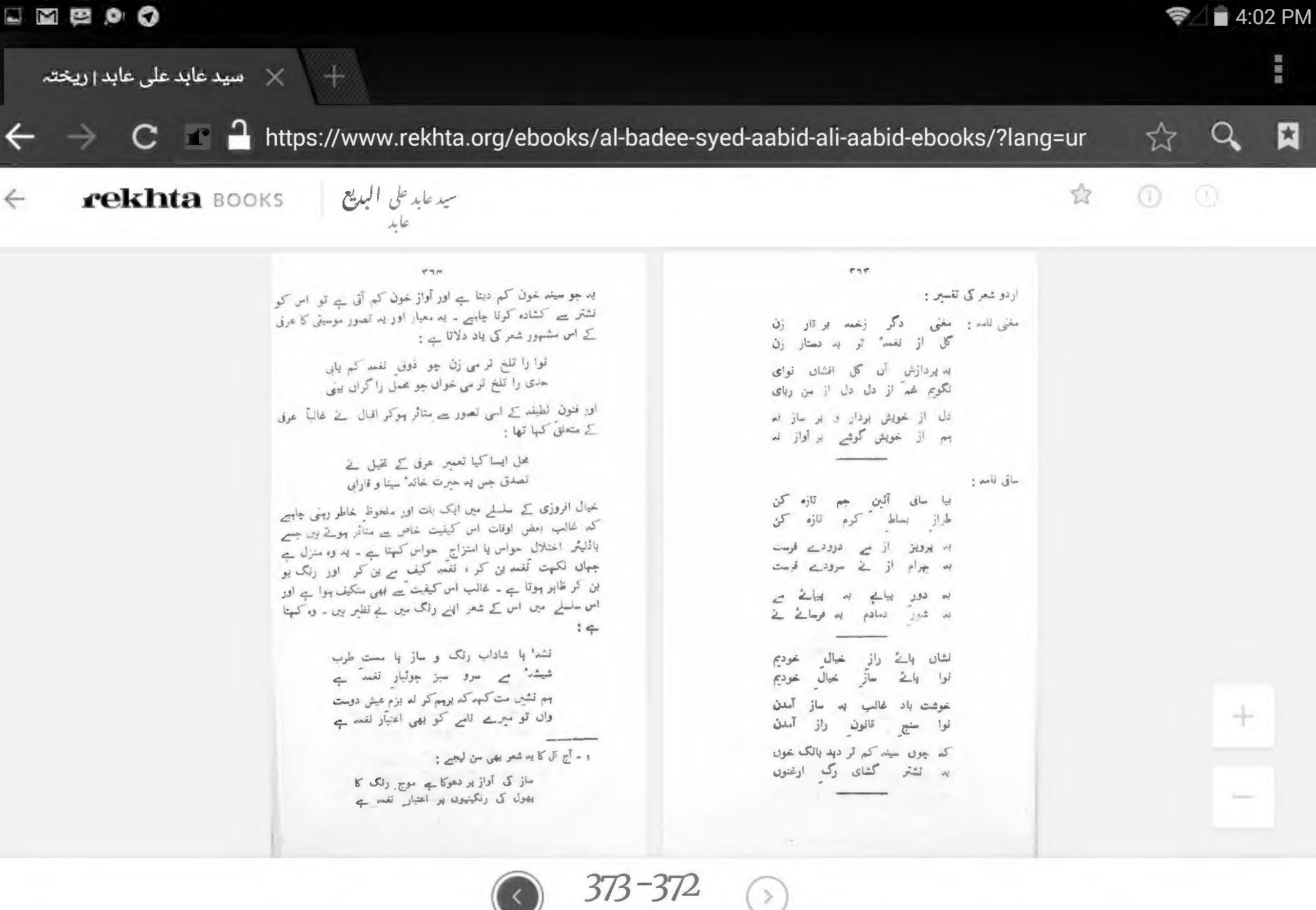




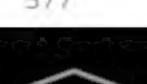


















🗙 سید غابد علی غابد ا ریختہ

← C → https://www.rekhta.org/ebooks/al-badee-syed-aabid-ali-aabid-ebooks/?lang=ur





rekhta BOOKS

سيدعابد على البديع

T.30

اسی طرح سیر ائیس نے چڑھے ہوئے اسر استعال کو کے تلوار کی چات پھرت دکھائی ہے:

> دیا کیا چنگ دکھائی تھی سر کاٹ کاٹ کے التى تھى كيا تنوں سے زميں پاٹ پاٺ ك یائی جو تھی پئے ہوئے وہ کھاٹ کھاٹ کے دم اور بڑھ گیا تھا لہو چاٹ چاٹ کے

ان اشعار میں بھی چڑھے ہوئے اسر یا تیور اسر یعنی ج کے مقابلے میں ج کی جار دیکھیے ۔ اسی طرح ت کے مفایلے میں ٹ چڑھا ہوا 'سر ب اس لیے جدے کی شدت کا اظہار کرتا ہے:

> جار آئی ، آک دھوم سی سے گئی عروس چین رتک میں رچ گئی شکوفے لکے شاخ ہر پھوٹتے عنادل کے چھڑٹنے

ترنم کے متعلق تو واضح ہو گیا کہ جذبے کے توعیت کے مطابق حروف علت یا حروف صحیح کی تکرار سے پیدا ہوتا ہے۔

الغمد ، البتد زیادہ پیچیدہ کیفیت ہے۔ اس میں حروف علت اور حروف صحیح اس طرح بمزوج ہوئے ہیں گویا ایک خاص کیفیت کا شعور ہوتا ہے۔ ہی کیفیت تفد، کی ہے۔ جمال حروف علت اور حروف صحیح اس طرح استزاج سے استعال کیے جائیں کے کہ ان میں ایک خاص ترایب اور۔ ہم آہنگی تقار آئے کی ، نغید پیدا ہوگا ۔ ان اشعار پر غور کیجیے ۔ خود ہی معلوم ہو جائے گا کہ حروف علت اور حروف

444

صحیح کے تن کارانہ امتزاج سے ایک خاص لے پیدا کی گئی ہے ۔ اسی کو نفیہ یا Harmony کہتے ہیں۔

جوش کی اید لظم لغمے کی بہت اچھی مثال ہے:

خزاں کے جور سے ہرچند خوار ہیں ہم لوگ مكر امانت قصل جاز بين يم لوگ جلال چھو نہیں سکتا ہے یاد و باراں ک وہ دست غیب کے تنش و لگار ہیں ہم لوگ چمن میں سنتے ہیں ہر صبح الحمد" الهام اسی وسرسه شاخسار بین میم لوگ حیات کی ابدی رأت کے الدھر نے میں چراغ عابد شب زنده دار بین مم نوگ بیھے پڑے ہیں زمانے کے ہاتھ سے ہرجند مكر پيمر برق و شرار بي مم لوگ

اسی طرح جوس کے ان اشعار پر غور کیجیے کہ حروف علت اور حروف صحیح کے استواج سے کیسا نغمہ پیدا کیا گیا ہے :

> يم ١١٠ يد مرحمت ند کي ١٠وتي داورا! زندگی نه فاكزير تهي خونے تسلم و بندگی ہوتی

375-374

O<sup>-</sup>









